رجسٹری شدہ ہے

مَن یُّؤتَ الحِکمَۃَ فَقَد اُوتِیَ خَیراً کَثِیراً

الحمد للہ و المنۃ کہ دریں ایام خیر و برکت انجام بتوفیق خداوند کریم

مسمی بہ

خاکسار

میرزا محمد شفیع بیگ مالک و مہتمم نے بڑی صحت اور صفائی سے چھاپا!

در مطبع انوارِ احمدی سیالکوٹ و نو طبع یافت

بار اول　　تعداد جلد　　قیمت ۸ / ر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

وعلی الہ واصحابہ اجمعین

عذر مترجم

عربی رسالہ معالجات البقراطی مجھے بہ ضرورت معلوم نہیں ہوتی۔ کہ میں اس کی مدح اور صفت میں خامہ فرسائی کروں کیونکہ اس کا نام ہی خود تعریف ہے۔ بقراط جس کا نام ابقراط ہے اس کے نام سے ہر ایک انسان جو کبھی بھی کسی طبیب کے پاس بیٹھا ہوگا۔ ضرور ہے کہ اس حکیم حاذق اور موجد طب کے نام سے واقف ہو۔ یہ شخص طب کا امام ہے۔ گویا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جو شخص اپنے آپکو طبیب یا حکیم کے لقب سے مشہور کرتا ہے۔ یا کیا تھا یا کریگا۔ وہ اسی کے چشمہ سے پانی حاصل کریگا اور اپنی خداداد طبیعت اور حدس سے بیماروں کو صحت زایلہ کی استرداد سے تندرست بنائیگا۔ یہ کہنا بیجا نہیں ہے۔ کہ ہم اس قدیم حکیم امام کے تجربات سے وہ فایدہ حاصل کرسکتے ہیں۔ جو متاخرین کے تجربات سے ہم خواب میں بھی نہیں دیکھ سکتے۔ کیونکہ اون لوگوں کو ہر ایک قسم کی ازادی نے بہت کچھ موقعہ دے رکھا ہے۔ کہ وہ خداداد طبیعت کو ایجاد کیطرف متوجہ رکھیں اور ہر ایک قسم کے حیوانات اور نباتات اور معدنیات کی پرکھ اور تجربہ کو مختلف قسم کی امراض پر کرکے مفید اور غیر مفید ثابت کر دکھائیں بنابریں براے افادہ مخلوق خدا میرے محب اور بڑے مہربان جناب میرزا محمد شفیع بیگ مدحیاتہ واصلح اللہ حالہ فی الدارین (جنکے اباءاجداد میں قدیم الایام سے فن طبابت کالطبیعتہ الثانیہ وجود چلا آتا ہے) نے یہ رسالہ قدیمہ

مقدم الذکر مجھ کو دکھایا۔ اور فرمایا۔ کہ اس کا بامحاورہ اردو ترجمہ کردو۔ تاکہ مخلوق خدا پورانے حکیموں کے تجربات سے مستفید ہو کر ہمیں دعا خیر سے محروم نہ رکھے*

ضروری التماس

یہ رسالہ چونکہ بہت ہی بوسیدہ ہے اور دوسرا نسخہ بھی میرے پاس موجود نہیں سقم وصحت کے لیئے حتے الامکان سعی کی جاوے گی تاہم بھی اگر کہیں غلطی لفظ یا نام دوایا ترجمہ بیں رہ جاوے تو میں بوجہ پہلے عذر کے اپنے آپ کو معذور سمجھتا ہوں مجھے ناظرین سے امید کرنی چاہیے کہ وہ میری خطا کو بنظر اَلعُذرُ عِندَ کِرَامُ النَّاسِ مَنظُورٌ معاف فرماوینگے۔ اور اپنی عفو کے دامن سے میری خطا کو ڈھاپ لینگے ؎
بر کریماں کارہا دشوار نیست

الملتمس

عاجز مسکین فقیر محمد شفیع طبیب ولد میاں محمد الدین مرحوم وگرانوالی تنزل سیالکوٹ

نوٹ

مصنف نے مختلف حکیموں کے قول نقل کیئے ہیں جن کا نام ہی نام صرف رکھا ہے اسلیئے میں اسکے ساتھ فعل کو ذکر کرونگا منہ ۱۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد خدا کے بعد مصنف کہتا ہے میں نے معالجات میں یہ رسالہ لکھا ہے۔ جو علاج کے طالبوں پر نہایت ہی سہل ہے۔ کیونکہ مجھے اس شخص نے مجبور کیا تھا جس کی اطاعت مجھے ضروری تھی اور مینے علاج میں اپنی استطاعت کے موافق اپنی کوشش کو خرچ کیا۔ اور مینے اس رسالہ کو چوبیس ۲۴ باب پر مرتب کیا ہے اور خدا سے توفیق مانگتا ہوں کہ وہ میری کوشش کو مشکور بنا وے

باب اول در علاج سر و ہر انچہ باو لاحق گردد از امراضہا **الحزاز** وہ بہوسی جو سر میں ہوتی ہے جالینوس کہتا ہے بیل کا پتہ اور خطمی سرکہ میں گھولکر سر کے بالوں میں طلا کرو اور پھر ایک گھنٹہ کے بعد دھو ڈالو السعفہ جو سر میں زخم بوجہ پھوڑوں پھنسیوں کے ہوتے ہیں جالینوس کہتا ہے کہ سام ابرص کی چربی لیکر اسکو لوہے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھو اور اس کی جھاگ لیکر اسمیں تھوڑا اسی کا خون ڈالکر سر کے زخموں پر لگاؤ۔ آرام ہو جائیگا۔ اور نسخہ خنزیر کا گوبر لیکر میں حلکر کے سر پر لگاؤ۔ سر کے ہر ایک قروح کے لیئے مفید ہے۔ اور نسخہ ہاتھی کا گوبر لیکر اس کو جلاؤ۔ اور اسکی راکھ کو سرکہ میں ملا کر سر پر طلا کریں۔ یہ بھی سعفہ کے لیے از حد مفید ہے داء الثعلب[1] اور بالوں کے گرنے اور ان کے اڑنے کے لیے جالینوس کہتا ہے۔ خرگوش کی چربی لگانے سے دار الثعلب سے گرے ہوے بال پھر پیدا ہوتے ہیں مہراریس حکیم کہتا ہے کہ چیتے کی چربی دار الثعلب اور داء الحیہ کو تدھین کرنے سے دور کرتی ہے جالینوس کہتا ہے ہو بیر کو پانیمیں پیسکر اگر داء الثعلب پر طلا کیا جاوے تو آرام آجاتا ہے اور نسخہ خچر کی کھر کی راکھ جو موڑوں کے تیل

[1] بال جھڑ یہ بیماری اکثر لومڑی کو ہوتی ہے اسلیے اس کو داء الثعلب کہتے ہیں ۱۲ منہ

میں ملائی گئی ہو گنجے کے سر پر طلا کرنے سے بال نکل آتے ہیں اور نسخہ لومڑی
کو ایک بڑی ہانڈی میں جسمیں تیل ڈالا گیا ہو۔ ڈالکر خوب جوش دو کہ وہ گل جاوے
پھر اس تیل کو صاف کر کے دار الثعلب پر لگاؤ اس سے آرام ہو جاویگا یساعون
حکیم کہتا ہے۔ لومڑی کا مغز سر ورس[1] میں ملا کر گنج یا سقوط بالوں پر طلا کیا جاوے
تو مرض کو دور کریگا۔ اور بال اُگا دیگا اور نسخہ روغن کدو سمندر جھاگ چستہ
خرگوش تینوں کو ملا کر سر پر لگا جاوے دار الثعلب کو دور کریگا دوسرا نسخہ
بڑی مکھیوں کا سر کاٹ کر بال چر پر اگر لگا جاوے نفع دیگا۔ مہراریس کہتا ہے۔
مکھیوں اور سر گنڈے کا چھلکا جلا کر دونوں کو زیت میں ملا کر سر پر لگاؤ۔ دار الثعلب
کو دور کریگا۔ افلاطون کہتا ہے مکھیں جلائی ہوئی فلفل ہر دو ایک جز کنگی سیاہ
وسفید آدھی جز ان تمام کو باریک پیسکر زیت میں ملا کر رات کیوقت سر پر
طلا کر دو یہ دار الحیہ کو دور کر کے بالوں کو اگا ئیگی صفت دوا بالوں کیلیئے
بکری کا پتہ نوشادر دونوں کو خوب پیسکر پہلے خراب بالوں کو نکال کر اسجگہ
ضماد کریں پھر بال اچھے اُگیں گیں مہراریس کہتا ہے توری کے کیڑے لیکر
اُن کو کڑچھے میں ڈال کر اس میں زیت ڈالکر آگ پر پکاؤ یہانتک کہ وہ جل
جاویں پھر اس تیل کو صاف کر لو دار الثعلب کو دور کریگا اور بال اگائیگا*
جالینوس کہتا ہے کچور کو باریک پیسکر پاؤں کے تلووں کو ملیں اس سے سر کی
تمام بیماریاں جا رہیں گی مثلاً شقیقہ دار الثعلب اور جو نشان وغیرہ سر پر ہوں
دوسرا نسخہ سمندر جھاگ کو جلا کر رال اور سرکہ میں ملا کر طلا کرو بال پیدا ہو
جائینگے دوسرا نسخہ کالا کوا ذبح کر کے اس کے خون میں زیت ملا کر گنج اور
ابال چر پر طلا کرو بلکہ ہر جگہ جہاں بال نہ پیدا ہوتے ہوں اس کے طلا سے بال
پیدا ہو جاوینگے وہ ترکیبیں جو بالونکو سیاہ کرتی ہیں خرگوش کا دو حبہ
کے برابر مغز سر اور ایک اوقیہ گا ہے کا دودھ دونوں کو ملا کر پینے سے

[1] ورس ایک قسم گھاس ہے زعفرانی رنگ

پیری نہیں آتی ارسطاطالیس حکیم کہتا ہے حباری[1] کے دو انڈے لے جن میں سے ایک مذکر ہوگا۔ اور دوسرا مؤنث کا مذکر والا انڈا سیاہ کرتا ہے بالوں کو۔ کہ ایک سال تک سفید نہیں ہوتے اور مذکر مؤنث والے انڈے کی شناخت اسطرح حاصل ہوسکتی ہے کہ سوئی میں سفید دھاگا ڈالکر اس انڈے کی دوسری طرف کھینچو اگر وہ سیاہ ہوگیا تو وہ مذکر والا ہے ورنہ مؤنث والا دوسری تجویز بالوں کے سیاہ کرنے کی منہہ میں تازہ دودھ ڈالکر پھر ابابیل کا پتہ سعوط کرو۔ اس سے بال سیاہ ہوجاینگے پھر سفید نہونگے بال سیاہ کرنے کی اور ترکیب نمک اور ماجو سبز لیکر جلا دو پھر دونوں کو باریک پیسکر پھر سرکہ میں حلکر کے تھوڑا سا سقراق[2] کا پتہ اور تلون کا تیل ڈالکر معتدل قوام کرکے بالوں پر لگاؤ اس سے بال سیاہ ہوجاویں گے پھر سفید نہ ہونگے دوسرا نسخہ جفت بلوط کو جلا کر پورانی شراب میں ملا کر بالوں پر ملنے سے سیاہ اور قوی ہوجاوینگے افلاطون حکیم کہتا ہے۔ گل لالہ کو نچوڑ کر اس کے پانی میں تیل ڈال کر جوش دیں یہانتک کہ پانی جلجاوے تیل کو شیشہ میں نگاہ رکھیں سر اور داڑھی کو لگائیں یہ نہایت ہی رنگ دیگا اور نسخہ گل لالہ کو کوٹ کر اس کے برابر جوز اخضر کے چھلکے لے کر باریک پیسکر روغن آس میں ملا کر بالوں کو ملیں اس سے بال عجیب سیاہ ہوجاوینگے اور نسخہ تین اوقیہ عصارہ گل لالہ اور مساوی اس کے قلقند[3] قیتان ماجو سبز تمام کو کوٹ سیاہ کوّے کے تین انڈوں میں ملا کر بالوں پر وسمہ کی طرح لگائیں نہایت ہی بال سیاہ ہوجاوینگے دوسرا نسخہ سیاہ کوّے کو معہ پروں کے لیکر پہلے سرکہ میں بھگو کر پھر زیت میں ڈالکر جوش دیا جاوے۔ یہانتک کہ وہ راکھہ ہوجاوے پھر صاف کرکے اس تیل کو بالوں پر لگاؤ نہایت ہی عجیب سیاہ ہوجاوینگے ؏

[1] تغدری کو کہتے ہیں۔ جو جنگلوں میں اکثر پائی جاتی ہے منہ ۱۲ [2] یہ جانور ہے۔ لٹورہ بقدر کبوتر کے سبز رنگ ۱۲ [3] قلقند پھٹکری سبز کو کہتے ہیں اور قیتان بھی پھٹکری کی قسم سے ہے ؏

بیان تراکیب بالون کو سفید کرنے کا

حکیم جالینوس کہتا ہے جب بالوں کو خرگوش کی چربی کیساتھ طلا کیا جاوے۔ پہلے ان کا پیدا ہونا باطل ہو جاویگا۔ پیدا اگر ہونگے تو وہ بھی سفید پیدا ہونگے جالینوس حکیم کہتا ہے کہ ترمس کو بورہ ارمنی کے پانی یا پانچ دن بھگو کر سیاہ بالون کو اگر دھویا جاوے تو وہ سفید ہو جاوینگے ارسطاطالیس کہتا ہے جو خنزیر کی چربی کھاوے وہ بوڑہاپے کے وقت سے پہلے بوڑہا ہو جاوے گا۔ دوسرا نسخہ ابابیلوں کی بیٹھ اور گاے کا پتہ دونوں کو ملا کر سیاہ بالوں پر لگاؤ سفید ہو جاوین گے۔

بالون کے نہ پیدا ہونے کے نسخے

چمگاڈر کا دماغ بال کو دور کر کے جب طلا کیا جاوے پھر وہاں بال نہیں ہوتے ارسطو کہتا ہے توت کے پتے اور دینے کی چکنی دونوں کو ملا کر بالون کو دور کر کے وہاں طلا کریں تو پھر بال کبھی نہ پیدا ہونگے جالینوس کہتا ہے اگر لڑکا بالغ ہونے سے پہلے دوا استعمال کرے تو اس کے بال سفید نہونگے خون ابابیل قدر حاجت مشک خالص یکحبہ زیبق رصاصی تینوں چیزوں کو جمع کر کے سعوط کرے اسی کے لیئے شیخ بوعلی سینا کہتا ہے جو شخص اچھا موٹا تازہ ہو اور اس کے بدن میں رطوبتہ زیادہ ہو وہ ایکدرم اگر بہٹکری سرخ بلخی کو پیوے تو اس کے موجودہ بال سفید گر جاویں اور پھر نئے سیاہ پیدا ہوں گے پھر وہی شیخ کہتا ہے کہ اگر کوی ایک عدد ہلیلہ کابلی کوٹ کر نہار سال بھر کہاۓ اسکی جوانی میں نقصان نہ آویگا اور نہی اسکے بال سفید ہونگے

وہ نسخے جو بالونکو اڑاتے ہیں اور مانع انبات

وہی شیخ کہتا ہے کہ ایک چمگادڑ صنوبر کی لکڑی کے برتن میں بند کر رکھو۔
یہانتک کہ خشک ہو جاوے پھر اسکو باریک پیسکر جہاں کے بال اڑانے منظور
ہون پانی سے طلا کرو وہ بال اڑ جاوینگے دوسرا نسخہ تازہ دودہ اور چمگادڑ
کا خون برابر ملاکر جہان طلا کروگے بال اڑ جاوینگے اور پھر کبھی بال نہ اگینگے
جالینوس کہتا ہے درونج اور چھپل کا خون اگر وہ نہ ملے تو مینڈک کا خون دونو
ملاکر ضماد کرو پھر بال نہ اگینگے ہرمس کہتا ہے سُرخ ہرتال کو گدہے کے پیشاب
میں کہرل کر کے سایہ میں خشک کرلو پھر پانی سے جہاں طلا کروگے بال نہ
اگینگے مغاربوس کہتا ہے پہلے بال کو اکھاڑ کر اسپر سلوان چھڑک دو۔ پھر
بال نہ اگینگے ارسطاطالیس کہتا ہے حجر الشعر کو اگر پیسکر طلا کیا جاوے
بال نہ پیدا ہونگے اسیطرح کیکر کی گوند کو زیت میں ملاکر استعمال کیا جاوے
تو وہ بال گرادیتی ہے مہاریس کہتا ہے ضبع کی بیٹھ لیکر اسکو جلاکر روغن آس
میں ملاکر جس جگہ اس سے تیل کو ملا جاویگا وہ منبت بالوں کو خراب کر دیگا اور
بال نہ پیدا ہونگے ارسطاطالیس کہتا ہے ہدہد کی آنکھوں کو لیکر خشک
کرلو اور روغن کنجد میں ملاکر بالوں پر لگاؤ وہ سیاہ ہو جاوینگے قلس کا قول
ہے بالوں کے سیاہ کرنے میں ایک سیاہ کوا لیکر اس کو ہانڈی میں ڈالکر ساتھ
اس کے آدہ سیر چربی گردہ بکری کی اور سات اوقیہ مازو جو کوفتہ جو سوراخ دار
نہ ہوں اور تین اوقیہ کاہی سبز اور پھٹکری سفید اور آدہ سیر ہیلگہی زرد کوفتہ
جمع کرو پھر اس ہانڈی کا موہنہ گل حکمت کر کے مزبل میں دفن کرو اور ستر
دن گذرنے کے بعد اسکو نکال لو پھر بالوں کو خوب دھو کر صاف کر کے
تھوڑا سا اوس سے لے کر وسمہ کی طرح لگاؤ اور بعد خشک ہونیکے دھو ڈالو۔
بال سیاہ ہو جاوینگے اور پھر ان کا رنگ کبھی متغیر نہ ہوگا ہرمس کا قول ہے
لقلق کے انڈوں سے جو نکلتا ہے اسی سے بالون کو طلا کر کے تھوڑی دیر

لہ مرکب دوا کا نام ہے ۱۲ ۲ہ ضبع ایک جانور ہے جسکو پنجابی میں بگو کہتے ہیں وہ مردے نکالکر کہا جاتا ہے ۳ہ مزبل اروڑی

کے بعد دہو ڈالیں تو بال سیاہ ہو جاوینگے جالینوس کا قول ہے روغن الغار کے لگانے سے دار الثعلب اور دار الحیہ جاتے رہتے ہیں ارسطو کا قول ہے چوہے کی پشکل کو سرکہ میں حل کر کے لگانیسے دار الثعلب جاتی رہتی ہے اور بال پیدا ہو جاتے ہیں اسی کا قول ہے برگ خرفہ اور برگ ترب دونوں کو جلا کر اور ساتھ انکے انڈے کے برابر پھٹکری ملا کر بیل کے پتے میں خوب باریک پیسکر سر پر طلا کریں رات کے وقت صبح دہوویں اس سے تمام بال سفید ہو جاوینگے ارسطو کہتا ہے مولی کے چھلکے جلا کر باریک پیسکر پانیمیں حلکر کے طلا کرنے سے بال چر دور ہو جاتا ہے یحیی بن ماسویہ کا قول ہے پودنہ کو خشک کر کے باریک کر کے پانی میں گوندھکر اس پر طلا کریں یہ بہت جلدی بال اُگائیگا جالینوس کا قول ہے قنفذ کا چمڑا جلا کر پھر اسکو باریک پیسکر پانیمیں حل کر کے طلا کرنے سے بال چر دور ہو جاتا ہے دوسرا نسخہ قطاث کی ہڈی کو جلا کر اسکی راکھ کو زیت سے ملا کر طلا کریں۔ اس سے گنج اور بال چر دور ہو جاوے گا۔

جُوں کے دور کرنے کے نسخے

چقندر کے پانی سے سر کو دھونے سے تمام جوئیں مرجاتی ہیں دوسرا نسخہ یہی عمل کرتا ہے کٹکی سفید اور زبیب پہاڑی اور سوہاگہ مساوی الوزن لیکر زیت میں ملا کر حمام میں سر پر استعمال کرو تمام جوئیں دور ہو جاوینگی۔ دوسرا نسخہ سرکہ سے سر دہونے سے جوئیں مرجاتی ہیں۔ سمندر کا پانی جوں کو مارتا ہے محمد بن زکریا رازی کا قول ہے بالوں کو دور کر کے پھر وہاں قسط شیریں کا طلا کر دو یہ بالوں کے پیدا ہونیکو مانع ہوگا قولس کا قول ہے سرکنڈے کی جڑ کو جلا کر دار الثعلب کو ملیں اس سے وہ دور ہو جاتی ہے ارسطاطالیس کا قول ہے کتے کے پاخانہ اور پتہ کو ملا کر خشک

کر کے روغن اس میں ملا کر تدہین کرنے سے گنج جاتا رہتا ہے اور بال نکل آتے ہیں مہراریس کا قول ہے ذراریح اور کونج کی چربی دونوں پگلا کر جہاں طلا کروگے پھر بال پیدا ہونگے اسی کا دوسرا نسخہ چیونٹی کے سفید انڈے لیکر پانیمین جلکر کے جس مکان میں لگاؤگے وہان بال پیدا نہ ہونگے یحییٰ بن ماسویہ کا قول ہے انگور کی گوند اور زیت پرانا دونو کو ملا کر جہان لگاؤگے بال نہ پیدا ہون گے ارسطون کا قول ہے شتر مرغ کے انڈے لیکر ان کی رطوبت جہان طلا کی جاویگی وہان نہایت ہی عمدہ خوبصورت بال پیدا ہونگے۔ بالونکے سفید کرنیکا رستہ چنبیلی کی سفید کلی کو خشک کر کے بالوںپر اگر پھیرا جاوے تو بال سفید ہو جاوینگے دوسرا نسخہ بالوں کے دور کرنے کے بعد اگر حبشی نبیذ کو لگایا جاوے تو پھر بال نہیں پیدا ہونگے دوسرا نسخہ طود تلیس کو دہوپ میں خشک کر کے یہانتک کہ وہ پیسنے کے قابل ہو جاوین روغن زنبق کے ساتھ بالوں کے دور کرنے کے بعد اگر طلا کیا جاوے تو کبھی بال نہ پیدا ہونگے

باب دوم

در امراض و علاج کہ بدماغ تعلق دارد

دردسر کے لیئے ایک عجیب ٹوٹکہ ابابیل کا خون سر کو منڈوا کر اسکی ٹنڈی کو ملین بالخاصیت جس خلط سے دردسر ہوگا دور ہو جاویگا۔ ارسطون کا قول جھیل کے سر کی ہڈی سر پر باندہنے سے دردسر جاتا رہتا ہے اور مرگی والے کے لیئے یہ ترکیب نہایت ہی مفید ہے کہ جھیل کی دائیں صدغ کی ہڈی دائیں طرف اور بائین طرف کی ہڈی بائیں طرف باندہنے سے مرگی دور ہو جاویگی باذن اللہ جالینوس کہتا ہے کہ جو ہے کے سر کو سر سے باندہنے سے دردسر جاتا رہتا ہے اسیوقت دوسرا نسخہ جسکو دردسر کی شکایت ہو وہ سر پر مچھیٹے کا لیپ کر دے درد جاتا رہیگا یوحنا کا قول ہے کہ مصروع کو اگر تیرھوین تاریخ

مہینہ میں شیر کی چربی سے بخور کیا جاوے تو پھر مرگی نہ پڑیگی مہرارلیس کا قول وہ مرگی والا جو ابھی بالغ نہیں ہوا وہ اگر شیر کا چمڑہ بمعہ اس کے بالوں کے باندھا جاوے تو وہ مرگی سے رہائی پائیگا۔ اور جس کو بلوغ میں مرگی واقع ہوتی ہے وہ اس سے اچھا نہیں ہوتا لڑکے کا نیند میں ڈرنا اگر خرگوشش کا چستہ لڑکے یا لڑکی کو پلا جاوے وہ نیند میں نہ خوف کہائیگا قولس کا قول ہے۔ باران سنگے کا دل جو ہڈی والا اور گوشت دار ہوتا ہے اسکو اگر مرگی والا باندھے تو اسکو آرام ہو جائیگا۔ اور شراب میں اس کے سینگ کا برادہ حل کر کے اگر پلایا جاوے تو بھی مرگی جاتی رہتی ہے اندروس کا قول ہے ریگ ماہی کی آنکھ مرگی والے پر باندھنے سے مرگی جاتی رہتی ہے اور رات کے وقت معلق کیجاوے دوسرا نسخہ اصابع صفر[ل] کا سالم پنجہ لیکر گھر میں لٹکانے سے مرگی دور ہو جاتی ہے اور اس گھر میں سے کوئی آدمی مصروع نہیں ہوتا جالینوس کہتا ہے اگر حیض بھرا چیتھڑا لیکر مصروع کے اوپر ڈالدیا جاوے۔ اسے افاقہ ہو جاویگا۔ اسی کا قول ہے جو شخص محتلم ہوا ہے اور اس نے احتلام سے غسل نہین کیا پھر اپنی عورت کے ساتھ جماع کیا اس نطفہ مین جو لڑکا یا لڑکی پیدا ہوگی وہ مجنون یا مغبون یا جذام مین مبتلا ہو جاوی گی اسقونذس حکیم کا قول ہے کہ خچر کی کان کی میل اسی کے چمڑے میں باندھکر مصروع پر لٹکائی جاوے مصروع اچھا ہو جاویگا دوسرا نسخہ تلسی جنگلی کے پتے اور اس کے ہموزن بچھو لیکر دونوں کو خوب باریک پیسکر فلفل کے برابر گولیاں بناؤ۔ اور مرگی والے کو ایک گولی دورہ کیوقت پانی میں گھول کر پلاؤ آرام ہو جاویگا۔ تماویولس کا قول ہے جنگلی تلسی کی شاخین اور اس کے بیج اور ابابیل کا پتہ سب کو ملاکر باران سنگھا کے چمڑے میں باندھ کر مصروع پر لٹکانے سے آرام ہوگا۔

[ل] یہ ایک گھاس ہے فارسی مین اسے پنج انگشت کہتے ہین اور ہندی اسے ہنس بدی کہتے ہیں ۱۲ منہ یہ قول واقعی توجہ کے لائق ہے۔ ہر ایک انسان کو اگر ایسا موقع ہو جاوے تو غسل کے بعد ہم بستری کرنی چاہئے اسمیں دلایل بھی ہیں لیکن بوجہ طوالت متروک بڑی کتابوں سے دیکھو ۱۲ منہ

اسی کا قول ہے مجنون کو اگر تمساح کے پتہ سے بخور کیا جاوے تو آرام ہو جاویگا۔
جالینوس کہتا ہے کہ تیتر کے پتہ سے سعوط کرنا خیالات فاسدہ اور جنون کو دور کرتا
ہے اور جو اس کا تین دن گوشت بریان کر کے کہاوے بہت جلدی اچھا ہوگا
اسے لومڑی کے ناخن لٹکانے سے بھی آرام ہو جاتا ہے ساعون کا قول ہے کہ
لومڑ کا قضیب لیکر اوس لڑکے کے گلے باندھو جسکو رات کے وقت دورہ ہوتا
ہے بارات کیوقت خوف کرتا ہے تو آرام ہو جائیگا ہرمس کا قول ہے جو گورخر
کا جگر بھونکر نہار کہاوے اس سے صرع کو آرام ہوگا یحیی بن ماسویہ کا قول ہے
جو شخص خچر کے دائیں پاؤں کے کھروں سے انگوٹھی بنا کر پہنے اسکی مرگی جاتی
رہیگی ارسطون کا قول ہے گدھے کا چمڑا باندہنے سے مرگی جاتی رہتی ہے خنزیر کے
خصیہ کو خشک کر کے تھوڑے دودہ میں گھول کر پینے سے مرگی جاتی رہتی ہے۔
ابابیل کے بچے کو ذبح کر کے اسکے سنگریزہ لے کر مرگی والے پر باندہنے سے مرگی
جاتی رہتی ہے اندرولس حکیم کہتا ہے ابابیل نے جو ابھی نیا ہی گھر بنایا ہو اوس میں
مشرق کی طرف دو پتھر ہوتے ہیں ایک سرخ اور ایک سفید جب پتھر مرگی والا باندہے
تو مرگی جاتی رہیگی جسکو وسواس یا بیہودہ خیال یا مجنون ہو وہ گوسالہ مذبوح کے چمڑا
لٹکانے سے اچھا ہو جاویگا یہ مجرب ہے قولس حکیم کہتا ہے سفید گھونگچی سے اگر
مجنون کو بخور دیا جاوے تو آرام پائیگا اسی کا قول ہے کہ بوڑھے مرغ سفید تاجدار
کا دماغ لیکر اگر مرگی والا سعوط کرے تو ہمیشہ کی مرگی سے اُسے آرام آجائیگا ہاتھی
کی چربی لٹکانے سے فائدہ دیتی ہے ذومقراطیس حکیم کہتا ہے کہ بھیڑیے کی
دائیں آنکھ مرگی والے پر لٹکائی جاوے تو آرام ہو جاویگا اور اسکا پتہ روغن بنفشہ
میں ملا کر اگر سعوطاً استعمال ہو تو ازحد مفید ہے لنلاوس حکیم کا قول ہے انجیر زرد
کے باریک بیج جو رائی کی طرح اس میں ہوتے ہیں بغیر کوٹنے کے اگر مصروع
باندھے تو آرام آجائیگا۔ مہراریس کہتا ہے کہ جھیل کا جگر لے کر پھر اسکو خوب

تمساح جانور دریائی ہے جسکو ہندی میں سینسار کہتے ہیں۔ ۱۲ منہ

بھونکر پھر باریک پیسکر اوسمین سرکہ ملاوین پھر جسکو جنون ہو وہ اسکو تین دن متواتر تین دفعہ دنمین ہووے اس سے آرام ہوجاویگا۔ ارسطون کا قول ہے سیاہ بلی کا خون لیکر اوسکو خشک کرکے وسواس والے کو سعوط کراوین اوسکو آرام ہوجاویگا۔ دوسرا نسخہ زرد پتھر ایک جو کے برابر باریک پیسکر سعوط کرین مجنون کو آرام ہوجاویگا۔ اگرچہ پورا ہی ہو دوسرا نسخہ چستہ ہرن اور چڑیونکا خون اور گندھک سرخ تینون کو باریک پیسکر ملاکر سعوط کرین اسکندر کہتا ہے کہ بکری کے سرمین کیڑے ہوتے ہیں جب معلوم ہو کہ چھینک ماریگی۔ اس کے مونہہ کے آگے کپڑا بچھادو وہ کیڑے اس کپڑے سے دو تین یا چار کیڑے لیکر سیاہ بکری کے چمڑے مین باندھکر مرگی والے پر لٹکادو آرام ہوجاویگا ارسطون کا قول ہے بڑے کوے کا دل بمعہ اس کے غلاف کے لیکر مصروع پر باندھا جاوے آرام آجاویگا دُوسرا وہ ہڈی جو گھوڑی کے گھٹنے کے قریب ہوتی ہے اور اُسکو عظم السبق کہتے ہیں اسکو باریک پیسکر کہانے سے صرع سے آرام ہوجاویگا جالینوس کا قول ہے ضبع کا پاپخانہ لیکر اوس لڑکے کی گلے مین باندھا جاوے جو رات کو خوف کرتا ہے۔ یا صرع ہوجاتی ہے اور اسی کا قول ہے عود الصلیب کو گلے میں باندہنے سے بھی مصروع کو آرام ہوجاتا ہی وہی کہتا ہے کہ جنگلی چوہے کی بیٹھ اور بول دونوں کو ملاکر اگر سعوط کیا جاوے تو صرع جاتی رہیگی چار دن کے استعمال کرنے سے اور اگر اوسیدکا اوس تلوار سے کاٹ کر جس سے کوئی ابھی قتل نہیں کیا گیا مجنون پر لٹکایا جاوے تو اللہ تعالے آرام کردیگا۔ اسی کا قول ہے جسکا عقل ٹھیک نہ رہا ہو تو وہ ہدہد کا گوشت کہاوے اور اسکے دماغ کا سعوط کرے آرام ہوجاویگا۔ اور ہدہد کی ٹڈی کا بخور آرام دلاتا ہے

نسیان کے نسخے

ترکیب جو نسیان کو دور کرتی ہے۔ جو شخص نسیان والا آدمی کے بال لے کر باندہے اسکا نسیان جاتا رہیگا۔ اور اسکی یادداشت بڑھ جاویگی اور یہ بھی کہا ہے جو سمندر کی قلب کو نگل جاوے اسکو پھر نسیان کی بیماری نہ ہوگی ۔ اور بمغاروس کہتا ہے ضبع کے دانت گلے مین باندہنے سے نسیان جاتا رہتا ہے اور ضبع کا بایان ہاتھ اور بایان ہی پاؤن تعلیق کیا جاوے جو چیز سنے گا جسوقت سنے گا یاد رکھیگا وہی کہتا ہے اگر کوئی شخص گربہ چشم بندر کا خون پیوے۔ جو اُسے یاد ہوگا وہ بھول جاویگا۔ مہرادیس کا قول ہے جو شخص کلنگ کے تہ اور اسکی مغ کو روغن زنبق مین ملاکر سعوط کرے حافظہ تیز ہو جاویگا اور ہدہد کا دل اور زبان لٹکانے سے جو سنے گا نہ بھولیگا

عشق کے دور کرنیکے نسخے

ارسطاطالیس کا قول ہے جو شخص خچر کے لیٹنے کی جگہ لیٹے عشق دور ہو جائیگا اگر معشوق مرد ہو تو خچرے کے لیٹنے کی جگہ لیٹے اور معشوقہ عورت ہے تو خچر کے لیٹنے کی جگہ لیٹے ہرمس کا قول ہے کہ تھوڑے سے اونٹ کی بال عاشق کے گریبان کے ساتھ باندہے جاوین تو اسکا عشق جاتا رہیگا۔ اور لقلق جسکو ہڑی کہا جاتا ہے اسکی ہڈی باندہنے سے بھی عشق زایل ہو جاتا ہے

شقیقہ کے لیئے مفید نسخے

جسطرف درد ہو اسطرف انسان کے بال لٹکانے سے درد جاتا رہتا ہے دوسرا نسخہ تازہ مذبوح بکری کے تین عدد بازو لیکر اونکو توڑ کر اُن کی چربی نکالکر اسپر چربی کے موافق روغن کنجد ڈالکر اور انزروت ڈالکر سعوط کرنے سے درد جاتا رہیگا تین دن کے استعمال سے اسی طرح ہدہد

کا سہر لٹکانا بھی شقیقہ کو دور کرتا ہے اور ارسطون نے بھی پہلے نسخے کی تصدیق کی ہے

باب سوم

در امراض چشم و علاج آنکا

کیماس حکیم کا قول ہے ادمی کے بال لے کر کوٹھالی مین ڈالکر اونکو جلا کر باریک پیسکر آنکھونمین ڈالنے سے تمام بیماریان جاتی رہتی ہین۔ ارسطون کہتا ہے کہ چاندی پگھلائی جاوے پھر اسکو برادہ کر لیا جاوے تو اسکو باریک پیسکر سرمہ کی طرح چھان لیا جاوے یہ بیاض کو دور کرتی ہے اندرولس کا قول ہے جو شخص شیر کا پتہ آنکھونمین ڈالے نظر تیز ہو جاویگی ہرمس کا قول ہے خرگوش کا پتہ مکھن مین ملاکر پھر عورت کے دودہ مین ملاکر آنکھون مین ڈالنے سے پھولا اور قرح کے نشان جاتے رہینگے جو آنکھون مین واقع ہوئے تھے شیاف جو بیاض آنکھ کے لئے از حد مفید ہے خرگوش کا پتہ سرکہ مین حلکر کے تھوڑی سی کستوری ملاکر شیاف بناکر سخت خشک کرین پھر پانی مین گھولکر آنکھونمین ڈالین پھولا جاتا رہیگا۔ مہرارسیس کا قول ہے سپنج شراب مین باریک پیسکر اکتحال کرنے سے ظلمت بصر اور شبکوری اور بہت ہی آنکھون کی امراض کو دور کرتی ہے یحیی بن ماسویہ کا قول ہے جو ہمیشہ اترج بکثرت کھائے اس کی بصارت جاتی رہتی ہے اور جو شخص آنکھون کے بال اکھاڑ کر انجذ النلبھیڑ کی دودہ مین گھولکر وہان پر کردے بال نہین اگیں گے پڑوال کے لئے نسخہ جس کی آنکھہ مین پڑوال یا شعر زاید ہون تو حیض کا خون اور عورت کا دودہ ملاکر آنکھون مین ڈالنے سے جاتے رہتے ہین۔ طبری کا قول ہے نابالغ لڑکے کا بول تانبے کی ہانڈی مین ڈالکر خوب جوش دین یہانتک کہ وہ منعقد ہو جاوے اور خشک ہو جاوے پھر اس کے ساتھ نمک اور زعفران ملاکر پھر کوٹھالی میں ڈالکر آگ پر رکھین کہ یہ تمام چیزین مل جاوین پھر اوتار کر رکھہ دیا جاوے کہ ٹھنڈی ہو جائے پھر اسمین سے پانی مین حلکر کے ذرا اسمین کستوری ملاکر آنکھونمین استعمال کیا جاوے تو آنکھہ کی سفیدی اور سرخی

اور آنکھوں سے پانی آنا سب کو آرام ہو جاویگا۔ ارسطاطالیس کا قول ہے گائے
کا پتہ شہد مین ملاکر آنکھون مین ڈالنے سے کوری چشم جاتی رہتی ہے ہرمس کا قول ہے
باز کی یخنی سوسن کے تیل مین ملاکر آنکھومین لگانے سے نزول الماء کو آرام آجاتا ہے
اور باز کے پتہ سے آنکھون مین لگانا وہ نزول الماء ٹھہرا دیتا ہے اور باز کی بیٹھ آنکھون
پر طلا کرنے سے ظلمہ بصر جاتی رہتی ہے جالینوس کا قول ہے مگرمچھ (سیسمار) کے پتہ
کو آنکھومین لگانے سے سفیدی جاتی رہتی ہے اور اس کا پاخانہ بھی یہی فائدہ دیتا ہے
اور وہ کہتا ہے مگرمچھ کی داہنی آنکھ داہنی آنکھ پر اور بائین آنکھ بائین آنکھ پر باندہنے سے
دونون آنکھونکا آشوب چشم جاتا رہتا ہے اور اس نے یہ بھی کہا ہے کہ لومڑی کے جگر کے
کہانے سے شبکوری جاتی رہتی ہے حسین کا قول ہے سنگہاڑا ہولی سبز[1] کا پانی آنکھون
مین ڈالنے سے بینائی تیز ہو جاتی ہے اور نزول الماء موتیہ بند کو منع کرتی ہے ضبع کا
پتہ آنکھون میں لگانا اسی کا قول ہے پڑوالوں کو پہلے چنوا کر پھر ضبع کا پتہ اور بکری کا
پتہ دونون کو ملاکر وہان لگادو پھر بال نہ پیدا ہونگے جالینوس کا قول بوڑھے بڑے
ضبع کا پتہ آنکھومین لگانے اور نصف درم کے قریب شہد مین ملاکر پینا یہ آنکھون کے
اکثر بیماریون کو مثلاً نزول الماء اور انتشار کو دور کرتا ہے اور اسی سے آنکھومین لگانا یہ مژہ
کے بالون کے انتشار کے لئے بہت ہی مفید ہے اور شہد مین ملاکر آنکھون مین ڈالنے
سے بال بہت اچھے پلکوں کے نکلتے ہین بمغار بولس کا قول ضبع کا خون خیالات
اور شبکوری اور خیالات بہنگو کو دور کرتا ہے مہراریس کہتا ہے جو گوہ (سوسمار)
کی زبان لے کر خشک کر کے باریک کر کے آنکھ کی سفیدی پر چھڑکے سورج
ڈوبنے کے وقت اسکی سفیدی جاتی رہتی ہے اسی طرح اگر سوسمار کی بیٹھ مولی
کے پانی مین گھولکر آنکھومین لگائی جائے سفیدی جاتی رہیگی عسلی جھر کو پانیمین گھول کر
آنکھومین ڈالنے سے تمام نوازل اور انتشار جاتے رہتے ہیں اندرولس کہتا ہے۔
بڑے کوے کو ذبح کر کے اس کے گوشت کو خشک کر کے باریک پیسکر اس کے

[1] فارسی مین درسنہ کہتے ہین اور ہندی مین سنگہاڑا ہولی اور پنجابی مین بھورٹ ہے ایک سفید رنگ کا تیم ہوتا ہے جو نہایت ہی میٹھا ہے ۱۲ منہ

ساتھ مصبر اور زعفران کو ملا کر آنکھو نمین ڈالنے سے کھجلی اور حرارت آنکھون کی
جاتی رہتی ہے قولس کا قول ہے گوے کا پتہ اور مرغ کا پتہ برابر لیکر آنکھون مین ڈالنے
سے آنکھون کی سیاہی جاتی رہتی ہے۔ ارسطاطالیس کا قول ہے گھوڑے کے
پتہ کا پانی تین دن پانی مین رکھکر پھر باریک حلکر کے شہد مین ملا کر چوبیس دن
آنکھو نمین ڈالنے سے سیاہ پانی جاتا رہتا ہے جالینوس کہتا ہے چوہے کی مینگنی
اور شہد ملا کر آنکھو نمین ڈالنے سے ناخنہ جاتا رہتا ہے۔ پڑوال کو نکالکر اسکی جگہ
کتے کی چچڑی کا خون لگایا جاوے پھر پڑوال نہ ہونگے۔ چوہے کی مینگنی جلا کر پھر
شہد مین ملا کر آنکھون کے اجفان پر ضماد کرنے سئے گرے ہوے بال پیدا
ہو جاتے ہین اور موجودہ قایم رہتے ہین مہاریس کا قول ہے فاختہ کا خون انکھون
مین ڈالنے سے مرض طرفہ جاتی رہتی ہے۔ مبطوالنس کہتا ہے جنگلی چوہے کا پتہ
آنکھو نمین لگانا یہ انکھون کی سفیدی کو دور کرتا ہے جالینوس کہتا ہے۔ چکور کا پتہ
آنکھون مین لگانے سے نزول الما منع ہو جاتا ہے اگر اس کے ساتھ سبز
سونف کا پانی ملا کر استعمال کیا جاوے تو شبکوری اور دمعہ وغیرہ جاتا رہتا
ہے سیکنج بھی جلائی ہوئی شبکوری کو فایدہ دیتی ہے اور دمعہ کو مفید ہے۔
چھپکلی کے پتہ کو آنکھو نمین ڈالنے سے شبکوری کو آرام آجاتا ہے مثانہ کا پتھر
لیکر پانی مین گھسکر آنکھون مین ڈالنے سے پھولہ جاتا رہتا ہے یہی فایدہ خنزیر
کے پتہ کا بھی ہے گوبر کے کیڑے کے سر میں سلائی کو داخل کر کے آنکھون مین
لگانے سے سکر جاتا رہتا ہے اسیطرح ابابیل کے بچے کو زیتون مین جلا کر
اور تھوڑی اس میں شہد ملا کر آنکھو نمین لگانے سے آنکھون کی بصارت تیز
ہوتی ہے اور تمام نوازل سے آرام ہوتا ہے جالینوس نے کہا ہے جو شخص
دیوانہ کتے کے خون کو آنکھون مین ڈالنے اسکی آنکھہ کی سفیدی دور ہو جاویگی
چمگادڑ کا دماغ آنکھوں مین ڈالنے سے بھی سفیدی آنکھہ کی جاتی رہتی ہے۔
صاحب کتاب خلاصہ فارسیہ کا لکھتا ہے چمگادڑ کا خون اور پس افگندہ

دونون کو باریک پیسکر آنکھوں مین لگانے سے آدمی اندھا ہو جاتا ہے اسی وقت
افلاطون کا قول کنگی سیاہ اور بودہ ارمنی اور بزر البنج ہر ایک سے دو مثقال باریک
پیسکر شہد مین حل کر کے آنکھون مین ڈالنے سے بصارت تیز ہو جاتی ہے۔ ارسطون
کہتا ہے سفید مرغ کا خون آنکھون مین ڈالنے سے آنکھ کی سفیدی کو دور کرتا ہے۔
مہراریس کا قول ہے مرغ کا پتہ چاندی کے برتن مین ڈال کر اسکو ہمیشہ آنکھون مین
سرمہ کی طرح لگانے سے سفیدی آنکھ کی دور ہو جاتی ہے لیکماس حکیم کا قول گزرا تھہ
مرغ کا پتہ لیکر شہد مین ملا کر سکہ کے برتن مین ڈالکر ذرا اس مین حل کر کے جب وہ ضماد
کی طرح ہو جاوے تو آنکھوں کے خارج پر ضماد کرین یہ نہایت عجیب دوا ہے
اس سے تمام آنکھون کی بیماریان جاتی رہتی ہین اسی کا قول ہے سفید مرغ کا دماغ
دودہ مین حل کر کے آنکھون مین حل کرنے سے نزول الماء جاتا رہتا ہے ارسطیا طالیس
کا قول بھیڑیے کا پتہ شہد اور سونف کے سبز پانی مین حلکر کے آنکھون مین لگانے
سے قوت باصرہ قوی ہو جاتی ہے اور ظلمت جاتی رہتی ہے اگر صرف بھیڑیے کا
پتہ پڑوالوں کو دور کر کے لگایا جاوے پھر پڑوال نہ پیدا ہونگے جالینوس کا
قول ہے درونج کو کاسنی سبز اور سونف سبز اور کاکنج کے پانی مین گھسا کر انکھون
مین ڈالا جاوے تو ابتدا نزول الماء کو فایدہ دیتا ہے اور آنکھوں کی کھجلی اور لگرون
کو دور کرتا ہے محمد بن ذکر یا کہتا ہے کہ بھیڑیے کا ایک حبہ برابر پتہ اور وہ شہد جو آگ
پر نہین رکھی گئی دونوں کو ملا کر آنکھ مین لگانے سے بینائی واپس آجاتی ہے۔ اور
ضعف جاتا رہتا ہے اور نزول الماء کو نفع دیتی ہے بڑی مکھی کا سر کاٹ کر پڑوال
کو اکھاڑ کر وہاں اسکو گھسنے سے پڑوال جاتے رہتے ہین اور سخت خارش جاتی رہتی
ہے مہراریس کہتا ہے مکھی کو لے کر السی کے کپڑے مین ڈال کر اوپر سے ریشم
کے دھاگے سے باندھکر پھر آشوب چشم والے کے بازو پر باندھنے سے درد
کی شکایت جاتی رہیگی اور مکھیون کو پیسکر لیپ کرنے سے آنکھ کی ورم جاتی
رہتی ہے اندراولس کا قول ہے تین مکھیون کو ٹھنڈے پانی میں ڈالکر یہانتک

کہ وہ گل جاوے اور ان کے پر دور ہو جاوین آنکھون مین ڈالنے سے نزول الماء کو نفع ہوگا۔ اور اس نے یہ بھی کہا ہے جو سونے کی سلائی آنکھون مین پھیرے اسکی نظر تیز ہو جاتی ہے طبری کا قول ہے جو آشوب چشم والا جھیل کا پتہ آنکھو نپر لٹکاوے اسکو آرام ہو جاویگا۔ یوخاسر ابیون کا قول ہے سونف سبز لیکو اُسکو خوب کوٹ کر اس کا نچوڑ دھوپ مین خشک کر کے پھر باریک کر کے آنکھون مین ڈالین بینائی کو تیز کر دیگا۔ اور رتونیا بند کو فایدہ دیگا۔ اگر اس کے ساتھ تھوڑی سی شہد ڈالکر ان لڑکون کی آنکھون مین ڈالا جاوے جن کی آنکھون مین رطوبتہ زیادہ ہے نہایت ہی مفید ہوگا۔ ارسطو کا قول ہے سرطان کی آنکھین درد والی آنکھونپر لٹکانے سے درد جاتا رہتا ہے۔ جالینوس کہتا ہے سرطان کو خشک کر کے کافور کے ساتھ آنکھون مین ڈالنے سے شبکوری جاتی رہتی ہے حکیم حسین کہتا ہے چھچھوندر کا پتہ لیکر اوس شہد مین ملا کر جو آگ پر نہین رکھی گئی آنکھونمین لگانے سے نزول الماء جاتا رہتا ہے اور سفیدی دور ہو جاتی ہے اور نزلہ اور دمعہ جاتا رہتا ہے۔ ارسطون کہتا ہے بہت ہی سیاہ رنگ والی بلی کا زندہ ہی پتہ نکالکر پھر اس کے ہموزن چکور کا پتہ ملا کر پھر آنکھون میں لگاوے اسی سال کا بوڑھا ہو اوسکی بھی نظر تیز ہو جاوے یہانتک کہ وہ پانی کی چیزین بھی دیکھنے لگا وہی کہتا ہے سیاہ بلی کا دماغ جلا کر سرمہ بنا کر آنکھون مین لگانے سے آنکھون مین سے پھولا جاتا رہتا ہے مہرار یس کہتا ہے اگر بڈھڑ کی آنکھ آشوب چشم والا لٹکاوے تو آرام ہو جاویگا۔ وہی کہتا ہے مچھلی کا پتہ کلنگ کا پتہ کیکڑا تینون کو ملا کر آنکھون مین استعمال کرنے سے ویسا ہی صدف کا کیڑا اور حلزون کام مین لانے سے ابتداء نزول الماء کو دور کرتا ہے تیجے بن ماسویہ کا قول ہے گل لالہ کا پانی آنکھوں کی سفیدی دور کرتا ہے پڑوالون کو نکال کر پھر جنگلی مینڈک کے خون سے ضماد کرنے سے پڑوال نہ ہون گے عقاب کے پتہ کو بھی آنکھ مین ڈالنے سے نزول الماء اور ظلمت بینائی کو دور کرتا ہے ✦

ارسطون اور ساروق کہتا ہے اگر پڑوالوں کو نکالکر کتے کی چچڑی یا گدھے
کی چچڑی کے خون سے وہان ضماد کیا جاوے تو پھر پیدا نہین ہوتے فسط کا
دماغ شہد مین ملاکر آنکھومنین لگانے سے سفیدی آنکھہ کی جاتی رہتی ہے +
جالینوس کا قول ہے قطراں کو آنکھومنین ڈالنے سے سفیدی جاتی رہتی ہے
وہی کہتا ہے بہروزہ کو پانی مین گھول کر آگ پر قوام شہد کا کرین پھر سلائی سی آنکھون
مین لگاوین شو منقلب اور پڑوال کو دور کرتا ہے جالینوس کہتا ہے جس آنکھہ
مین پڑوال ہون کتی کے دودہ ڈالنے سے وہ دور ہوجاتے ہین اور پھر نہین
پیدا ہوتے ۔ تولس کا قول ہے ہدہد کا خون آنکھون مین ٹپکانے سے آنکھونکی
سفیدی جاتی رہتی ہے ارسطون کا قول ہے گھوس کا بیس افگندہ در سکر
آنکھومنین ڈالنے سے سفیدی دور کرتی ہے اور آنکھون کے نیلاپن سیاہی
سے مبدل کر دیتا ہے میٹھے اناروں کی چھلونکا پانی اور بہنگ کے پتونکا پانی
آنکھون مین ڈالنے سے آنکھون کو آرام ہوجاتا ہے۔

باب چہارم

در امراض گوشش و علاج آن

ارسطون کہتا ہے ناسپال کو پانی مین ایک دنرات بھگو کر پھر صاف کر کے
اسمین گانے کا پتہ اور خنزیر کا پتہ ڈالین پھر تمام کو حلکر کے کانوں مین ڈالنے
سے بھراپن اور کانونکا بوجھل ہونا دور ہوجاتا ہے وہی کہتا ہے دردان کم زیتون
مین کانونمین ڈالنے سے کانون کا درد جاتا رہتا ہے ہرمس کا قول ہے لومڑی
کی چربی پگلاکر کانومنین ڈالنے سے اسکے زخم اچھے ہوجاتے ہین کانون
کے اندر لومڑ کے ذکر سے داغ دینے سے کانون کے زخم دور ہوجاتے
ہین اسی طرح خصیہ ثعلب مین بھی یہی تاثیر ہے جالینوس کا قول خنزیر کی

چربی جس مین نمک نہین ڈالا گیا مومیائی سے ملاکر کانون مین ڈالنے سی
درد کو آرام آجاتا ہے حکیم کہتا ہے گوبر کے کیڑے میٹھے تیل مین جوش دیکر
کانون مین ڈالنے سے کانون کے درد سے آرام دیتا ہے دوسرا
نسخہ ناسپال کو پانی مین جوشدیکر کانون مین ڈالنے سے کانون سے
مدہ نکال دیتی ہے نسخہ مولیون کا پانی روغن گل مین پکاکر کانون مین
ڈالنے سے ثقل سمع اور طنین جاتی رہتی ہے مہاریس کا قول ہے ٹیڑی
کی چربی روغن گل مین پگلاکر کانون مین ٹپکانے سے رنج ہوا ور دوئی جاتی
رہتی ہے۔ جالینوس کہتا ہے قطران کو سرکہ مین حلکر کے کانون مین ڈالنے
سے کان کے کیڑے مرجاتے ہین۔ اور کان پاک ہوتا ہے خبث الحدید کو
باریک پیسکر سرکہ مین پکاکر فتیلہ پر لگاکر کانمین رکھنے سے کانون مین سے
خراب مادہ کو نکال دیتی ہے واللہ اعلم

باب پنجم

در امراض بینی و علاج آن

جالینوس کہتا ہے گائے کا پتہ شہد مین ملاکر ناک پر ضماد کرنے سے ناک درد
جاتی رہتی ہے اور بیماری سے آرام آجاتا ہے قولس کا قول ہے گائے
کا ٹخنہ جلاکر پھر باریک پیسکر پھر ناک مین پھونکنے سے نکسیر کو آرام آجاتا
ہے یحیی بن ماسویہ کہتا ہے گدھی کی لید کا پانی ناک مین ڈالنے سے نکسیر کو
آرام ہوجاتا ہے اسی طرح اسنے دوسری جگہ لکھا ہے کہ گدھی کی لید جلاکر
ناک مین ڈالنے سے آرام ہوجاتا ہے ارسطون کا قول ہے سڑگو لیکر اُسکو
جلاکر تھوڑی سی اوس کے ساتھہ پھٹکری سُرخ ملاکر ناک مین پھونکنے سے
بدبوئی ناک کی دور کرتی ہے دوسرا نسخہ گلاب کو ایک پوٹلی مین باندہکر

نکسیر والے کے سر پر باندہنے سے نکسیر کو آرام آجاتا ہے بلکہ جہان کہین سے
خون نکلے سب خونون کو روک دیتی ہے اسی کا قول ہے سیپ کو جادشیر کے
ساتھہ ملا کر ناک پر لیپ کرنے سے رعاف کو آرام آجاتا ہے قولس کا قول ہے
پہاڑمی کو لیکر اوسکو پکا کر یہانتک کہ وہ پھٹ جاوے پس اوس کا دماغ انجدان
کی جڑ کے ساتھہ سداب کے پانی مین اور شہد مین حل کر کے ناک کے نتھون کو
باہر سے اور اندر سے ضماد کرے یہ قوت شامہ کی خرابی کو دور کرتا ہے۔ یحییٰ
بن ماسویہ کہتا ہے کہ کہربا کو باریک پیسکر ناک مین پھونکنے سے رعاف کو فائدہ ہوتا
ہے اسی طرح ماجو کا پانی بھی مفید ہے دوسرا نسخہ انجیر کے پتے شہد مین ملا کر پیشانی
پر لیپ کرنے سے رعاف بند ہوجاتی ہے

باب ششم

درامراض لب وزبان ولثہ ودندان وحلق ولہات وغیرہ وعلاج آن

حکیم کہتا ہے وہ قلاع جو لڑکون کے منہ مین ہوتا ہے اسکا علاج بچھڑ کے منقون کی چربی
سے کرنا چاہیئے جالینوس کہتا ہے جو شخص یہ چاہے کہ میرے دانت سوا تکلیف کے
نکل جاوین تو وہ جنگلی کریلہ کی جڑ کوٹ کر سرکہ مین گوندہکر شہد مین ملا کر جوش دین۔ کہ
وہ غلیظ ہوجاوے اسکو ایک لوہے کی سیخ پر رکھکر اوس دانت پر ایک گھنٹہ رکھے
جسکو نکالنا چاہتا ہے وہ بغیر تکلیف کے نکل آویگا۔ جالینوس نے ایک حیلہ بیان کیا
ہے وہ کہتا ہے جو شخص پہلے پہل چاند کو دیکھے اور وہ چاند کے خدا کی قسم کہا کر کہے کہ
مین اس مہینہ گھوڑے کا گوشت اور کاسنی کی ترکاری نہ کھاؤنگا وہ دانت کے درد
سے محفوظ رہیگا اسیطرح وہ ہر ایک مہینہ کے چاند رات یہ تمام عمر کہتا رہے اس کو
دانت کا درد نہ ہوگا۔ یکماس کہتا ہے جو شخص داڑ یا دانت کے درد والا کستوری
کو اپنے پاس رکھیگا اسکو درد سے آرام رہیگا۔ اور اسی کا قول ہے جو شخص میت

کی ہڈی اپنے گلے مین لٹکاوے اسکی داڑ اور دانت کو درد نہ ہوگا جالینوس کہتا
ہے۔ باران سنگا جلاکر پھر اسکے ساتھہ مسواک کرنے سے تمام زردی اور سیاہی
اور تمام دانتون کی میل تمام دور ہوجاتی ہے وہی کہتا ہے بیکنج کو سرکہ مین پکاکر
کرلی کرنے سے دانت اور داڑ کا درد جاتا رہتا ہے اور اس سے قاعدہ کلیہ بیان
کیا ہے کہ جو شخص کھٹا کھانے کے بعد پھر کچھہ نہین کھا سکتا اسکو چاہئے کہ وہ جنگلی
خرفہ کسم بتہ چبائے اور جو چیز لیسدار خرفہ کی طرح ہو وہ تمام مفید ہے قولس کا قول ہے
کہ انجیر کا دودہ کہائی ہوئی ڈاڑھ اور درد ڈاڑہ کو دور کرتا ہے ہرمس کا قول ہے
کہ عاقرقرحا اور توت کی جڑھ دونون کو باریک کوٹ کر دانت پر ضماد کرنے سے
اس دانت کو نکال دیتا ہے دوسرا نسخہ لومڑی کے دانت دانتونپر لٹکانے
سے ان کے دور کرتے ہین اگر لڑکے کو لٹکانے سے اس کے دانت آسانی
سے نکل آتے ہین۔ یوحنا ابن سراہون کہتا ہے کہ لومڑی کی داہنی ڈار داہنی ڈار
کو اور بائین ڈار بائین کے درد کو لٹکانے سے دور کرتی ہیں ۔ قولس کہتا ہے
بخور کرنا مرغی کی بیٹھ سے دانت کے درد کو دور کرتا ہے اور وہ ہڈی جو مرغ
کی بیٹھ مین پائی جاتی ہے اس سے درد والے دانت کو کھرچنے سے آرام ہو
جاتا ہے نسخہ سمندر جھاگ کو باریک پیسکر دانتون پر ملنے سے دانت سفید
ہوجاتے ہین جالینوس کہتا ہے کہ کیکڑے کی آنکھ لڑکے کے گلے میں لٹکانے
سے دانت جلدی بغیر تکلیف نکل آتے ہین نسخہ اور چھوٹے سیپ کے لٹکانے
سے بھی دانت جلدی بغیر درد کے نکل آتے ہیں تیکیے بن ماسویہ کا قول ہے
کہ پلچھی کی راکھہ دانتونپر ملنے سے دانت سفید ہوجاتے ہین جالینوس کہتا ہے۔ کہ
مارچوبہ کی جڑھ کا لٹکانا ڈار کے درد کو دور کرتا ہے اور وہی کہتا ہے کہ باران سنگھا
کو جلاکر اس کی راکھہ بچون کے جوش دہن کو چھڑکنے سے آرام ہوجاتا ہے ٭
اندرادلس کہتا ہے اگر مریض لعاة انسان کے بول سے غرغرہ کرنے اس کی
وہ مرض جاتی رہتی ہے وہی کہتا ہے جب جوک حلق مین لٹک رہے ۔ تو

اخروٹ کے سبز پتون کا پانی غرغرہ کرنے سے جوک کو گرادیتا ہے حکیم حسین
کہتا ہے توت کا کہانا بہی خناق اور درد گلو کو دور کرتا ہے اور اس سے غرغرہ کرنا
بھی یہی فایدہ رکھتا ہے اور سوماگہ و سرکہ سے غرغرہ کرنے سے بھی جوک باہر نکل
آتی ہے ارسطون کا قول ہے حلزون جو سیپیون مین جانور پایا جاتا ہے مٹی پر جلاکر
اس کی راکھہ کو شہد مین ملاکر چاٹنے سے کوے کا گرنا اور درد گلو اور درد کان اور
تمام قسم کے خناق دور ہو جاتے ہین ہرمس کا قول ہے جنگلی کوے کی بیٹھہ پانیمین
حلکر کے غرغرہ کرنا خناق سے افاقہ بخشتا ہے اور ہکو دور کرتا ہے رطیموس
حکیم کہتا ہے غرغرہ کرنا ساتھہ کاہی سرخ اور پھٹکری اور سرکہ کے جوک کو گرادیتا ہی
اور یہ دوا سونا درد دانت کو دور کرتی ہے یحیے بن ماسویہ کا قول پودنہ جنگلی شہد
اور سرکہ میں جوشدیکر کولی کرنے سے دانتون کا درد اور نزلہ بارد دور ہو جاتا ہی
اور اس نے یہ بہی کہا ہے کہ ہنگ کو سرکہ مین جوشدیکر مضمضہ کرنے سے درد کو
آرام آجاتا ہے واللہ اعلم

باب ہفتم

در امراض سینہ و ریہ و سرفہ و ربو و سل و نفث الدم و علاج آنہا

ارسطاطالیس اور ہرمس کا قول ہے لومڑی کا پھیپھڑہ خشک کرکے کھانے سے
پھیپھڑہ کا درد دور ہو جاتا ہے۔ ربو کے لئے جالینوس کہتا ہے ریشہ خطمی کو جوش
دے کر پینے سے ربو اور نفث الدم جاتا رہتا ہے یحیے بن ماسویہ کا قول ہی
اگر خرفہ کے بیج اچھی طرح باریک پیسکر کھائے جاوین تو قاطع نفث الدم ہین۔ جو
سینے اور کہانسی کے ساتھہ آوے اسکندر کا قول ہے کہ بکری کا دماغ لیکر شہد
مین پکائین اسپر ایک واق شکر زیادہ کرین اور اسی کیموافق زیرہ کرمانی ملاکر نگرم
پیوین یہ سینہ کے تمام دردون کو دور کرتا ہے دوسرا نسخہ پانچ قیراط حلبہ زیرہ

کے پانی مین شیرہ نکالکر پینے سے نفث دور ہوجاتا ہے بیتادوس کا قول کہنا ہے کہ مجیٹھ کو جوش دیکر صاف کر کے نفث الدم والا اگر پیوے تو وہ جاتا رہتا ہی دوسرا نسخہ تخم بارتنگ دو درم لیکر بارتنگ کے پانی مین ملاکر اور شکر ڈالکر ملاکر تین دن استعمال کرنے سے نفث الدم جاتا رہتا ہے لیکن بچون کو کوشانہ چاہئی

باب ہشتم

در امراض قلب و جگر و سپرز و علاج آنہا

ثہراریس کا قول ہے جو شخص سفید مرغ کا پتہ پیوے اس کے دل کا خفقان جاتا رہتا ہے۔ جالینوس کہتا ہے کہ زراوند کا دونون کندھون مین ضماد کرنا دل کے خوف کو دور کرتا ہے۔ اسی نے کہا ہے کہ ایکدرم کچور لیکر تین درم منقے مین ملاکر دل پر ضماد کرنے سے خفقان قلب اور وسواس جاتا رہتا ہے ارسطاطالیس کا قول ہے بندر کا دل خشک کر کے باریک پیسکر خفقان قلب والا اگر پیوے تو آرام ہوجاویگا۔ اسی طرح شہد اور نبیذ کا تین درم پینا بھی خفقان کو دور کرتا ہے۔ حکیم کا قول ہے موتی کو باریک پیسکر پینے سے خفقان اور خوف دور کرتا ہے کیونکہ یہ دل اور جگر کے خون کو صفائی بخشتا ہے

امراض جگر کے دوا

ارسطاطالیس کہتا ہے عنبر مختلم لڑکے کا بول پینے سے ابتدائی استسقا جاتا رہتا ہے طبری کا قول خرگوش کا چمڑا جلاکر باریک پیسکر ایک درم شاہترہ کے پانی سے پینے سے جگر کا درد جاتا رہتا ہے اور اونٹ کا بول بھی ورم آنکھہ کو دور کرتا ہے ارسطاطالیس کا قول ہے کہ اونٹ کا بول جگر کے تمام قسم کے درد دون کو دور کرتا ہے حکیم کا قول ہے بکری کا کھانا وجع الکبد

کو دور کرتا ہے جنگلی چوہے کا گوشت کھا کر اوپر سے سکنجبین پینے سے
تمام قسم کے جگر کے درد دور ہو جاتے ہیں نسخہ

نسخہ مشترکہ تلی و جگر

ارسطا طالیس کہتا ہے باران سنگھا کو رگڑ کر پینے سے تلی والے کو آرام آجاتا ہے
مہاریس کا قول ہے گائے کا ٹخنہ جلا کر سکنجبین کے ہمراہ پینے سے تلی جاتی رہتی
ہے جالینوس کہتا ہے ترمس اور سداب اور قلفل تینون کو اندک مقدار جوشیدگر
آب زلال پینے سے تلی کو آرام ہو جاتا ہے سمقاریولس کا قول ہے لوہڑی کا ریہ
آگ پر خشک کر کے باریک پیسکر تلی والون کو استعمال کرنے سے افاقہ ہو جاتا
ہے لیکن نہار منہ استعمال کرے اور لومڑی کا جگر بھی یہی فایدہ رکھتا ہے بلوطس
کہتا ہے سوسن آسمانی رنگ کی پتے اور جڑھ لیکر اسمین سرکہ ملا کر ایک گھنٹہ جوش
دے کر پینے سے تلی جاتی رہتی ہے قولس کا قول ہے - طرفا کے پیالے مین پانی
پینے سے جب نہار اور پہلے پہل پانی پیا جاوے تلی دور ہو جاتی ہے اور پانی کا
بھی اگر طرفہ کا ہو - اور اسمین سے مطحول پانی پیوے تو بھی آرام ہو جاتا ہے بلکہ اس
اوپر کے علاج سے ایک ہفتہ مین آرام ہو جاتا ہے مولی کا پانی علیحدہ پانی مین ملا
کر پینے سے تلی کا درد دور ہو جاتا ہے اس طرح اسکی بیجون کا فایدہ ہے بلیناس
جنگلی چوہے کی تلی خشک کر کے سرد پانی کے ساتھ نہار منہ پینے سے افاقہ ہو
جاتا ہے۔

نسخے یرقان کے

قولس کہتا ہے مولی کے پتے کوٹ کر سعوط کرنے سے یرقان جاتا رہتا ہے

طرفا ایک درخت ہے جو دریا دنکی کنارون پر بہت ہوتا ہی پنجابی اسکو پلچھی کہتے ہین اور اکثر ٹوکرے ٹوکریان اسیکی ہوتی ہین

دوسرا گندنے کے پتے کوٹ کر پانی نکال کر پینے سے ضرور ہی یرقان صفراوی چلا جاتا ہے

نسخے استسقا کے

قولس کہتا ہے گائے کا دل جلا کر پھر پیکر اُسکے ساتھ گندھک اولہ سار ملا کر دونو ایک پارچہ پر ذرور کر کے مستسقے کے پیٹ پر باندہنے سے تمام اُسکا پانی تشف کرلیگا۔ ارسطاطالیس کا قول حجر یرقان چار جو کے برابر پینے سے مستسقے کا تمام پانی ایک ساعت مین زایل ہو جاتا ہے اور اس نے یہ بھی کہا ہے۔ کہ ابابیل کا بچہ لیکر زعفران کے ساتھ جوش دیکر کھانے سے استسقا جاتا رہتا ہے۔ اور حجر یرقان ابابیل کے گھونسلے سے دستیاب ہو سکتا ہے اسکا لٹکانا صاحب یرقان کو مفید ہوتا ہے اور یرقان تعویذ بھی مفید ہوتا ہے جسے لوگ جانتے ہین۔ اور باد استسقا کے لیئے پودنہ سبز کے پتے ہمراہ انجیر خشک کے کہانا مفید ہوتا ہی

باب نہم

در امراض معدہ و امعا و بطن و قولنج و مغص و کرم ہا مثلاً حب القرع و علاج آنہا

قولنج کا علاج محمد بن ذکریا رازی کہتا ہے کہ پلوٹھے لڑکے کا اوّل دانت جو نکلا۔ ابھی وہ زمین پر نہین گرا اوسکو انگشتری کے نگینے کے نیچے رکھکر انگشتری کرنے اس انگشتری کو جو پہنے گا وہ قولنج سے محفوظ رہیگا ارسطاطالیس کا قول ہے گائے کا پتہ اور خنظل کا گودہ اور بورہ ارمنی یا درمنہ ترکی تمام ملا کر مقعد پر ضماد کرنے سے اسہال ہو جاتے ہین قولس کا قول بہنگ کا لٹکانا قولنج والے کو نفع دیتا ہے وہ کہتا ہے یورم جانور کا دل لیکر جسکو معدہ کا درد ہو لٹکانے اسکو آرام ہو جاتا ہے اور یہ جانور نیل کے کنارے اردگرد رہتا ہے جالینوس کہتا ہے اخروٹ کو بمعہ چھلکے کوٹ کر

ناف پر ضماد کرنے سے مروڑ جاتے رہتے ہین۔ ارسطاطالیس کہتا ہے۔
کہ خنزیر کے جگر کو پیسکر کھانے سے قولنج جاتی رہتی ہے اور اسی نے کہا ہے۔
کہ خنزیر کی عرقوب کو جلاکر شہد مین ملاکر چاٹین اس سے قولنج اور مروڑ اور نفخ کو آرام
ہوتا ہے جالینوس کہتا ہے درونج کو باریک پیسکر پھانکنے سے قولنج زعاجی دور
ہوجاتی ہے ذومقراطیس کہتا ہے اوس بکری کا چمڑا جسکو بھیڑیے نے پھاڑا لٹکانی
سے قولنج جاتی رہتی ہے ارسطاطالیس کا قول ہے جسکو سخت قولنج ہو اسی چاہیئے
کہ وہ الٹے اور وہ وہان بول کیا جاوے جہان کتا سوا ہوا تھا اس حیلہ سے بھی
قولنج دور ہوجاتی ہے یحیے بن ماسویہ کہتا ہے کہ الماس کو پیٹ پر لٹکانے سے درد
معدہ دور ہوجاتا ہے اور مغص کو دور کرتا ہے مہاریس کا قول ہے قولنج والا جھیل کا
پایان پونچا لٹکاوے تو قولنج کو آرام آجاویگا۔ اور پورانی جاتی رہیگی نسخہ جو پیٹ کے
کیڑے مارتے ہین مہاریس کا قول ہے گاے کا ٹخنہ شہد مین ملاکر چاٹین اس سے
کدو دانہ دور ہوجاوین گے ارسطاطالیس کہتا ہے ترمس کو باریک پیسکر مرہم بناکر کپڑی
پر لپیٹ کر کے پیٹ پر لگانے سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہین قسط بن
لوقا کالے دانہ کو باریک پیسکر سرکہ مین ملاکر پیٹ پر ضماد کرنے سے کدو دانہ مر
جاوین گے اگر ایک مثقال کھاوے تو تمام قسم کے کرم مثل حیات اور کدو دانہ
اور چھوٹے کیڑے مرجاتے ہین دوسرا نسخہ جو کیڑون کو قتل کرتا ہے آڑو کے پتے
سبز کوٹ کر پیٹ پر لگانے سے تمام کیڑے مرجاتے ہین

باب دہم

در امراض گردہ ومثانہ و تنگی بول و سنگ گردہ و مثانہ و علاج آنہا

کیماس کہتا ہے عورت کا دودھ پینے سے سنگ گردہ و مثانہ ٹوٹ جاتا ہے
مہرایس کہتا ہے اونٹ کا خون بھی پتھر توڑ دیتا ہے مہرایس کہتا ہے بول فراش

کے لیئے خرگوش کا کھانا نہایت مفید ہے۔ اور وہ کہتا ہے چیتے کی زبان
کھانے سے تقطیر البول دور ہو جاتا ہے پھر اسی کا قول ہے پیاز عنصل کو خشک
کر کے ایک جزء اور کبوتر کی بیٹھ ایک جزء دونو کو خوب باریک پیسکر شہد مین
ملاکر کھانے سے چند یوم مین پتھر گردہ یا مثانہ کا ٹوٹ جاتا ہے اور کالے چنون
کے پانی پینے سے بھی یہ فایدہ ہوتا ہے اور وہ کہتا ہے انجدان کے پھول بھی
ادرار بول کرتے ہین جالینوس کہتا ہے ایک درم جاؤشیر مفتت حصاۃ ہے وہی
کہتا ہے لومڑی کا مثانہ خشک کر کے اس کو سرپانی اور سرکہ کے ہمراہ پینے سے بول
فراش دور ہو جاتا ہے اور اسی نے کہا ہے کہ چونہ کا پتھر ایک دانگ کے قریب
رگڑ کر پینے سے پتھری مثانہ کی ٹوٹ جاتی ہے جالینوس کہتا ہے جنگلی خنزیر کا گوبر
پینے سے پتھری ٹوٹ جاتی ہے وہی کہتا ہے۔ جو پتھر ابابیلون کے سر مین ہوتا ہے
اسکو رگڑ کر پینے سے سنگ مثانہ و گردہ دور ہو جاتا ہے اور وہی کہتا ہے کہ چمگادڑ
کو پانی مین جوش دین کہ وہ تمام مضمحل ہو جاوے پھر اس جوشاندہ سے احلیل کو دھووین
اُسیوقت ادرار ہو جاویگا۔ جالینوس کا قول ہے۔ کہ ریشہ خطمی کو جوشدیکر پینے
سے تفتیت حصاۃ ہو جاتی ہین اوسی نے کہا ہے کہ مرغون کی رگین اور خصیہ کو بھونکر
کھانے سے بول الفراش دور ہوتا ہے طبری کا قول ہے کہ جھیل کا پیٹ خشک کر کے
باریک پیسکر اور نمک اندرانی ملاکر ذکر پر طلا کرنے سے سلسل بول جاتا رہتا ہے اور
اس نے کہا ہے کہ جھیل کے سر کو مثانہ پر ضماد کرنے سے برودت کی وجہ سے ہو۔
افاقہ ہو جاتا ہے سطوالنس کا قول ہے کہ ہرن کے بال جلاکر پینے سے عسر البول
دور ہو جاتا ہے اور اسکا بخور بھی ادرار بول کرتا ہے لیجماس کہتا ہے کہ ممولا کا کھانا
پتھری کو دور کرتا ہے ارسطون کہتا ہے درخت آکہ کی شاخین دھوکر پینے سے
سلسل بول دور ہو جاتا ہے اور وہ کہتا ہے کہ بچھو کی راکھ کے پینے سے مثانہ کا
پتھر ٹوٹ جاتا ہے۔ آلہ تناسل کی ورم باقلا کو پکا کر انڈے کی سفیدی مین ملاکر
اوسپر لگانے سے دور ہو جاتی ہے۔ جنگلی چوہے کا گردہ خشک کر کے پینے سے

ادرار بول خوب ہو جاتا ہے۔ جؤن کو اجلیل مین رکھنا یہ مدر بول ہے ورم خصیہ کے لیے گد ہے کے مثانہ کا ورق ملصوق کرنا ورم کو دور کرتا ہے حصاۃ مثانہ کے لیے تین درم انگور کی گوند پینے غایت درجہ کی مفید ہے گھونگچی کا مغز یہ بھی مفتت حصاۃ ہے لیکماس کا قول ہے باداموں کو لیکر کوٹ کر پھر پیا جاوے۔ تو یہ بھی مفتت حصاۃ ہے جالینوس کہتا ہے مجیٹھ کو شہد کے ساتھ بقدر تین درم کے پینے سے پتھری گر جاتی ہے جو تین دن متواتر پی جاوے دوسرا نسخہ زیرہ کو شکر سے استعمال کرنے سے بھی یہی فایدہ حاصل ہوتا ہے

باب یازدہم

در امراض مقعد و اورام او و زحیر وغیرہ و علاج آنہا

ہرمس کہتا ہے کہ شیر کے مرغا پر ہمیشہ بیٹھنا یہ بواسیر کو دور کرتا ہے ارسطون کہتا ہے گائے کا پتہ اور گندنے کا پانی ملا کر مسونپر ضماد کرنے سے مسّے جاتا رہتے ہین اور درد کو آرام آجاتا ہے سپ گنج لیکر اسکو بہت بہت باریک کر کے آٹے مین ملا کر پھر روٹی پکا کر کھانے سے بواسیر کو بہت فایدہ ہوتا ہے لیکماس کہتا ہے سپ گنج اور گوگل اور پوست بیخ کبر اور زراوند طویل و بلادر مساوی اجزا سے بخور کرنے سے بیرونی اور اندرونی بواسیر جاتی رہتی ہے دوسرا نسخہ خنزیر کا پتہ مسونپر طلا کرنے سے مسّے دور ہو جاتے ہین۔ مہاریس کہتا ہے خنزیر کی ہڈی جلا کر پھر باریک پیسکر مسّہ پر ملنے سے مسّہ دور ہو جاتا ہے لیکمالوس کہتا ہے مغز چڑیا اور ترتلی کا پانی اور شہد ملا کر کھانے سے بواسیر جاتی رہتی ہے ہرمس کہتا ہے بڑے کوے کے خون مسّہ کو چند دن تک ملنا یہ بھی بواسیر کو فایدہ کرتا ہے جالینوس ہمیشہ گندنے کا کھانا۔ اور اس کے پانی کا لیپ مقعد پر کرنا بھی بواسیر کو دور کرتا ہے لیکن نہار منہ استعمال

کرنا چاہیئے۔ تخم شبت جلا کر ضماد کرنا مقعد پر یہ بھی بہت جلد بواسیر کو کھو دیتا ہے باذن اللہ تعالے دوسرا النسخہ مغزیات کا روغن اسمین شفتالو اور کشمش ڈال کر ضماد کرنے سے بواسیر کے درد کو آرام ہو جاتا ہے دوسرا غوب بنطی اور پانی تلسی کا ملا کر ضماد کرنے سے بواسیر کو آرام ہو جاتا ہے ❊

واللہ اعلم

باب دوازدہم

درامراض آلہ تناسل و باہ آنچہ باو تعلق دارد و علاج آنہا

مہراریس کا قول ہے معقود آدمی ابتدا ماہ مین شیر کا پتہ پینے سے کھل جاتا ہے ساعون کا قول ہے شیر کی چربی اور تخم اوٹنگن دونون ملا کر استعمال کرنیسے طاقت جماع قوی ہوتی ہے ہرمس کا قول ہے اونٹ کی دم جلا کر ذکر پر طلا کرنے سے باہ مین جوش پیدا ہوتا ہے اندراولس کا قول ہے خرگوش کا پتہ لیکر خشک کر کے پھر پانیمین جوشدیکر غلیظ کر کے ذکر پر طلا کرنے سے سخت تندی اور انتشار پیدا ہوتا ہے ارسطاطالیس کا قول ہے ریگماہی کا کھانا یہ بھی نہایت مقوی باہ ہے جالینوس کا قول ہے اسارون کو باریک پیسکر تازہ دودھ مین ملا کر رانوں پر لیپ کرنے سے مہیج باہ اور انتشار پیدا کرتا ہے وہی کہتا ہے باران سنگھا ایک درم کے قریب رگڑ کر شراب کے ہمراہ پینے سے باہ کو قوت ہوتی ہے جالینوس کہتا ہے جو قلعی اپنے سینہ پر باندہے اسکی مردمی والی طاقت کم ہو جاتی ہے وہی کہتا ہے درمنہ ترکی کو پانی مین بھگو کر پھر اس پانی سے ذکر کو دھو دیا جاوے تو باہ پیدا ہوتی ہے وہی کہتا ہے سوہاگہ کو شہد میں ملا کر ذکر اور ناف اور عانہ پر لیپ کرنے سے ایسی قوت انتشار کی پیدا ہوتی ہے کہ وہ فریاد کرتا ہے ارسطاطالیس کہتا ہے مگرمچھ کی آنکھ داہین طرف لٹکانے سے قوت باہ پیدا ہوتی ہے محمد بن ذکریا کہتا ہے توت کا کھانا باہ کو دور کرتا ہی

اور خصیتہ الثعلب کا ایک درم استعمال اوسکو بڑہاتا ہے ارسطون کہتا ہے۔
قاطع منی چقندر کا پانی اور سرکہ کا ملاکر پینا ہے جالینوس کہتا ہے۔لومڑی کا پس
افگندہ روغن گل مین پیسکر طلا کرنے جسکے ساتھ چاہیئے مجامعت کر سکتا ہے۔
ارسطون کہتا ہے جب بیل گائے کو گابہن کرے پھر وہ بول کرے اس کے
بول کی جگہ کی مٹی کو خشک کرکے رکھے اس سے احلیل کو طلا کرنا مہیج باہ ہے
نسخہ زبیل کا ذکر برادہ کرکے نیمبرشت انڈے ساتھ کھانا باہ کو پیدا کرتا ہے قولس
کا قول ہے جاوشیر اور عاقرقرحا تلون کے تیل مین حلکر کے قضیب پر ملنا انتشار
پیدا کرتا ہے وہی کہتا ہے گدھے کے دم کے بال جب وہ گدھی پر چڑھے او کہاڑ
کر رانپر باندہنے سے سخت ہی تندی پیدا ہوتی ہے **صفت تفاح کی**
جو باہ کو زیادہ کرتا ہے اور اسکے سونگھنے سے معاہی شہوت پیدا ہوتی ہے اور
انتشار ہو جاتا ہے اور تندی سخت پیدا ہو جاتی ہے **صفتہ** کستوری یکمثقال
جوز بوا اور الایچی خورد ہر ایک دو مثقال تینوں باریک پیسکر روغن بان مین
سیب کی مانند تفاح بنالین۔جو شخص تقویتہ باہ چاہے اُسکو ذرا سونگھا دیا کرین
اگر اس تفاح سے جو تہا درم کا کھانا یہ اپنے عمل مین زاید الوصف ہے یہ نسخہ
ذخایرُ الملوک سلاطین ہے **دوسرا نسخہ** جو بقراط حکیم کیطرف منسوب ہے
اور بقراط کے معنی ماسک الصحتہ ہین حکیمون نے یہی تفسیر کی ہے **صفتہ** ما
شہد خالص آدہ سیر منزوع الرغوہ لیکر اسمین چنون کا آٹا ملا وین اسقدر کہ وہ سخت
غلیظ ہو جاوے اور چٹنی کیطرح ہو جاوے پھر نگہ رکھے ضرورت کیوقت ایک
جوزہ کے مطابق کہاوے تین دن متواتر مگر اندنو نمین جماع نہ کرے پھر وہ خود بخود
عجیب فایدہ دیکھے گا **حلوا** جو قوت باہ اور شہوت جماع کو پیدا کرتا ہے۔
یہانتک اس کے استعمال کے بعد بغیر عورت کے گھنٹہ بھر نہین رہ سکتا صفتہ
دارچینی زنجبیل تخم گاجر ہر ایک سات ماشہ اور تمام کے برابر خشخاش پھر سب کو
خوب باریک پیسکر شہد خالص آدھہ سیر مین ملایا جاوے پھر رکھہ چھوڑے یہ

حلوا کھانا کھانے کے بعد بہت نفع دیتا ہے اور کمزور آدمی اور معقود کو کھول دیتا ہی
ارسطاطالیس کہتا ہے کہ خنزیر کا پتہ سرکہ مین حل کرکے ناک کے دو نتھنون مین
تین تین قطرہ ڈالنے سے معقود کھل جاتا ہے۔ اگر اس پتہ کو شہد مین ملاکر ذکر پر طلا
کیا جاوے تو شہوت جماع پیدا کرتا ہے مہاریس کہتا ہے ابابیل کا دل خشک
کرکے باریک پیسکر کھانے اور طلا کرنے سے مہیج باہ اور شہوت جماع ہے
تجویز روغن طبری کی۔ جو نہایت مہیج باہ اور انتشار پیدا کرتا ہے نرگس کا گنڈہ
عاقرقرحا مویز کوہی تخم اوٹنگن برابر لیکر تیل مین ملاکر رانون کا اندر کا حصہ ندھین
کرلے اور تمام آلہ تناسل اور عانہ پر بھی مالش کرے انعظ ظ پیدا ہوگا۔ ارسطاطالیس
کا قول ہے مُرغ کے کانون کا سُرخ چمڑا بھون کر کھانے سے قوت باہ پیدا ہوتی
ہے مہاریس کا قول ہے مُرغ کی اوجھری مین سے جو پتھر نکلتا ہے اُس کو
خشک کرکے پھر اُسکو شہد مین ملاکر استعمال کرنے سے قوت باہ پیدا ہوتی
ہے اور شہوت جماع کو ابھارتا ہے قولس کا قول ہے مُرغ کا خصیہ پوٹلی مین باندھکر
بائین بازو پر باندھے رہنے سے سخت انتشار ہوتا ہے اور اس کے دور کرنے سے
نعوظ بھی جاتا رہتا ہے لیکماس کا قول ہے گرنا تھ مرغے کا پتہ ذکر پر طلا کرنے
سے قوت جماع پیدا ہوتی ہے اور جس عورت سے وہ جماع کریگا دوسرا شخص
پھر اس عورت پر قادر نہ ہوسکیگا یحییٰ بن ماسویہ کا قول ہٹری کا پتہ اور گدھہ کا
پتہ روغن زنبق مین ملاکر قضیب پر ملنے سے مہیج قوت باہ ہے اور سخت انتشار
پیدا کرتا ہے۔ بلکہ کثرت جماع سے بجائے منی خون آجاتا ہے۔ یوحنا بن سرائیون
جو شخص خرفہ کا ساگ کثرت سے کھائے اسکی قوت باہ جاتی رہتی ہے اور شہوۃ
جماع دور ہوجاتی ہے نسخہ سنگ پشت مذکر کی دم جب اُسکو شہوت نے
مست کیا ہو کاٹ کر ایک درہم کے برابر پینے سے قوت باہ مین ہیجان پیدا
ہوتا ہے نسخہ ریگماہی کی دائین آنکھ خشک کرکے بھونے ہوے سیاہ
چنون کے اور مکھن کے ساتھ کھانے سے قوت باہ مین ترقی ہوتی ہے۔

محمد بن ذکریا کا قول ہے جو شخص حار مزاج کی مچھلی پیاز مین بھونکر کھاے اس
کی قوت باہ مین ترقی ہوگی نسخہ بگلہ کے انڈون مین عجیب تاثیر ہے جسطرح
اونکا استعمال (ممکن ہو) کرنے سے مہیج باہ اور مطول ذکر اور مزید منی ہین اگر
اسحالت مین کسی عورت سے مجامعت کی جاوے تو پھر اوس عورت پر بجز
اس شخص کے کوی غالب نہ ہو گا نسخہ شلغم کے پتے خشک کرکے سفوفاً
استعمال کرنے سے باہ کے لیئے مفید ہین حسین کا قول ہے سداب اور سوئے
یہ دونو منی کو خشک کر دیتی ہے مہراریس کا قول ہے ۔ ضبع ترکھٹہ کا خصیہ خشک
کرکے باریک پیسکر روغن کنجد مین ملاکر ذکر پر طلا کرنے سے قوت باہ پیدا ہوتی ہے ۔
جو شخص اس حالت میں کسی عورت سے ہم بستری کریگا پھر اسپر دوسرا آدمی کبھی بھی
مجامعت نہیں کر سکتا بستہ مرد کے لیئے کھولنے کا نسخہ صفتہٗ روغن
ضبع ترکھٹہ اور روغن کنجد دونوں کو ملاکر بدن پر ملنے سے بستہ مرد کھل جاتا ہے ٭
سطوانس حکیم کا قول ہے ہرن کی زبان اور اونٹ کی دم دونوں کو خشک کرکے
باریک کرکے شراب میں ملاکر مراق اور خصیتین پر ضماد کرنے سے قوت باہ میں ہیجان
پیدا ہو جاتا ہے ۔ مہراریس کا قول چڑے کا دماغ لیکر جسوقت کہ وہ جفتی کر رہا ہو کچلہ
مین ملاکر ذکر پر ملنے سے قوت باہ میں جوش پیدا ہو جاتا ہے ۔ اُسی نے کہا ہے ۔
کہ بہت سی چڑیون کو ذبح کرکے مسور کا آٹا اُن سے بھگوکر غلولہ بنا چھوڑ مین ضرورت
کے وقت ایک غلولہ زیتون کے تیل میں حلکر کے احلیل پر غلیظ طلا کرے ۔ پھر
جس سے چاہے مجامعت کرے کمزور نہ ہو گا وہی کہتا ہے تین پتہ چڑیون کے لیکر
زنبق کے تیل اور آدمی مثقال شہد اور حب الآس میں خوب ملاکر شیشے کی برتن
مین رکھہ چھوڑین پس جب ضرورت جماع کی ہو اس سے دونوں پاؤں کی تلوے
اور ذکر اور رانوں میں پر مالش کرکے جماع کرے پھر دیکھے کیا مزہ آتا ہے ٭
یوحنا بن سراہیون کا قول ہے مہراریس کے قول کے مطابق ہے کہ چڑیکا دماغ
ہیجان کے وقت کچلہ میں ملاکر قضیب پر ملنے سے شہوت جماع میں تقویت

ہوجاتی ہے اور اگر چڑے کے دونون خصیہ لیکر پوتلی میں باندھکر دھوئین کی جگہ
میں لٹکائے یہانتک کہ وہ خشک ہوجاوین پھر اونکو آدمی سر پر باندھکر جس سے
چاہے جماع کرے عجیب فایدہ ہوگا۔ مہرایس کا قول ہے نرگوہ کا پتہ اور اس کے
برابر اسکا خون لیکر اور کالی بلی کا دماغ بھی اسمیں چھ سُرخ اگر انسان کو کھلاجاوے
تو بالکل نامرد ہوجاویگا بستہ آدمی کے کھولنے کے نسخے ہرنی کا شیردان ایک
درم کے قریب بکری کے دودھ مین حلکر کے پلانے سے معقود انسان کھل جاتا ہے
ایکماس کہتا ہے کہ شہد میں پیازونکا پانی ڈالکر نہار منہہ سات دن استعمال کرنے سے
منی مین ترقی ہوجاتی ہے جالینوس کہتا ہے بورہ ارمنی شہد میں ملاکر ناف اور قضیب
اور عانہ پر طلا کرنے سے نعوظ پیدا ہوجاتا ہے یہانتک کہ وہ انتشار سے عاجز
ہوجاویگا۔ اسی سے یہ نسخہ ہے سیاہ کوے کا پتہ اور اسیکا دماغ اور اسی کا خون سبکو
روغن زنبق کے تیل مین ملاکر تمام بدنپر ملنے سے بستگی کھل جاتی ہے اسی کا نے کہا
ہے سیاہ کوے کا پتہ اور پہاڑی کوے کا دماغ دونون کو ملاکر ذکر پر طلا کرکے جس
عورت کیساتھ جماع کریگا دوسرا شخص پھر اُسپر غلبہ نہیں لے جاسکتا۔ وہی کہتا
ہے سیاہ کوے کا خون اور گدھے کا دماغ دونون کو ملاکر جو شخص کھاوے عورت
سے عورت معقود ہوجاوے گی مرد ہے مرد معقود ہوجاوے گا مرد عورت سے
معقود اور عورت مرد سے معقود ہوجاوے گی کہ جماع پر قادر نہونگے نسخہ بکری
کا دودہ گدھی کا دماغ انسان کا ران خرگوش کا شیردان برابر لیکر کھانے سے کھل
جاوے گا یحیی بن ماسویہ کہتا ہے لہسن اور مرچ سیاہ برابر دونوں کو نبات اور
شکر طبرزد میں ملاکر استعمال کرنے سے دور شدہ قوت باہ واپس آجاتی ہے +
نسخہ گھوڑی کا دماغ اور خنزیر کا گوشت اور سیاہ بلی کا خون برابر لیکر اس سے
انسان کو کھلایا جاوے وہ آدمی بالکل نامرد ہوجاویگا۔ اور طاقت جماع جاتی رہیگی
اور اسکو کھولنا ہو تو چڑیون کا دماغ اور اخروٹ کا تیل اور کستوری اور کافور برابر
ملاکر کھانے سے کھل جاویگا۔ جالینوس کہتا ہے جنگلی چوہے کی چربی اور اس کا

زیبت میں حلکر کے بدن پر ملنے سے بستگی دور ہو جاوے کی وہی کہتا ہے
جنگلی چوہے کی چربی زنبق کے تیل میں حلکر کے پاؤن کے تلووں ملنے سے معقود
آدمی کہل سکتا ہے حسین حکیم کہتا ہے گرم چیزون کے ساتھہ قرطم کو ملا کر کھانیسے
قوت باہ میں ہیجان پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اس نے کہا ہے لونگ شراب میں ڈالکر
یہانتک کہ لونگ کی خوشبو اسمیں پائی جائے وہ شراب پینا بھی قوت باہ کے لیئے
اکسیر ہے **بستگی کا** نسخہ بندر کا خون اور دماغ اُسکا اور شتر مرغ باراں سنگے
کا پایاں سینگ برابر لے کر کھانا یہ تمام جماعت کو بند کر دیتا ہے کہ طاقت جماع
بالکل جاتی رہتی ہے اگر کھولنا منظور۔ اور اعادت باہ کرتی ہے گھوڑیکا خون
اور چربیون کا برابر تھوڑا سا کافور اور کندر اور نمک تمام کو باریک پیسکر تھوڑا سا
سرکہ ملا کر پینے سے کہل جاویگا۔ مہاریس کا قول ہی سات چیونٹے شیشہ میں
ڈالکر پھر اسکو روغن زنبق سے پر کر کے اسکا موہنہ بند کر کے بکریوں کی مینگنیوں میں
دفن کر کے آٹھہ پہر کے بعد نکال کر روغن کو صاف کر کے ذکر اور عانہ پر طلا کرو۔
اس سے باہ کو ترقی اور نعوظ کو طاقت ملتی ہے۔ اسی نے کہا ہے کہ صحرائی
کبوتر کے انڈوں میں تخم اوٹنگن تازہ پر کر کے نیمبرشت کر کے کہانا یہ بہی نہایت
ہی باہ کو بڑہاتا ہے **واللہ اعلم بالصواب**

باب سیزدھم

در امراض ظاہر عضا مثل پشت و سرین و ران و ساق و قدم و نقرس و مفاصل و فالج و عرق النسا و رعشہ و علاج آنہا

ہرمس کا قول ہی جسکو نقرس وہ اگر ہرن کی ہڈی پاؤں پر باندہے نقرس سے آرام
ہو جاتا ہی۔ دوسرا نسخہ گائے کا ٹخنہ جلا کر اس کی راکھہ نیلوفر کے پانی میں حل
کر کے نقرس پر ضماد کرنے سے درد ند کو رجاتا رہتا ہے قولس کا قول ہے ؎

لومڑی کی چربی فلسطین کے زیت میں ملاکر بار دنقرس پر تدہین کرنے سے آرام ہو جاتا ہے داخس کو دور کرتا ہے آدمی کے کان کی میل سے ضماد کرنے سے ناخنوں کی سختے جاتی رہتی ہے اور ریح سرد جو جوڑوں میں ٹھہر رہتی ہے۔ وُہ شیر کی چربی ملنے سے دور ہو جاتی ہے اور ہاتھ پاؤں میں جو برودت۔ یبوست کی وجہ سے شقوق پڑ جاتے ہین اور ہاتھ پاؤں پھٹ جاتے ہیں باراں سنگھا کو جلا کر کے گائے کے گھی میں ملاکر وہ پھٹ پر کر دیے جاین تو آرام آجاویگا۔ نقرس کے لئے۔ خرگوش کا پنجہ دائیں کا داٹیں طرف اور بایان بائین طرف لٹکانے سے آرام ہو جاتا ہے مہراریس کہتا ہے۔ وُہ سیت اور سردی جو ہاتہ پاؤں میں پڑ جاتی ہے وہ لومڑی کی چربی ملنے سے جاتی رہتی ہے ورجع الساق کے لیئے روغن جوز یکنیم مثقال ربع حصہ شکر ملا کر پینے سے پنڈلیون کا درد جاتا رہتا ہے۔ ارسطون کہتا ہے بہت بھاری چیز جس سے نقرس اور ہاتھ پاوئن کی سردی جاتی رہتی ہے خنزیر کی چربی کا ملنا ہے ذو مقراطیس حکیم کہتا ہے ایک چمگادڑ کو مسی برتن میں ڈالکر اس پر اسقدر روغن زنبق ڈالین کہ وہ ڈوب جائے پھر اُسکو جوش دین۔ کہ وُہ تمام مضمحل ہو جاوے پس روغن کو صاف کر کے نگاہ رکھیں یہ فالج اور رعشہ اور نقرس کو از حد مفید ہے اوسی نے کہا ہے گوبر کے کیڑوں کے سرپانیمیں پکاویں یہانتک وہ پختہ ہو جاوین پھر اسمیں فالج والے کو بیٹھاوین انشاءاللہ بیماری دور ہو جاویگی نقرس کے لیئے جھیل کا دائیں پنجہ دائین پاوٗن کے نقرس کے لیئے اور بایاں بائیں پنجہ کے لیئے مفید ہے شلغم کا لٹکانا یہ پنڈلیوں کے درد اور کشش ران کے لئے نہایت مفید ہے اور یہ فالج کے لیئے بھی مفید ہے روغن جو ارسطالیس نے فالج کے لیئے تجویز کیا ہے۔ ایک مینڈک جنگلی جلا کر اس کو باریک کر کے پھر کالے کتے کے خون میں آلودہ کر کے ادیمیں قطران اور روغن گدھے کی زبان کا روغن چلغوزہ سب حل کر کے فالج پر ملنے

سے فالج کو آرام آجاتا ہے پاؤں کے پھٹنے کے لئے نسخہ مینڈک کو جلا کر راکھ
بنالو پھر موم اور زیتون میں ملاکر مرہم تیار کریں پھر اُن شقوق کو اس سے پُر کر دو
وہ تمام شقوق مل جاویں گے جب کہ اس کو گرم پانی سے دھویا گیا ہو ایک عجیب نسخہ
بچھو مار کر تین دن یونہی رکھ کر پھر اسکو مسی برتن میں ڈالکر اسپر آدہ سیر زیت
ڈالدیں پھر اوس برتن کے منہہ کو سخت محکم باندہیں یہانتک کہ بچھو کی تاثیر اُسس
تیل میں ہو جاوے پھر اس تیل کی مالش سے پشت کا درد رانوں کا درد دور ہو
جاتا ہے نقرس کے لیے مجرب نسخے جھیل کا پنجہ دایاں دائیں طرف
بایاں طرف باندہنے سے درد دور ہو جاتا ہے دوسرا عجیب نسخہ ہُدہُد
کی آنکھ السی کے کپڑے میں باندھکر لٹکانے سے نقرس دور ہو جاتا ہے۔
ایک مجرب حیلہ جب ابھی درد کے آثار ہی معلوم ہوں تو اوسپر نمدہ
باندہنے سے نقرس کو آرام آجاتا ہے واللہ اعلم

باب چہار دہم

در امراض کہ بر سطح جسم عارض گردند مثلاً برص و بہق و قروح و قمل و قمقام و کلف و نمش و قوبا و شری و حصف و بثور صبیان و درا عرق و حرب و حکہ و حصبہ و غیرہ و علاج آنہا

مہاریس کا قول ہے انسان کا بول کلف اور نمش اور داد اور بہق کو دور کرتا
ہے حکیم ساعون کا قول ہے کہ شیر کی چربی طلا کرنے سے کلف کو دور کرتی ہے
ارسطاطالیس کہتا ہے باران سنگھا جلا کر سفید کر کے سرکہ میں ملا کر لگانیسے
برص و بہق جاتے رہتے ہیں سورج میں لگایا جاوے لیکماس کا قول ہے
خرگوش کی مینگنی لگانے سے نمش اور داد دور ہو جاتا ہے اسیطرح وہ کہتا
ہے کہ اترج کے بیج شراب میں بھگو کر کوٹ کر قوبا اور نمش کو دور کر دیتا ہے

ارسطون کا قول ہے گائے کا پتہ سیہ داغوں پر طلا کرنے سے تمام داغ جسم سے دور
ہو جاتے ہیں قولس کا قول ہے کہ گائے کا پس افگندہ طلا کرنے سے ٹولول دور ہو
جاتے ہیں اور اس نے یہ بھی کہا ہے کہ بہق اور برص اور داد وغیرہ انجیر کے دودہ مین
جو کا آٹا یعنی پیسہ بھگو کر لگانے سے سب دور ہو جاتے ہین اسی طرح مکڑی کے
انڈے وہ بھی طلا کرتے سے چھائیون کو دور کرتے ہین جالینوس کہتا ہے تخم
اوٹنگن اور گائے کا پتہ دونون کو شہد مین ملا کر منہہ پر ملنے سے چھائیان دور ہو
جاتی ہین اوسی نے کہا ہے سانپ کی کنچ اور تین چھوہارے دونون کو خوب
کوٹ کر مرہم کی طرح بنا کر استعمال کرنے سے مسہ وغیرہ دور ہو جاتے ہین ❖
ارسطون کہتا ہے خبث الحدید شراب مین ملا کر مسون پر لیپ کرنے سے مسّے
گر جاتے ہین۔ مہرایس کا قول ہے کہ خلد کا دماغ طلا کرنے سے بہق ومرض کو یا جاتا
رہتا ہے۔ اسی نے کہا ہے سفید کتّے کی سرکہ میں حلکے داد پر سخت لیپ کرنے
سے داد کو دور کرتی ہے بھیڑیا کا پتہ ورس میں ملا کر بدن کو تدہین کرنے سے برص و
بہق دور ہو جاتا ہے۔ نسخہ جو بوے بدبغل کو وغیرہ کو دور کرتا ہے سونف ایک حصّہ
چھ حصہ سرکہ مین ملا کر طلا کرنے سے بدبوئی دور ہو جاتی ہے اور اس کے لیپ
کرنے سے بہق اصلاً دور ہو جاتا ہے وہ نسخہ جو سیاہ بہق کو دور کرتا ہے۔
بھٹر کا پتہ اور زعفران ملا کر بہق پر استعمال کرنے سے بہق الود دور ہو جاتا ہے۔
دوسرا نسخہ سداب سیاہ بیل کا پتہ ملا کر ٹولول پر طلا کرنے سے ٹولول دور ہو
جاتا ہے دوسرا نسخہ کلوجی سرکہ میں ملا کر بدن پر استعمال کرنے سے تمام مسے دور
ہو جاتے ہین ۔ ارسطون کا قول ہے پھٹکری سرکہ میں ملا کر بغلو نمیں استعمال
کرنے سے اوس کی بدبوئی جاتی رہتی ہے ہرمس کا قول ہے کہ مور کا خون
اور انزوت اور نمک تینون کو ملا کر استعمال کرنے سے وہ قروح ہو جاتے ہین
جن کی آکلہ بنجانیکی امید ہو خارش رطوبی کے لیئے نسخہ گائے کی ہڈی جلا
سرکہ میں باریک پیسکر متواتر غسل کرنے سے جرب جاتی رہتی ہے ۔ جنون

کی چڑہ کے جوشاندہ سے غسل کرنا یہ بھی خارش کو دور کرتا ہے اور پنیون کی چڑہ
تلون کے تیل مین ملاکر طلا کرنے سے جرب جاتی رہتی ہے دوسرا نسخہ تقدیری
کا دماغ جو روغن گل مین ملاکر شیشہ مین رکھیں ضرورت کیوقت خارش پر لگائیے
خارش دور ہو جاتی ہے ارسطون کہتا ہے خبازی کے پتے خشک کرکے سرکہ
مین ملاکر بدن پر طلا کرنے سے خارش اور جرب دور ہو جاتی ہے اور اسن نے
کہا ہے خرفہ کا ساگ بدن پر ملنے سے جرب کو اور خارش کو آرام کر دیتا ہے۔
جب سر سے لگاکر پاؤن تک استعمال کرین یحییٰ بن ماسویہ کہتا ہے تخم شبت
جلاکر مسونپر لگانے سے مسون کو دور کرتے ہین اسی طرح سور کی بیٹہ بھی طلا
کرنے سے مسون کو دور کرتی ہے یلکماس کا قول ہے کہ ماجوڑا سوراخ دار پیٹ
پر باندہنے سے تمام پھنسی پھوڑون سے امن رہتا ہے قولس کا قول ہے کہ سیاہ
کوے کو ذبح کرکے ایک برتن مٹی مین ڈالکر گوبر مین دفن کرین چالیس دن کے بعد
نکالین تو اسمیں سیاہ اور سفید کیڑے پیدا ہو جاوینگے پھر اُن کو تھال میں ڈال دین
وہ تمام مر جاوینگے پھر تین دن کیڑے دونون قسموں کے کچے تلونمیں ملاکر سعوط
کرنے سے برص جاتا رہیگا۔ اور سب وضع اعضا ٹھیک ہو جاویگا نسخے جوءون
اور صیبان جو بدن اور سر مین ہون یوحنا بن سراہیون کا قول ہے کہ خبازی کی
پتے سرکہ میں پیسکر بدنپر لیپ کرنے سے تمام جوئین دور ہو جاتی ہین تخم شبت کو
باریک پیسکر میٹھے تیل میں ملاکر بدنپر طلا کرنے سے جوئین اور صیبان مر جاتی ہیں۔
حکیم کہتا ہے کہ بچھو کو تیل میں ڈالدو یہانتک کہ وہ مر جاوے پھر وہ تیل صاف
کرکے اس میں گھوڑی کا دودہ اور ہڑتال ملاکر طلا کرو تمام چھائیان اور سیاہ داغ
دور ہو جاوینگے اسی نے کہا ہے کہ چوہے کی چربی نکالکر کالی چھائی پر طلا کرنے
سے چہرہ صاف ہو جاتا ہے یوحنا بن سرابیون کا قول ہے کہ مولی کے چھلکے باریک
کوٹ کر چھائیونپر طلا کرنے سے چہرا صاف ہو جاتا ہے اور وہی کہتا ہے کہ
مولی کے بیج اور کندش برابر پیسکر طلا کرنے سے بہق سیاہ حمام میں بدن پر ملکر

گرم پانی سے نہانے سے جاتے رہتے ہین جالینوس کہتا ہے سوما کہ سرکہ مین
ملاکر طلا کرنے سے برض دور ہو جاتی ہے سطوانس کا قول ہے قسابنر کا پس
افگندہ نہار موہنہ دھوک مین حل کر کے مسّہ پر لگانے سے مسّہ دور ہو جاتا ہے
سادوق کا قول ہے کہ سفید کنگی اور پہاڑی منقہ اور بورہ ارمنی تیل ہیں حلکر کی باریک
پیسکر استعمال کرنے سے تمام جوئیں مرجاتی ہیں۔ تخم کسنہ کا تیل بھی مالش کرنے
سے جوئن کو مار دیتا ہے شاہترہ کو جوش دیکر صاف کر کے حمام مین غسل کرنے
سے جوئین مرجاتی ہین۔ جالینوس کہتا ہے منقہ پہاڑی اور رال اور ہلیلہ زرد اور
پارہ مقتول اور بورہ ارمنی اور کنگی سفید اور پانی دریا مفرد اور مرکب سرکہ میں اور
زیت مین حلکر کے بدنپر طلا کرنے سے جوئیں مار دیتا ہے حکیم کہتا ہے۔ شیر کا
آوازہ مگرمچھ مار دیتا ہے۔ اندراوس کا قول ہے چیتا کا خون اور خرگوش یہ
دونون منجمد نہیں ہوتے باران سنگا کے سینگون میں درخت کی شاخ باندہنے
سے وہ کانپ کر مرجاتا ہے۔ اندراوس کہتا ہے خرگوش کی یہ حالت
ہے کہ کبھی مذکر مونث ہو جاتا ہے کبھی مونث مذکر۔ ارسطاطالیس کہتا ہے بچہ
جس راہ سے گذرے پھر اسکو دس برس نہیں بھولتا جالینوس کہتا ہے کہ مگرمچھ
کی دبر نہیں ہوتی جب وہ پاخانہ کرتا ہے تو منہہ کے رستہ کرتا ہے وہ پاخانہ کچھ
اس کے دانتون اور ڈاڑہون میں رہجاتا ہے پس اسمیں کیڑے پیدا ہو جاتے
ہین پھر وہ بیچارا نیل کے کنارے پر لیٹ رہتا ہے اور اپنے موہنہ کو کھول
دیتا ہے پھر ایک جانور بورم نامی جس کے سر پر ایک کانٹا ہوتا ہے آکر ان
تمام کیڑون کو کھا جاتا ہے جب مگرمچھ سمجھ لیتا ہے کہ اس نے تمام کیڑے کھالئے
اب نکلنا چاہتا ہے جھٹ اپنے منہہ کو بند کرلیتا ہے اور سر اٹھاتا ہے اس
سبب سے وہ کانٹا اس کے حلق کے چھہ جاتا ہے جب مگرمچھ کو درد سی سخت
بے چینی ہو جاتی ہے پھر آخر وہ منہہ کھولدیتا ہے پھر وہ جانور سالم اڑ جاتا ہے۔
وہ کہتا ہے لومڑی کوّے کی مخالفت اور کتا سانپ کا مخالف ہی جہان کتے

کاسر کبوتر دن کے ڈربے مین لٹکایا جاوے وہان کوئی جانور نہیں رہتا*
ہرمس کا قول ہے کہ جو شخص دل کتے ہاتھ مین رکھے اسپر کبھی کتا آواز نہین دیتا
ارسطون کہتا ہے وہان کی نالی لیکر بیل کے سینگ پر باندہنے سے وہ بیمار
ہوجاویگا۔ جب بیل اپنی کارگذاری سے کاہل ہوجاوے تو باران سنگے کی دم
اور کوی جانور جلاکر باریک پیسکر پھر شراب مین ملاکراس کے نتھیے کو ملین وہ خوش
ہوجاویگا اور اُسکی سُستی جاتی رہیگی اونٹ کی نظر جب سہیل پر پڑتی ہے تو وہ مر
جاتا ہے جب گدہا آواز کرتا ہے تو کتے کے پیٹ مین درد ہوتا ہے اس لیئے
وہ ہونکتا ہے۔ محمد زکریا کہتا ہے کہ جردوں کے خون کے طلا کرنے سے تلوار
کا زخم اور قطع نہیں پہنچتا۔ حکیم نے بیان کیا ہے کہ سمندر مین ایک مچھلی
تھی وہ جہاز کے ساتھ جاتی تھی اس خواہش کے لیے کہ وہ جہاز کو نگل جاوے۔
اہل جہاز نے بہت بہت کچھ بڑی چھوٹی ڈالیں اسنے کچھ پرواہ نہ کی اور وہ
جہاز کو غرق کیا چاہتی تھی پھر اس کی طرف حیض بھرے چیتھڑے ڈالے
اس سے وُہ بھاگ گئی اور اس جہاز کے پاس نہیں گذری یہانتک کہ وہ جہاز
کنارے پر پہنچ گیا۔ جالینوس کہتا ہے گوبر کے کیڑے اگر گلاب سُرخ میں ڈالی
جاوین تو مرجاوینگے پھر گوبر اگر ڈالیں تو زندہ ہوجاوین گے اور اُن کے انڈے
نہیں ہوتے بلکہ مان کے پیٹ کو کھاکر باہر نکلتے ہیں۔ اگر چمگادڑ بھیڑے
کے جسم کے ساتھ لگایا جاوے تو وہ اسی وقت مرجاتا ہے۔ کہا جاتا ہے
کہ ریچھ کا بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو اسکا کوی اعضا وغیرہ نمودار نہیں ہوتا۔
یہانتک کہ ریچھنی اُسکو اپنی کھدری زبان سے چاٹتی ہے تو ہاتھ پاؤن نمودار
ہوجاتے ہیں۔ کہا اُس نے کھوپڑ کا دل جب پیٹھ پر رکھا ہوا ہو۔ وہ زندہ
ہو۔ اور پھر رہا ہو۔ تو اولے نہیں پڑتے۔ اور بارش ہوجاتی ہے طبری نے
کہا ہے مگرمچھ کی چربی اور موم دونوں کو نہایت باریک پیسکر بینڈکون کی جگہ
اُسکو روشن کرے تمام بینڈک وہاں آجاوینگے*

باب پانزدہم

در امراض زنان و علاج آنہا

لکیماس کا قول ہے کہ اگر عورت سورج مکھی کو ہاتھ لگاوے تو اسکا حمل گر جاتا ہے اسیطرح اگر وہ وہان جاوے جہان سورج مکھی ہو تو بھی حمل گر جاویگا بلکہ عورت گل شش م چراغ کا دھوان سونگھے تو بھی حمل گر جاتا ہے اسی نے کہا ہے۔ انجدان یہ حیض کو جاری کرتا ہے اور دنبہ کا پیشاب پینا بھی حیض کو جاری کرتا ہے اور اسی نے کہا ہے جو عورت اپنے پستانون کو اس نفاس کے خون سے طلا کرے جو پہلے بچہ کے پیدا ہونے کے بعد آیا ہے تو وہ عورت کبھی حاملہ نہ ہوگی جب تک وہ زندہ رہیگی اور اسی نے کہا ہے گاے کو تخنہ کے بخور سے ولادت جلدی ہو جاتی ہے اور یہ بخور مردہ بچہ اور مشیمہ (بچہ دان) کو بھی نکال دیتا ہے ارسطاطالیس کہتا ہے گائے کی جیب تو خشک کرکے باریک پیسکر عورت کھاوے تو کبھی حاملہ نہ ہوگی اسی طرح خچر کے کان کی میل کا شافہ رکھنا بھی مانع حمل ہے۔ اور کہا ہے خچر کا دل لے کر پھر خچر کے چمڑے میں باندھکر لٹکانے سے عورت کبھی حاملہ نہ ہوگی اگر خچر کا پتہ اپنے حقوہ پر باندھے تو بھی وہ حاملہ نہ ہوگی وہ نسخے جو حمل کی مدد دیتے ہین باز کی بیٹھ عورت اگر پیوے تو اگر وہ بانجھ ہو تو بھی حاملہ ہو جاوے گی پستانون کے نسخے لکیماس کہتا ہے حلبہ کو باریک پیسکر پستان پر طلا کرنے سے دودھ خشک ہو جاتا ہے جب عورت کے پستان مین سرطان ہو تو اسپر سرطان کو جلا کر ضماد کرنے سے مرض دور ہو جاتی ہے حکیم کا قول ہے گھوڑی کا دودھ پینے سے حیض جاری ہوتا ہے اگر کوئی آدمی کی پیٹ پر چوہا باندھے تو حمل ساقط ہو جاتا ہے ہاتھی کے گوبر کا حمول بھی مانع حمل ہے اور اسکا بخور بھی

وہ عورت جو ہمیشہ مولی کے پتو نپر سوئے اس کی شہوت جاتی رہتی ہے۔
پستان کی ورم اور خون کا پستان میں بستہ ہو جانا آرد باقلہ انڈے
کی سفیدی میں ملا کر طلا کرنے سے ورم اور خون بستہ تحلیل ہو جاتا ہے۔ جو
عورت فلفل اور تھوم ملا کر شہد کے ساتھ اور گنڈ کے ساتھ ملا کر استعمال
کرے یہ حمل پر مدد کرتا ہے جنگلی چوہے کا پتہ جو عورت پیوے اس سے مردہ
جنین اور مشیمہ تمام گر جاتا ہے حکیم کہتا ہے جو شخص قضیب کو رال سے طلا
کرے وہ بھی مانع حمل ہے اگر عورت اسکا حمول کرے تو مسقط جنین ہے
وہ ٹوٹکہ جو تسہیل ولادت کرتا ہے سبز دھنئے کا بوٹا دامین ہاتھ
سے نرمی سے اُکھاڑ کر دردزہ والی کو بائین ران پر باندھیں جب ولد پیدا ہو جاوے
اور مشیمہ خارج ہو جاوے تو اسکو جلدی سے اٹھالیں نسخہ جو دودھ کو خشک
کر دیتا ہے پستان کو بھیڑ یعنی میش کے پتہ سے طلا کرنا یہ قاطع دودھ
ہے تسہیل ولادت کے لئے چیتے کا دل نمک اور انڈے کی سفیدی
ملا کر حمول کرنے سے دردزہ جلدی دور ہو جاتا ہے اسی طرح جھیل کا پر درد
زہ والی کے نیچے رکھنے سے بچہ جلدی پیدا ہوتا ہے وہ استحاضہ والی
عورت جو کبھی پاک نہ ہو وہ ہدہد کا چمڑا اور اسکا پتہ خشک کرکے دونوں
کو باریک پیسکر روغن گنجد میں ملا کر پی لیوے تو اس کا استحاضہ دور ہو جائیگا
جالینوس کہتا ہے کہ وج اور برادہ باران سنگھا دونوں کو ملا کر حمول کرنے
سے بانجھ ہو جاتی ہے۔ مہراریس کہتا ہے ابابیل کا خون اگر عورت بے خبر
کو پلایا جاوے۔ تو اس کی شہوت جماع اور مانع حمل ہے۔ ہارمس کا قول
ہے اگر عورت خچر کا خون پیوے تو وہ کبھی حاملہ نہ ہوگی اگر بخور کرلے عورت
حاملہ دردزہ میں خچر کے سمونکا بخور کرنا تسہیل ولادت کرتا ہے اور مشیمہ کو
نکالتا ہے گھوڑے کی تلی خشک کرکے بخور کرنے سے دردزہ میں آرام ہو جاویگا
مہراریس کا قول ہے کہ اگر بے خبر عورت کو گھوڑی کا دودھ پلا کر جماع کیا جاوے

معین حمل ہے جالینوس کا قول ہے کہ ترمس کا اور چنوں کا مطبوخ شہد میں ڈالکر ملانے سے ادرار حیض ہوتا ہے۔ ہرمس کا قول ہے کہ مغز ساق گاؤ صوف مین لگاکر بعد طہر کے تین دن استعمال کرکے پھر جماع کرنے سے حمل ہوجاتا ہے اگرچہ وہ بانجھ کیون نہ ہو۔ دوسرا النسخہ جو حیض کو جاری کرتا ہے۔ اگر عورت جاؤشیر ایک درم کے قریب کھالے۔ تو حیض کو جاری کرتا ہے مشیمہ کو نکالتا ہے نسخہ جو حیض کو بند کرتا ہے ہاتھوں کو مہندی لگانی۔ اور حنتیانہ کے استعمال سے حیض بند ہوجاتا ہے وہ نسخہ جو تسہیل ولادت کرتا ہے۔ عورت کو جزع پتھر کا بالو نمین پٹینا تسہیل ولادت کرتا ہے۔ وہ نسخہ جو مانع حمل ہے جوز کا عصارہ پینے سے عورت کو حمل نہیں ہوتا۔ اور گہمار کیڑے کے لٹکانے سے بھی حمل نہین ہوتا۔ ارسطاطالیس کہتا ہے کہ اگر عورت طہر کے بعد چار دن حجر الحرق پیئے جو مصر مین پایا جاتا ہے مانع حمل ہے۔ اور اسی نے کہا ہے کہ وہ عورت جسکو نفاس کے پیچھے خون آئے نصف درہم خنزیر کی دم حمول کرنے سے آرام ہوجائیگا۔ یوحنا بن سراہیون کہتا ہے خنزیر کا نطفہ اگر عورت پی لے تو اسکی شہوت جماع جاتی رہیگی تسہیل ولادت کے لئے دردزہ والی عورت اس پتھر کو جو ابابیلوں کے بچوں کے سروں میں ہوتا ہے بادروج مین ملاکر استعمال کرے تو تسہیل ولادت کرتا ہے جب لڑکا لڑکی عورت کے پیٹ مین مرجاوے۔ تو بادروج اور ابابیل کے بخور کرنے سے جنین کو بہت جلد ڈالدے گی۔ وہ نسخہ جو نفث الدم کو بند کرتا ہے ابابیل کی چربی سے حمول کرتا ہے اگر کوئی عورت تین درم روغن بادام پی لے تو اس کو ادرار حیض ہوجاوے گا۔ وہ عورت جو ابھی حملدار نہیں ہوئی۔ وہ مردہ کا خصیہ حیض کے دنوں میں تین دن کھائے پھر بعد طہر کے خاوند سے جماع کرے تو حمل ہوجائیگا۔ اگر عورت درونج سوراخدار کو اپنی رانون

پربڑے ہوئے دہاگے سے لٹکائے۔ تو اسکا حمل ثابت رہیگا ارسطو کا
قول ہے کہ اگر عورت بھیڑیے کے بول پر بول کرے وہ کبھی حاملہ
نہ ہوگی اگر کوئی عورت بھیڑیے کا دایاں خصیہ کوٹ کر تیل میں ملا کر اس سے
صوف آلودہ کر کے حمول کرے تو شہوت جماع جاتی رہیگی۔ اور کہا گیا ہے
اگر عورت بھیڑیے کا قضیب اپنی رانپر باندھ لے تو کوئی آدمی بھی اس سے
جماع نہ کرسکیگا۔ تسہیل ولادت کے لیئے۔ اگر درد زہ والی عورت
چیل کا سر لٹکائے تو درد زہ کو آرام ہوگا۔ اور اسکا بخور ادرار حیض کرتا ہے
ارسطون کہتا ہے سنگ مرمر کو توڑنے سے ایک کیڑا پایا جاتا ہے اگر تین
کیڑے عورت لٹکائے تو مانع حمل ہیں دوسرا نسخہ افروٹ کے برابر
زعفران لگانے سے درد زہ کو آرام آتا ہے اور تسہیل ولادت کرتا ہے۔
دوسرا نسخہ بلی کا جگر عورت اگر کھاوے تو مانع حمل ہے نزف الدم
کے لیے مجرب نسخہ سیاہ بلی کی تلی خشک عورت اگر لٹکاوے۔
نزف الدم کو آرام ہو جاوے گا۔ اگر سقمونیا کو گھوڑے کے چمڑے یا
خچر کے چمڑے میں باندھکر عورت لٹکاوے تو مانع حمل ہے وہ دوا
جو درد رحم کو تسکین دیتی ہے جنگلی کبوتر کی بیٹھ کو تیل میں حلکر کے
اس سے صوف آلودہ کر کے حمول کرنے سے درد رحم جاتا رہتا ہے۔
دوسرا نسخہ جو درد کو دور کرتا ہے اور شہوت جماع دور کرتا ہے مینڈک
کو اوپر کی طرف سے چیر کر عورت کی فرج پر عرضا رکھیں تو اسکی شہوۃ جماع
دور ہو جاوے گی ارسطاطالیس کہتا ہے کہ پانیکا مینڈک لیکر جو عورت
اس کے موبنہ میں تین دفعہ تھوک کر پھر اُسکو پانیمیں چھوڑ دے وہ پھر اس حیلہ
سے کبھی حاملہ نہ ہوگی اور دوسرا نسخہ جو عورت فاجرہ ہو اُسکو ضبع کا قضیب
خشک کر کے پیسکر کھلایا جاوے اور وہ نہیں جانتی اسکی شہوت جماع جاتی
رہیگی اسیطرح خچر کے کان کی میل ضبع کے چمڑے میں باندھکر لٹکانے سے

کبھی حاملہ نہ ہوگی بمفاریوس کہتا ہے جسکا حمل گرجاتا ہو وہ ضبع کا چمڑا لیکر پیٹ
پرباندہے وہ حمل گرنے سے محفوظ رہیگا۔ نسخہ جو قاطع شہوت جماع ہے۔
ضبع ذکر بوڑہی کی مونچھ اور اُسکے چھپروں کے بال اور اس کی داڑہی کے بال
تینوں کو جلاکر عورت زانیہ کو بغیر خبر کے کہلادین اس کی شہوت جماع جاتی
رہیگی وہ نسخہ جو وضع حمل جلدی کراتا ہے ہرن کا پتہ لیکر عورت کو
کھلادو وہ اسیوقت وضع حمل کردیگی۔ اور بچہ دان کو نکال دیگا وہ دوا جو
حابس خون ہے وہ عقیق جسکا رنگ آسمانی رنگ ہو اُسپر سفید خطوط ہوں
اس کی انگوٹھی پہننے سے خون بند ہوجاتا ہے حکیم کہتا ہے کہ پہلی کتابوں میں لکھا
ہے اگر تو حاملہ عورت معلوم کرنی چاہے تو ایک ماجو سوراخدار عورت اپنی فرج
میں ایک رات رکھے صبح اسکو نکالکر دیکھے اگر اسمیں (ماجو میں) کیڑے ہین
تو حاملہ ہے ورنہ نہین دوسرا طریقہ عورت بانجھ اور حاملہ کے معلوم کرنیکا۔
ایک حدد عمدہ ماجو جسمین کوئی سوراخ نہ ہو لیکر عورت کو رات بھر فرج میں رکھا دو
صبح نرمی سے وہ ماجو اپنی فرج سے نکالے اگر اسمیں کیڑے پائے جائین تو
بانجھ نہیں ورنہ بانجھ ہی اسمین علاج کا کچھ فایدہ نہ ہوگا اسیطرح اگر وہ تھوم کو اپنی
فرج مین حمول کرے بعد سات گھنٹہ کے اگر وہ اسکی بو اپنی ناک مین پاوے تو
بانجھ ہے ورنہ لایق حمل +

باب شانزدہم

در حمی و علاج اُو

طبری نے کہا ہے کہ گھوڑے کے چمڑے سے بخور کرنا ہر دن میں یہ بخار
کو دور کرتا ہے ہرمس کا قول ہے لیلی حمیٰ کے دور کرنے کے لیے اونٹ
کی گردن کا چمڑا لٹکانا نفع دیتا ہے۔ اور ربع حمیٰ کو دور کرتا ہے چوتھے تپ والا
اگر ایک باقلہ کے مقدار خرگوش کا پتہ پی لے۔ بخار جاتا رہتا ہے +

لکیماس حکیم کا قول ہے کہ مرغابی کے پروں کی ہڈی لٹکانے سے لرزہ والا
چوتھیا تپ دور ہو جاویگا یحییٰ بن ماسویہ کا قول ہے کہ نیولے کے سینگنی
گھولکر مینے سے جاڑا جاتا رہتا ہے جالینوس کا قول ہے پنجہ بربم کا لٹکانا یہ
بھی چوتھے بخار کو دور کرتا ہے وہی کہتا ہے جس آدمی کو چوتھے کا بخار ہو۔ وہ
نفاس والی عورت کے کپڑے پہنے جب کہ اُسنے ابھی غسل نہ کیا ہو مہرآریس
کا قول ہے گائے کا سینگ مہینہ کے نصف اخیر میں جلاکر اور جلاتے
وقت کسی سے بات نہ کرے اس سے چوتھیے والے کو پلایا جاوے تو
بخار جاتا رہیگا۔ اور اسی نے کہا ہے کہ گائے کا ٹخنہ جلاکر گدھے کے بول
مین ملاکر مریض کی انگلیوں کو ضماد کرنا جب کہ پہلے اوس نے سبز موڑیوں
کا پانی پیالے کے قریب پیا ہو۔ پھر کہا ہے چوتھیے بخار والا اگر مگرمچھ کی چربی
بدن پر ملے تو اُسکا بخار دور ہو جاویگا۔ ہرمس کا قول ہے دُوہرے سانپ کا
دل لے کر اگر چوتھیے والا لٹکاوے تو اُسکا بخار دور ہو جاویگا اسی نے کہا ہے
جنگلی چوہے کا دل سیاہ چیتھڑے میں باندھکر لٹکانے سے چوتھیہ بخار جاتا رہتا
ہے لکیماس کا قول ہے گھر کا گدھا جو چوٹھا جانور ہوتا ہے وہ بخار والے کے
آستین پر باندھکر لٹکانے سے چوتھیا بخار دور ہو جاتا ہے۔ اسی طرح خنزیر
کی ہڈی بھی لٹکانے سے چوتھیہ بخار کو دور کرتی ہے اور کہا ہے کہ ابابیلوں
کی بیٹھ اور بادروج کے بیج ملاکر لٹکانے سے بخار دور ہو جاتا ہے اگر حاملہ عورت
پیٹ والے لڑکے کو سینہ پر رکھکر رات بھر سووین اور لباس اس کے اوپر
ہی ہو اس لڑکے کا بخار دور ہو جاویگا۔ مہراریس کہتا ہے کہ مرغے کے بازوؤں
کی ہڈی لٹکانے سے بخار کو افاقہ ہو جاویگا۔ اسی طرح بھیڑیے کی آنکھ بھی
لٹکانیسے آرام کر دیتی ہے دیرینہ بخار کے لیے مجرب نسخہ
چھ رتی کے مقدار اگر بھیڑیے کا پتہ پیا جاویگا تو بخار کو آرام ہو جاویگا۔
اسکندر کہتا ہے گوبریلہ کیڑا سرخ کپڑے مین ڈالکر لٹکانے سے بخار جاتا رہتا

ہے مینڈک کی ہڈی لٹکانے سے بخار جاتا رہتا ہے۔ مکڑی کا جالہ صاف
کرکے بائیں پاؤں کی پیٹھ پر باندھنے سے بخار دور ہو جاتا ہے اسی طرح
مکڑی کے جالے کو صاف کرکے چوتھیے بخار کو لٹکانے سے آرام ہو جاتا
ہے لیکماسس کہتا ہے ہاتھی کا چمڑا لٹکانے سے بھی بخار کو آرام ہو جاتا ہی
جالینوس کہتا ہے فلفل اور ہینگ ہر ایک درم باریک پیسکر تین مثقال شہد
مین ملاکر چوتھے تپ والے کو کھلانے سے آرام ہو جاتا ہے حکیم نے کہا ہے۔
خارپشت کا دل لٹکانے سے چوتھیہ بخار دور ہو جاتا ہے اگر اسی کا دایان پاؤن
زندہ ہونے کی حالت مین کاٹکر السی کے ٹکڑے مین سیخیر بخار والے کو باندھنے
سے بخار دور ہو جاویگا۔ اسیطرح اُسکے چارون ہاتھ و پاؤن لٹکانے سے اسی
کے ناخن لٹکانے سے بھی بخار دور ہو جاتا ہے ارسطاطالیس کا قول ہے کہ
چکور کا پتہ زنبق کے تیل مین ملاکر سعوط کرنانے سے بخار دور ہو جاتا ہے مہرارلیس
کا قول ہے کتے کی چچڑی لے کر باندھنے سے بخار کو آرام ہو جاتا ہے اسی نے
کہا ہے بلی کا پاخانہ روغن آس میں ملاکر غب میں باری کے دن تدہین کرنے
سے بخار کو آرام آجاتا ہے اگر کسیکو چوتھیہ بخار آتا ہے وہ سیاہ خچر کا پس افگندہ
تازہ ذرا سا لیکر اس کو عرق گاؤزبان مین ملاکر صاف کر شکر ڈالکر پینے سے بخار کو
آرام ہو جاویگا اسی طرح شگوفہ کو لڑکے کے گھوارے میں ڈالنے و باری بخار ن
سے آرام آجاتا ہے مرماہی کی لکڑی کو لٹکانے بھی بخار دور ہو جاتا ہے۔
مہرارلیس کا قول ہے چوتھے والے بخار پر چلنے کا دل کپڑے میں باندہ لٹکانے
سے بخار کو آرام ہو جاتا ہے واللہ اعلم

باب ہفتدہم

در علاج سموم حیوانات و طریق مطرود کردن شان

کہا گیا ہے اگر مگرمچھ کسی کو ڈسے تو اسپر اوسکی چربی ملنے سے آرام ہو جائیگا
جالینوس کہتا ہے بلوط کے پتے ڈالنے سے سانپ بے حس ہو جاتا ہے۔ بسا
اوقات مر بھی جاتا ہے یحییٰ بن ماسویہ کا قول ہے کہ انجیر کا اخروٹ کے ساتھ
کھانا یہ تمام حیوانوں کے زہر کا مارگ ہے اور اس نے کہا ہے کہ اگر انجیر کا دودھ
بچھو کے ڈسنے کی جگہ اسیوقت لگاوین اس سے آرام ہو جاویگا۔ کلونجی اور
انجیر کا کھانا یہ بھی اکثر زہریلی جانوروں کے زہر کو دور کر دیتا ہے اندراوس کا
قول ہے کہ سیب کے پتے اور مرزنجوس کے پتے اور گلاب ہر ایک سے
آدہ سیر لے کر کوٹ کر اس سے سانپ کا ڈسا ہوا کھاوے اور ڈنگ کی جگہ
لگاوے۔ کہا ہے کہ توت کے پتے مونہہ میں چبا کر بھڑ اور تمام چھوٹے چھوٹے
جانوروں کے نیش کی جگہ ضماد کرنے سے آرام ہو جاویگا لیکماس کا قول ہی
کہ لہسن کو جلا کر پھر باریک کر کے پانی میں ملا کر لیپ کرنے سے سانپ کے
ڈسے ہوے کو آرام کر دیتا ہے اور بچھو کے زہر کے لیے بھی تریاق ہے۔
بچھو کے نیش پر جاوشیر طلا کرنے سے آرام ہو گا۔ جو شخص نہار منہہ ہر روز
ایک اخروٹ کھاویگا۔ وہ حیوانی زہروں سے محفوظ رہیگا **عجیب حیلہ**۔
بچھو کے درد کو دور کرے گا۔ جب بچھو کاٹے اسیوقت گدھی کے کانمیں
کہے کہ مجھے بچھو نے ڈسا ہے پھر اسپر الٹا سوار ہو جاوے کہ منہہ گدھی کی دُم
کی طرف ہو اسیوقت درد کو آرام ہو جاویگا۔ مہراریس کا قول ہے کہ چیل کا پتہ
لے کر اس کو خشک کر رکھو اور باریک پیسکر شیشہ میں نگاہ رکھو جب کوئی
جانور کاٹے اوسیوقت تھوڑا سا اس سے اسپر ضماد کر دو۔ اور تین تین سلائی
اس میں سے جانب مخالف آنکھہ مین ڈالو۔ آرام ہو جاویگا۔ اگر چیل کا پتہ
باریک پیسکر اس گھر میں ڈالا جاوے جہان سانپ ہین۔ وہ سانپ مر جاینگے
اگر کوی چیل کو اپنے دروازہ پر باندہے پھر اس میں سانپ ہرگز داخل نہوگا
ارسطون کہتا ہے بیخ حنظل اور خرمل اور پودینہ جوشدیکر پھر گھر کو اس

جوشاندہ سے چھڑکا جاوے وہان کے تمام ہوام مرجاوینگے۔ جندبیدستر
پانی مین جوش دیکر ڈسی ہوئی جگہہ پر ضماد کرنے سے آرام کر دیتا ہے اور
کہا گیا ہے کہ ہرن کے بال لٹکانے سے سانپ کا ڈسا ہوا۔ اور بچھو کا ڈسا
ہوا آرام حاصل کرتا ہے اور آدمی کے بال سرکہ مین تر کرکے کتے کی کاٹی
ہوئی جگہ پر ضماد کرنے سے اُسیوقت آرام ہو جاتا ہے۔ اور کہا گیا ہے۔
کہ نابالغ لڑکے کا بول بورہ ارمنی مین ملاکر کتے کے کاٹی ہوئی جگہہ پر لگانے
سے آرام ہو جاتا ہے لیکماس کا قول ہے کہ باران سنگے کا سینگ اور بکری
کا کھر اور ملٹھی باریک پیسکر تمام کو جمع کرلیا جاوے پھر غلولہ بناکر رکھیں جب
ضرورت ہو تو ایک غلولہ کا بخور کرین تمام ہوام دور ہو جاوینگے اور یہ بھی
کہا ہے کہ باران سنگے کے کتف کی ہڈی اور اسکا قضیب اگر کوئی آدمی اپنے
بازو پر باندہ لے اسکو بھی کسی سانپ بچھو کا ڈر نہیں اور یہ بھی کہا ہے۔ کہ
باران سنگے کے قضیب کو خشک کرکے باریک پیسکر پینے سے سانپ افاعی
کا زہر دور ہو جاتا ہے ارسطاطالیس کہتا ہے کہ جب سانپ ڈسے۔ تو
اسکا سر کاٹ کر وہان سانپ کو باندہین درد کو تسکین ہو جاوے گی ✤
ساعون کہتا ہے عنصل کا پیاز پہلے فج سے اوکھاڑ کر گھر کو بخور کرنے سے سانپ
مرجاتے ہین اور تمام گھر کے جانوروں کو ہلاک کر دیتا ہے یحییے بن ماسویہ کا
قول ہے کہ اساروں سے گھر کو بخور کرنا یہ بچھو کو مار دیتا ہے وہی کہتا ہے۔
حصارہ خاص اور اترج کا زہرون سے آرام دیتا ہے شہغاریوس کہتا ہے
کہ روزہ دار کی تھوک یہ سانپ کے منہہ مین ڈلنے سے سانپ مار دیتی ہی
اگر بچھو کی پیٹھہ پر پڑے وہ بھی مرجاتا ہے۔ ارسطاطالیس کہتا ہے کہ آدمی
کا بول پینا یہ سخت زہریلی سانپون کے زہرون سے آرام دیتا ہے ہرمس
کا قول ہے کہ گائے کی چربی مین ہڑتال ملاکر بخور کرنے سے تمام بچھو وغیرہ
حیوانات زہردار بھاگ جاتے ہیں اسیطرح گلئے کا ٹخنہ بھی بخور سے

جانورون کو دور کر دیتا ہے قولس کا قول ہے وحشی گائے کا سینگ ایک دانق اور اُسکا کُھر ملا کر بخور کرنے سے مکان مین کوئی دکھہ دہ جانور نہیں رھتا۔ ہرمس کا قول ہے کہ بڑے الو کا دل بازو پر باندہنے سے تمام زہریلے جانورون کی آزار دہی سے محفوظ رہیگا دوسرا النسخہ جنگلی دب جو گھاس کی قسم ہے۔ بھڑ کے نیش کی جگہ ملنے سے آرام ہو جاویگا۔ اور اخروٹ کا کھانا یہ بھی جوئین مار دیتا ہے اسیطرح انجیر کا خوبانی کے ساتھہ کھانا سانپ کو مار دیتا ہے سانپ کا ڈسا ہوا اگر بھٹکٹیری کا ضماد کرے اور ایک مثقال اس سے پی لیوے آرام ہو جاویگا اگر خنزیر کا خشک کر کے کھلایا جاوے تو تمام زہریلے جانوروں کے زہر کو دور کرتا ہے جس گھر مین چمگادڑ مار کر پھر اُسکو وہان ہی جلایا جاوے تو بچھو اور سانپ سے آرام ہو جاویگا رائی کے بخور کرنے سے تمام زہریلے حیوانات بھاگ جاتے ہیں حکیم کا قول ہے کہ تخم خطمی گھوٹ کر پینے سے ڈسے ہوے کو آرام ہو جاتا ہے اسی خبازی کا ڈسی ہوئی جگہ ضماد کرنے سے آرام آجاتا ہے ✣

ارسطاطالیس کہتا ہے سفید مرغ کا دماغ اور اُسکا خون یہ بھی ہوام کے نیش کی جگہ ضماد کرنے سے آرام ہو جاتا ہے اور اس کے پتہ کا بھی یہی فایدہ ہے۔ اسی کوئی مرغی ہو اس کا دماغ اور خون بھی سانپ کے ڈسے ہوے کو افاقہ حاصل کراتا ہے مہرایس کا قول ہے کہ مرغے کو دو شق پھاڑ کر ایک شق سانپ کے کاٹنے کی جگہ باندہنے سے صحت ہوگی اور اسی طرح کہا ہے کہ سداب سبز کا پانی نکالکر پینا سانپ کے ڈسے ہوے کو آرام دیتا ہے جالینوس کہتا ہے۔ کہ گاؤ دھتی ہڑتال اور مکھیان دونوں کو پیسکر سانپ کے نیش کی جگہ پر رکھنے سے زہر دور ہو جاتا ہے اگر بھیڑیے کی آنکھ لٹکائی جاوے تو ہر ایک آفت سے امن مین رہتا ہے مہرایس کہتا ہے مکھیون کو کوٹ کر زہر کے نیش پر ملنے سے درد کو تسکین ہو جاتی ہے ایسی کلب الکلب کو بھی مفید ہے اور یہ واجب ہے اُسکے منہہ کو مکھیون سے ڈھانپ رکھے ورنہ تکلیف دینگی

دسقوریدوس کا قول ہے وہ رود چھلکا جو چیل کے انڈوں کے اندر ہوتا ہے
بلکہ باریک پیسکر کھانے سے ہر ایک قسم کا زہر دور ہو جاتا ہے۔ پریاس کا
قول ہے کہ انار کی شاخ یہ سانپ کو ضائع کر دیتی ہے لیکماس کا قول ہے
کہ خرفہ کا عصارہ یہ بھڑ کے نیش پر طلا کرنے سے آرام ہو جاتا ہے ارسطو کا
قول ہے کہ جس گھر کے دروازہ پر زعفران لٹکایا جاوے تو سام ابرص داخل
نہیں ہوگا۔ اور جند بیدستر کے بخور سے تمام حیوانات زہر والے بھاگ جاتے
ہیں۔ کتے کے کاٹنے پر شاہ بلوط کو باریک پیسکر شہد اور نمک میں ملا کر ضماد
کرنے سے آرام ہو جاتا ہے یہ دوا بھڑ کے ڈنگ کو مفید ہے سانپ کے
مارنے کی ترکیب۔ جنگلی مینڈک اور زراوند مدحرج سیاہ میں ملا کر سانپوں
کی سوراخ میں ڈال دو اس سے سانپونکا تمام اوپر کا چمڑا اتر جاوے گا۔
یحیی بن ماسویہ کہتا ہے مور کا پتہ پینے سے تمام زہرون کو دور کرتا ہے قولس
کا قول ہے اگر نیش کی جگہ کو طرفا کے پتوں سے ضماد کیا جاوے تو آرام ہو جاتا
ہے سطوالس کا قول ہے ہرن کے سینگ سے بخور کرنا یہ تمام زہریلے جانوروں
کو دور کر دیتا ہے اگر بچھو کو گائے کے مکھن میں ملا کر بچھو کے ڈسنے پر ضماد
کیا جاوے تو آرام ہو جاویگا۔ جس برتن میں بچھو گر جاوے اور اسمین پانی تھا
اور آدمی بے خبری سے پی جاوے تو اسکا جسم اور چمڑا زخمون سے پر ہو جائیگا
جو شخص تخم کاہو کو شراب کیساتھ پیوے وہ بچھو کے ڈنگ سے آرام ہو جائیگا
ساکحون۔ جو شخص تخم اترج دو مثقال پیوے وہ بھی بچھو کے ڈنگ
سے محفوظ رہیگا۔ جس گھر میں اگ ہو وہاں بھی سانپ داخل نہیں ہوتا۔ خاریقون
کی چرہ چبا کر بچھو کے ڈنگ پر لگانے سے آرام ہو جاویگا۔ یوحنا بن سراہیون
مولی کا پانی اور سرکہ مٹی ملا کر بھڑون کے نیش پر ضماد کرنے سے آرام ہو جاویگا
ہرمس کا قول ہے کہ پتہ کو گھسکر بچھو کے ڈنگ پر ضماد کرنے سے آرام
ہو جاویگا۔ جالینوس۔ اگر سانپ کے ڈنگ کو رال سے ضماد کیا جاوے

خصوصاً اسی سانپ کو جس کے دو سینگ ہوتے ہین آرام ہو جاویگا۔ اگر اُس کو
اونٹ کی چربی اور اس کے ساتھ ملایا جاوے پھر جسم پر طلا کیا جاوے تمام
زہریلے جانوروں کی اذیت سے محفوظ رہیگا۔ یسقوریدوس۔ جنگلی قرطم کے
پتے کوٹ کر فلفل سے ملاکر لیپ کرنے سے بچھو کے ڈسنے سے آرام ہو جاے
گا۔ اگر قرطم کو ہاتھ مین رکھا جاوے۔ تو اسکا درد دور ہو جاتا ہے اگر اسکو پھینک
دے گا پھر ویسا ہی درد ہو جاوے گا۔ اگر فلفل کو بچھو کے ڈسنے پر لگائین تو
مفید ہے یحییٰ بن ماسویہ کہتا ہے کاسنی کی جڑ کوٹ کر ضماد کرنے سے بچھو کو
آرام آجاتا ہے کاسنی کا پانی شراب مین ملاکر استعمال کرنے سے سانپ
کے درد کو ارام آجاتا ہے اگر گلاب کی شاخین بازو پر باندھی جاوین۔ تو
بچھو کا درد جاتا رہتا ہے

باب ہیجدہم

در اجناس حیوانات و اوصاف آنہا و حال شان و آنچہ پیدا میشود غیر والدین و ضرر شان و نفع شان

تانبے کے برتن مین سفید رنگ والے سیاہ سر والے کیڑے پیدا ہوتے
ہین۔ جو شخص ان مین کچھ لٹکاے لوگوں کے نزدیک محبوب ہو گا۔ اور
افیون کے ساتھ ملاکر اُن کو پیٹ پر لیپ کرنے سے قوت باہ ترقی پذیر
ہوتی ہے۔ اگر ان کیڑوں کو سوسن اور نرگس کے گندے کے ساتھ ملا
کر چالیس روز کسی جگہ رکھا جاوے پھر اس سے کیڑے پیدا ہونگے
جن کے سنہری پر ہونگے ان سے بہت بڑے بھاری عمل ہو سکتے ہیں
ہرمس کا قول ہے چکندر کے پتوں کو کوٹ کر کبوتر کے خون سے تر کرکے
قلعی کے برتن مین چالیس دن رکھین اس سے لمبے لمبے زبانہ والی کیڑے

پیدا ہونگے پھر ان کیڑون کو چقندر کے پانی مین پکایا جاوے یہانتک کہ اُسکا تیل نکل آوے پھر اسکو سُرخ رنگ کی چیتڑے مین ایک بتی بناوین۔ پھر پیتل کا دیوا بناکر اس مین تلون کا تیل ڈالکر روشن کرین اس سے خوفناک شکلین دکھائی دینگی اور بھاری نوامس پیدا ہونگے مہاریس کا قول ہے بڑے چیونٹوں کو لیکر کوٹ کر انڈے کی زردی میں ملاکر دفن کرین کئی دن کے بعد سنہری پردار کیڑے پیدا ہوں گے اگر انمیں سے چراغ روشن کیا جاوے گا تو تمام سنہری معلوم ہو گا +

باب نوزدہم

در دور کردن بعوضہ و مگسہا و ملخ و موشہا و دیگر حیوانات کہ مشابہ ایشانند

ارسطون کا قول ہے نیولے کے رودے میں شیشہ کو ملاکر رکھنے سے تمام مکھیاں اسپر جمع ہو جاتی ہیں دوسرا النسخہ افسنتین کا نقوع زیت مین ملاکر ملنے سے تمام مچھر و پسو وغیرہ دور ہو جاتے ہیں دوسرا النسخہ پنجہ مریم کو ایک کفدست پوری چارپائی کے نیچے رکھنے سے تمام کھٹمل مرجاتے ہین۔ اگر سفیدہ کاشغری کو پانی گھولکر گھر کو چھڑکایا جاوے تو کھٹمل وہاں پیدا نہ ہونگے ارسطاطالیس کہتا ہے کہ گاے کی چربی سے ایک شاخ کو آلودہ کرکے گھر کے کونے میں رکھدو تمام مچھر اوسپر جمع ہو جاوینگے وہی کہتا ہے پھٹکری کو کوٹ کر اس کا پانی اگر گھر میں چھڑکایا جاوے تو تمام مچھر دور ہو جاوینگے ہرمس کا قول ہے ایک کپڑے کو سبز پھٹکری کے پانیمیں تر کرکے پھر خشک کرکے پھر ذراسی کوئی خوشبوئی لگاکر بستر پر بچھایا جاوے تمام کھٹمل مرجاوین گے اور اسی نے کہاہے کنگی سیاہ کو کوٹ کر پانیمیں بھگو کر گھر اندر چھڑکو۔ تمام چھچڑ مرجاوینگے حیلہ مچھروں سے جمع کرنیکا ایک گھڑا گھوڈ اسمیں کنیر

کے پتے ڈالدو پھر نمک اور پانی سے گھر چھڑکو تمام مچھر اسمین جمع ہوجاوینگے
بیان چیونٹی کے دور کرنیکا گائے کا سینگ اس کے ٹخنے کی ہڈی
کے ساتھ ملاکر اونکی سوراخ پر ڈالو تمام چلی جاوین گی اور جو تیل سکنجبین
کے ساتھ ملایا جاوے اس کے نزدیک مکھی نہیں آتی۔ **مکھیوں کے لیئے**
دوسرا نسخہ اگر ہڑتال طبقی گائے کے دودھ مین حلکے رکھی جاوے
جو مکھی اس کے قریب جاویگی وہی مرجاویگی گھر کو یا قرطاس کو نکچھنی یا تنج
سے بخور کیا گیا ہو اس کے قریب مکھی نہ آئیگی اسکندر کہتا ہے اگر مارزیون
کا شگوفہ لیکر کسی گھر کے اندر لٹکایا جاوے اسمین مکھیان نہ آوین گی اسی طرح
کدو کے پتوں سے گھر کو بخور کرنا یہ بھی مکھیوں کو دور کر دیتا ہے اسیطرح
کدو کے پتے جوش دیکر اس کے پانی کو دیوار و پر چھڑکا جاوے۔ تمام
مکھیان مرجاوین گی اسیطرح زرنباد کے بخور کرنے سے چیونٹے دور ہوجاتے
ہیں چھپڑیون کی جگہ پر سرو کے پتے اور بیج کو ٹکر لگانے سے بھاگ جاوینگی
کہا گیا ہے کہ جب ابابیل رعد کا سخت آواز سنتا ہے اسیوقت مرجاتا ہے
اور اُس کے آشیانہ مین ایک پتھر ہوتا ہے جو شخص وہ پاس رکھے وہ بہت کچھ
عجائبات کا مشاہدہ کرتا ہے اسیطرح ہاتھی خنوص صغیر کے آواز سے دہل
جاتا ہے کوئی حکیم کہتا ہے کہ اگر چاہے کہ اولے ایک ہی جگہ پڑین تو ایک
ابابیل کو لیکر اسکا مونہہ آسمان کی طرف کرکے اُسکو وہان دفن کردے۔
جہان چاہتا ہے کہ اولے برسین تمام اولے وہان ہی برسینگے اور اُسی نے
کہا ہے اگر تو ابابیل کے بچے کی آنکھ نکال دے سوئی سے تو اس کے
مان باپ ایسا سرمہ کہین سے لاتے ہین کہ وہ اچھا ہوجاوے تو اس سرمہ
کو لیکر استعمال کرو وہ انتشار کے لیے نہایت ہی مفید ہے ارسطاطالیس کہتا
ہے اگر ہدہد کی آنکھ اسوقت اپنے بازو پر باندھے کہ جسوقت تو تمام پلیدیون
سے پاک ہووے پھر تجھے خداوہ تمام علم عطا کریگا تو ابتدا دنیا سے لیکر اخیر

تنگ ہون گے اگر ابابیل کی زبان اور آنکھہ لیکر کسی تانبے کے برتن میں
رکھی جاوے پھر اُسکو کسی عورت کے سینہ پر رکھا جاوے جب کہ وہ سوتی
ہو وہ دل کے تمام پوشیدہ راز بتادیگی اور بیان خون سیاوشان کو
نہایت باریک پیسکر روغنگل میں گھولکر نئی دیوے مین نئی بتی ڈالکر اسس
روغن سے دیوا جلادین اسکی روشنی سے ایسا معلوم ہوگا یہ گھر ایک پانیکا
حوض ہے ایک اور شعبدہ چار شاخیں لیکر گھر کے چارون کونون
مین نصب کردو پھر نئے چراغ کو سانپ کی چربی سے روشن کرو اور اس
چراغکو گھر کے درمیان مین رکھدو جو شخص اس گھر میں ہوگا دیکھے گا سانپ
اوتر کر اوس چراغ میں جل رہے ہیں۔ گوشت کی بدبو دور کرنیکا
طریقہ گوشت خواہ خشک ہو خواہ تر اسکو ہانڈی مین ڈالکر خوب جوش دو
اُسکی چھاگ اوتارے جب قریب پختہ ہونیکے ہو تو ایک اخروٹ کو سوراخ
کر کے اسمین ڈالدو جب ایک گھنٹہ گذر جاوے تو پھر ایک دوسرا ڈالدو۔
پھر چھوڑ دو تاکہ گوشت پختہ ہو جاوے پھر اُسکو اتار کر وہ دونو پھینک دو۔
اور گوشت کھالو کوئی بدبو باقی نہ رہیگی اور تم چاہو کہ گوشت تازہ بھی رہے
اور سڑھ بھی نہ جاوے تو اُسکو خرفہ سبز کے عصارہ مین کچھ مدت رکھہ دو۔
اس وجہ سے وہ نہیں سڑیگا دو بوتلین پر کرلو۔ ایک رس گنے کی اور دوسری
پانیکی۔ دونو کو مجلس مین رکھہ دو پھر ایک کو دوسری کے پاس رکھدو اس سے
یہ ہوگا کہ اسکی تاثیر اسمین چلی جاوے گی۔ اور کہا ہے سونے کو لومڑی کے
پتے سے طلا کرو۔ اُسکا رنگ تانبے کی طرح ہو جاویگا۔ اور کہا ہے کہ لوہی
پر اگر ہیل کے بول سے لکھا جاوے وہ اسمیں مؤثر ہو جاویگا۔ اور بڑھا
جاوے گا اور کہا ہے حجر المقناطیس کی تاثیر اگر دور ہو جاوے تو پھر اُسکو
بکری کے خون مین آلودہ کردو تین روز پھر تاثیر عود کر آوے گی ارسطاطالیس
کا قول ہے بھینسے کے سر مین ایک کیڑا ہوتا ہے اگر وہ پکڑ کر کسی پر لٹکایا جائے

اسکو نیند نہیں آوے گی۔ جب مگر مچھ جر دن کی بو پاتا ہے تو وہ سست ہو جاتا
ہے۔ اگر چڑیون کے گھونسلے کو سانپ کنج کے ساتھ بخور کیا جاوے۔ تو تمام
چڑیان بھاگ جاتی ہیں تو پھر وہان واپس نہ آوین گی اگر سب کنج کو ایسی چیزون
مین رکھا جاوے جسکو کیڑا لگ جانیکا ڈر ہو تو کیڑا نہیں لگیگا اگر تو چاہیے۔ کہ
یہ دریافت کرے کہ عورت حاملہ لڑکی سے یا لڑکے سے ہے۔ تو وہ دودھ اپنا
ہتھیلی مین رکھکر اسمین جون کو ڈالے اگر وہ جوں باہر نکل آئی تو حمل لڑکی کا ہے
اگر اسمین سر گئی تو لڑکے کا اگر انسان کتے کی چچڑی پاس رکھے تو تمام کتے اسکے
لئے فرمانبردار ہو جاوین گے جو شخص سیاہ بلی کے دلکو لٹکاوے تو وہ کبھی تنگی
اور سختی نہیں دیکھے گا لیکناس حکیم کا قول ہے باز کا پتہ اور کرگی کا پتہ اور سیاہ
بلی کی آنکھ تمام کو ملا کر سرمہ کی طرح آنکھون مین لگا کر وہ روحانیت کو دیکھے گا۔
ارسطاطالس۔ جو شخص ارادہ کرے کہ میں جاگتا ہی رہوں وہ سرطان کی آنکھ
اپنے پر لٹکالے اور جو شخص بحری اور بری سرطانون کی آنکھ لیکر اپنے پاس رکھے
وہ لوگونمیں پوشیدہ ہو جاویگا۔ سرطان کی آنکھ بلبل کی چربی اور باران سنگلے
کا چمڑا ملا کر پاس رکھے وہ نہیں سوئیگا۔ اسکندر کہتا ہے کچھوے کی چربی اور جاوشیر
پنچھکنی تینون کو مساوی الوزن لیکر گدھے کے پیشاب میں ملا کر چنیوں کے برابر
گولیان باندھ دو اور سایہ مین خشک کرو جہان چاہو کہ وہان جانور گرین۔ اس
سے اوس جگہ کو بخور کرو تمام جانور وہان آکر گرینگے مہراریس کا قول ہے۔ کہ سیاہ
بلی کی آنکھ اور مرغے کی آنکھ دونون کو خشک کرکے آنکھونمیں ڈالنے سے وہ
جنون کو دیکھ لی اور انہون سے خبرین دریافت کریگا سیاہ بلی کا پتہ اور سفید رنگ
مرغی کی چربی سے سرمہ ڈالنے سے تمام پوشیدہ لوگوں کو دیکھ لے گا۔
جہانتک کہ اپنے منہہ کو وہ شراب سے نہ دھووے اور کہا ہے جو شخص
سلوی کی آنکھ بھیڑیے کے چمڑے میں باندھکر رکھے وہ رئیسون اور بادشاہون
کے غضب سے بے غم رہیگا۔ اور کہا ہے مچھلی کے پتہ اور کچھوے کے پتہ سی

کاغذ پر لکھنے سے اگر توراۃ کو دیکھے گا۔ تو سونے کے حرف معلوم ہونگے
اور لکھا ہے مینڈک کا دل اور زبان اور نرگس کی جڑھ اور آنکھ مردہ بطخ کی آنکھ
ملا کر کتان کے چیتڑے میں باندہ کر نیند کی حالت مین عورت کے سینہ پر رکھدو
وہ اپنے تمام کام کرنے سے خبر دیدیگی۔ ارسطاطالیس کہتا ہے کہ جو شخص چاہی
کہ اسپر کتے نہ آواز کرین وہ ضبع کی زبان پاس رکھے۔ اگر کتا دیوار پر ہو اور اس
کتے کے سایہ سے ضبع گذر جاوے تو کتا بیہوش ہو کر گر جاویگا۔ اگر ضبع کے
چمڑے سے پیمانہ بنا کر غلہ کو پیمانہ کیا جاوے تو وہ غلہ تمام سال آفات سے سلامت
رہیگا۔ حکیم نے کہا ہے کہ بکری کے دودھ سے کاغذ پر لکھ کر دیکھو یون
کوئی حرف نہ دکھائی دیگا۔ جب اسپر راکھ ڈالی جاوے تو تمام حرف ظاہر
ہو جاوینگے پھر کہا ہے کہ عظام کے دُم لیکر اور اسکا سر دونو کوٹ کر زنبق میں
حلکر کے سورج مین رکھیں وہ چند یوم کے بعد وہ تمام مضمحل ہو جائیگا۔ اگر اس
رنگ سے انگلیوں میں طلا کرین بہت کچھ اپنا اثر دکھاتا ہے اگر خشک کر کے
حیات پیٹ والا کھاوے اس کے تمام حیات خارج ہو جاوین اُسکو جلا کر
پھر انگور کے پانی مین حلکر کے پھر آنکھون میں لگانے سے تمام روحانیات
کو دیکھ لے گا۔ اسکندر۔ جو بڑا حمص عمل عقارب خضر مین کہتا ہے۔ ایکدن
روزہ رکھے جب سورج ڈوب جائے تو سبز بادروجکو خوب چبا کر گوندھے
ہوئے آٹے کیطرح کر دے پھر ایک شیشہ کی صراحی مین ڈالدے اور اُس کا
مونہہ سخت ہی باندھے کہ اس میں ہوا نہ داخل ہو سکے پھر چالیس روز تک اُسکو
اندھیری کوٹھری مین رکھے کہ وہان سورج کا شعاع نہ پونچے پھر اس سے سبز
بچھو پیدا ہون گے جن سے بڑے بڑے پوشیدہ عمل ہو سکتے ہیں +
ساحرون کا قول مدفون پایا گیا ہے عمل بچھو میں بادروج اور جو کی روٹی آپس
مین چبا کر اسکو ایک کچی اینٹ پر رکھدو اسپر ایک اور اینٹ رکھو اس سے
بچھو پیدا ہون گے اسیطرح اکیس دن تک رہنے دو اس سے بچھو جرارہ

پیدا ہونگے **دوسری ترکیب مصریون کے لئے** مہراریس کہتا ہے مہندی اور مہندی کے پتے کبوتر کی بیٹھ کے ساتھ اور زیتون کی خاکستر کے ساتھ ملاکر قلعی کے برتن مین اسی دن رکھو پھر اسکا منھ کھولا جاوے پھر اسمین ایک لمبا سا دابہ سانپ کی طرح پایا جاویگا انکو رسولاطس کہتے ہیں یہ دابہ مار الشیعہ کیساتھ پکاؤ یہانتک کہ اس کا تیل اور چربی نکل آوے پس جو شخص اس چربی اور تیل سے اپنے بدن کو آلودہ کرکے گاوہ پانی سے اگر گذرے تو اسکو پانی کچھ اثر نہین کریگا انزروت معقود کے ساتھ ملاکر یا پہ پر ڈالا جاوے تو اُسکو عقد کر دیگا۔ اگر یہ معقود پارہ سکہ پر ڈالا جاویگا۔ تو اُسکو وہ چاندی بنا دیگا۔ ایک مثقال اس سے سو درہم پر کافی ہوگا۔ اگر اس دابہ کو قتل کیا جاوے جو چیز اس کے اندر سے خارج ہو وہ ہانہوپر چراغ کے سامنے کرو اس سے تمام نور چراغ کا جاتا رہیگا جب ہاتھون کو دور کریگا۔ پھر چراغ کی روشنی واپس آجاوے گی۔ اور پھر کہا یہ جانور حجامت کے خون مین ملاکر ۳۶ یوم دفن کیا جاوے اس سے صورت انسان کی نمودار ہوگی لیکن اس کے ہاتھ پاؤن کچھ نہ ہون گے اور رنگ اس کا سُرخ ہوگا اسکا سر چھری سے کاٹ کر جب کہ عطارد کا وقت ہو اور وہ مریخ کو دیکھتا ہے۔ اس سر کی طفیل تمام روحانیات سے ملاقات ہوگی جو وہ کرتے ہیں دیکھے گا۔ اور ان کی زبان سمجھ لیگا۔ اون کے نزدیک یہ صاحب دبدبہ ہوگا وہ اس سے ڈرین گے لکیماس کہتا ہے حجامت کا خون لیکر لبید ارمٹی میں بیس یوم رکھو اس سے ایک حیوان پیدا ہوگا پھر روجو میں سات رکھکر کسی آدمی کو کہ تو دوست بنانا چاہتا ہے اس کے خون مین حلکر کے اس کو لگا دو وہ نہایت ہی دوست رکھیگا مگر مچھ کی بیٹھ بلوط کی خاکستر میں ملاکر چالیس دن رکھو اس سے ایک سانپ پیدا ہوگا جسکا سر مگرمچھ کا ہوگا۔ اور چالیس دن تک زندہ رہیگا پس جو شخص اس کو لے کر سایہ مین خشک کرے ذرا سا اسمین سے کسی آدمی کو کھلا دو اسکا عقل جاتا رہیگا اور ایسا حیران ہو جاویگا۔ کہ اپنے کام کو نہین سمجھیگا۔ بلوطس کا قول ہے۔

سوسن کے پتے کوٹ لو شہد مین بکری کے دو دو مین ملاکر دو برابر ان کی عقاقیر
اور پاخانہ ڈالو پھر چنے کے برابر گولیان بنالے یا اس سے پھر سایہ مین خشک
کرین پھر بلند جگہ پر چڑھ کر بخور کرو اس سے ایک بڑی آگ خود بخود جو نہ
بجھے گی اور اس آگ سے آدمیوں کی صورتیں اور گھوڑوں کی دکھائی دینگے
اور اسیطرح یہ دکھائی دیتی رہینگی یہانتک کہ وہ بخور ختم ہوجاوے دوسرا
شعبدہ چاند کا دو ٹکڑے دیکھا جانا۔ اونٹ کا سر لیکر اسکی چربی نکالکر اس چربی
کے ساتھ برابر سیاہ بلی کا خون اور مکیفرم درخت کا پانی جو گندنے کی طرح
ہوتا ہے جب اسکا پانی نکالا جاوے وہ درخت خشک ہوجاتا ہے۔ باریک
پیسکر اس خون میں گولیان چنوں کے برابر سایہ میں گولیاں خشک کرو ایک
لکڑی کا کٹھہ جمع کرکے اونچی جگہ بخور کرین اس سے ایک عظیم الشان دہوان
نکلے گا۔ اور چودین رات کی رات ہو تو اس کی بدولت چاند دو ٹکڑے ہو
جاویگا۔ دوسرا شعبدہ جو دیکھے وہی خوف کھاوے جو بخور کیا جاوے مردار
سنگ اور زنگار اور خون حجامت والوں کا برابر اور سوئین نکھی تمام کو باریک
پیسکر چھانکر مچھلی کی چربی اور توت کے پانی مین فلفل کے برابر گولیان سایہ
مین خشک کرکے گوبر کی یا مینگن کی آگ ہو بلند مکان پر بادل والے روزان سی
بخور کرو پس بہت بڑی بڑسی آدمیون کی شکلین دکھائی دین گی جو سر انکا آسمان پر
ہوگا اور پاون زمین پر دوسرا شعبدہ جو بارش کو روک دیتا ہے جڑھ
درخت سراج قطرب جو شام مین ہوتا ہے اور جڑہ درخت کی جسکو مقربوس
کہتے ہین اور جڑہ درخت کی جسکو مشک طل شر کہتے ہین سبکو کوٹ کر گوبر میں
۲۱ یوم دفن کرو پھر نکالکر اسکو خشک کرکے باریک پیسکر چھانکر اس کیساتھ
چوتھیہ حصہ زعفران ملیں جب ارادہ کرے مینہہ کے دور کرنیکا اسکا بخور کرو۔
انگیٹھی میں اور یہ جب خوب بارش ہو رہی ہو۔ پھر کیا جاوے لگا جہان بخور
کیا جاویگا وہاں بارش نہ ہوگی یہ اہل ہند اور اکثر یمن کے لوگ استعمال

کرتے ہین اور یہ فعل انمین بہت شہرت پذیر ہے دوسرا شعبدہ اگر تو چاہئے
کہ اپنے کام کو دیکھون کہ وہ میرا اچھا ہوگا یا بُرا تو گدہے کا خون اور بھیڑیے
کی چربی اور میعہ تینون کو برابر ملاکر گوندکر گولی بنالو۔ پھر اوس گولی سے مکان کو
رات کے وقت بخور کرو پس اس سے تمام حال معلوم ہو جاویگا۔ کہ دلی آرزو
پوری ہوگی یا نہ ہوگی۔ اور دلی کام پورا ہوگا یا نہو گا۔ ایک قسم کی خوشبو کی تیاری
ایک مٹکے مین سات رطلیں میٹھا پانی ڈالو اور اسمین آس کے پتے باریک پیسکر
ڈالدو اور گلاب عراقی ۲ رتی ۲ ماسہ زفت رومی ۲ ماسہ فلونیہ ۲ ماسہ حلبہ ۲ ماسہ تمام
ادویہ کو پیسکر چھانکر مذکور پانیکو جوش دیوین تاکہ پانچ رطل رہجاوین پھر چھوڑ دو کہ
وہ سرد ہو جاوے پھر اس مین عود آس سبز ملاکر ۲ درم سینبل ایک درم قرنفل
ایک درم پھر اُسکا سر آس کے پتے یا اترج کے پتے رکھکر خوب بند کردو۔
اور سورج مین رکھو چند روز کے بعد مکان کو اس سے چھڑکین اس سے تمام
مکھیان مرجاوین گی چوہون کو بھگا دینے کی ترکیب ایک چوہا لیکر اسکو
دھاگے سے باندھکر مکان مین باندہو اسکی یہ حالت دیکھہ کر تمام چوہے
بھاگ جاوین گے ایک حکیم کہتا ہے کہ چوہے کے منہہ کا چمڑا اوتار کر چھوڑ دو
جو چوہا اُسکو دیکھے گا۔ وہی بھاگ جاویگا جالینوس کہتا ہے کہ ایک فج کاہ
درم کا قطعہ ایک چوہے کے گلے مین باندھکر چھوڑ دو اس سے تمام چوہے
اور کھیس وغیرہ دور ہو جاوینگے اسی زراوند مدحرج جب کے دروازے پر
لٹکاوے جب کنیر کے پتے چوہے کی سوراخ پر ڈالے جاوین اس سے تمام
چوہے بھاگے گین اگر ایک زندہ چوہا گھر مین جلایا جاوے اس کی بو سے تمام
چوہے مرجاوین گے اونٹ کی پنڈلی کی ہڈی پانی مین ملاکر چوہون کی سوراخ
پر ڈالو اس سے تمام چوہے مرجاوینگے سیاہ خچر کے بائین سم کے بخور سے
تمام دوکان اور مکان کے چوہے مرجائین گے اگر ہاتھی کا بول جاوے تو اسکو
چوہون کی سوراخ پر چھڑکنے سے تمام چوہے بھاگ جاوین گے اسیطرح ہاتھی

کے گوبر کا بخور بھی گھر سے چوہون کو بھگا دیتا ہے۔ جنگلی کریلہ کوٹ کر چوہون
کی سوراخ پر ڈالنے سے وہ اسکی بری بو سے تمام چوہے بھاگ جاوینگے۔ بچور
کا دھوان چوہون کی سوراخ پر پونچانے سے تمام چوہے بھاگ جاتے ہین۔
مقراطیس حکیم کہتا ہے ایک چوہے کو پکڑ کر اس کی دم کو کتر کر گھر کیوسط
مین دفن کر دو جب تک وہ مدفون رہیگی کوئی چوہا وہان نہ آئیگا رال کے
بخور اور بدبوی سے بہی چوہے بہاگ جاتے ہین جالینوس کہتا ہے جنگلی
کریلہ کو کوٹ کر اسکا پانی اندر ہین چھڑکو اس سے تمام چیونٹے اور مچھر وغیرہ
دور ہو جاویگا۔ اگر کو قطران اور سُرخ کاہی اور شونیز اور گندہک سے بخور کیا
جاوے کوئی پچھڑ اور مچھر نہین رہیگا۔ یولس کہتا ہے گندہے بروجے کا بخور
حیوانات کو بھگا دیتا ہے جب چارپائی کو گندنے کے پانی کے ساتھ دہویا
جاوے تمام کھٹمل وغیرہ مرجاتے ہیں اسیطرح کرفس کا پانی مفید ہے اور کہا ہی
کہ گندنے کا پانی بکری کے خون کے ساتھ ملا کر ایک گڑھے ہین جمع کرو اگر
ہین پسوون جمع ہو جاوینگے میعہ سائلہ کے بخور سے تمام مکھیان گھر سے دُور
ہو جاتی ہین۔ بلکہ اس سے اور ہوام بھی بھاگ جاتے ہین اگر میعہ سائلہ اور
گندہک اور رال برابر ملا کر گھر کو بخور کیا جاوے تو اس سے تمام مچھر مکھیان
وغیرہ بھاگ جاوین گی اسیطرح اگر چیونٹیوں کا سوراخ گاے کے گوبر
کے ساتھ پر کیا جاوے تمام مرجاوین گی حنظل کی چرٹھہ کا دھوان وہ بھی
چیونٹیوں کو بھگا دیتا ہے ہرمس کا قول بلوط کی لکڑی کی راکھ چوہوں کی سوراخ
پر ڈالنے سے آپس مین وہ ایک دوسرے کو کہا لیتے ہیں بمقراطیس کا قول
ہے کٹگی سفید کو باریک پیسکر ار د جو کیساتھ گوندہکر چوہون کی سوراخ پر رکہو
اس سے وہ سب کہا کر مرجاوینگے اور یہ بھی کٹگی کو پانی مین گھول کر چھڑکنی
سے چوہے بھاگ جاتے ہین جالینوس کہتا ہے کہ گدہے کی لید کا بخور کرنیسے
چوہے بھاگ جاتے ہین اگر کبوتر کی بیٹھ آٹے مین ملا کر چوہا کہا لے وہ مرجاتا ہی

باب ستم

در تاثیر معدنیات و حجریات

حکیم کہتا ہے ہند کے شہرون اور مشرقی طرف اور خراسان مین ایک سیاہ رنگ کا نرم پتھر پایا جاتا ہے جو شخص اسکی طرف ہمیشہ نظر رکھے بلکہ اس سے شیشہ بنوالے اسکی نظر قوی ہوجاویگی اور نزول الماء نہ ہوگا شادنج کی خاصیت حکیم کا قول ہے وہ پتھر ہند اور مشرق اور بلاد شام مین ہوتا ہے جب جلایا جاوے اور پھر باریک پیسکر متعفن زخمون اور قروح ردیہ پر ڈالنے سے آرام ہوجاتا ہے۔ سربوطیس پتھر کی خاصیت وہ ایک پتھر جب انسان اُسکو اُٹھائے اس کے نیچے سے پتھر اڑکنے کی آواز سنائی دیتی ہے۔ اگر کوئی بخور کرے۔ تو جلدی وضع حمل ہوجاویگا۔ اور حاملہ اگر سونگھے تو حمل ساقط ہوجاویگا۔ سمالیون۔ پتھر وہ زرد رنگ کا ہے اسپر سیاہ نقطے ہوتے ہیں۔ رنگ اسکا براق ہوتا ہے۔ فارس کے شہرون میں ہوتا ہے۔ ایک ہی پہاڑ پر پایا جاتا ہے۔ جو شخص اوسپر مکھی بناکر ہاتھ میں پہنکر آگ مین داخل ہوجاوے آگ اسکو کوئی ضرر نہ دیگی۔ شعر پتھر۔ ارسطاطالیس کہتا ہی یہ ایک پتھر ہے جو بالون کو دور کرتا ہے جب کوئی اُسکو دیکھتا ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ بالونکا قبہ ہے اور اسمین ایک چکی۔ برابر دو درہم کا ہمسنگ ہوتا ہے۔ شیاطین پتھر۔ وہی کہتا ہے کہ یہ ایسا پتھر ہے کہ اسکو مرور زمانہ کچھ خراب نہین کرسکتا۔ اور لوہا اسکو توڑ نہیں سکتا۔ اور نہ ہی آگ جلاسکتی ہے یہ جسکے گھر میں ہو وہاں ہر ایک قسم کی نیکی ہوتی ہے اور اسمین کوئی دیو اور مرگی وغیرہ والا نہین رہیگا۔ کوی انکو زہر نہیں اثر کریگا۔ فالج و لقوہ وغیرہ اس قسم کی مرض کوئی لاحق نہین ہوگی زرد پتھر حکیم کہتا ہی۔ یہ ایک پتھر

ہے سرخ رنگ اور غبارناک اور زرد رنگ - جب کسی آلہ سے اسکی ایکدرم زردی ۳۰ ماسہ چھیلکر دس درہم پگلی ہوئی چاندی پر ڈالین اسکو زرد رنگ سونہکار رنگ کردیتا ہے - اور جتنی دفعہ اس سے زردی چھیلے جاوے گی وہ جگہ اسیطرح پھر پوری ہو جاویگی **حجر الاطفار** یہ پتھر سفید رنگ اور املس اور نہایت نرم ہوتا ہے اسمین کوئی سوراخ اور شق وغیرہ نہین پایا جاتا - اگر اسکو ناخنو نپر گھسایا جاوے تو ناخنوں سے خون جاری ہو جاتا ہے - اگر اوتارے ہوے ناخن جو زمین پر بکھرے ہوئے ہوں تو انکو جمع کردیتا ہے گویا وہ ان کے لیے مقناطیس کا کام دیتا ہے اسپر لوہا اور الماس کوئی نہیں چل سکتا - اور وہ باکرہ لڑکی کے حیض کے خون گرنے سی ٹوٹ جاتا ہے - اگر وہ خون اسپر مدت تک رہے تو اسکو ریت کی طرح بنا دیتا ہی اور اگ بھی اسپر کوئی عمل نہیں کر سکتی **عسل کا پتھر** - حکیم نے کہا وہ پتھر ہے جو حجر الین کے مشابہ ہوتا ہے - اور وہ خاکستری رنگ کا ہوتا جب پانی مین اسے گھسایا جاوے تو اس سے اسکا مزہ نمودار ہوتا ہے اور اسکو آنکھون مین لگانیسے آنکھ کی تمام بیماریان دور ہو جاتی ہین **حجر السنور** بلی کا پتھر اور اسے حجر العقارب بھی کہتے ہین - اور پہلا درست ہے اور وہ مدور اور متخلل ہوتا ہے - اور حکیم نے اس کے میسر ہونیکا یون بیان کیا ہے کہ جب جھیل پر اس کے انڈے دینے مشکل ہو جاتے ہیں - تو اسکا مذکر ہندین سراندیپ مین جاکر اس پتھر کو پیدا کرتا ہے اور وہاں سے لاکر جھیل کی پیٹھ پر رکھ دیتا ہے اس سے وہ آسانی سے انڈے دے دیتی ہے اور بسا اوقات یہ بلی کی آنتوں میں بھی پایا جاتا ہے اگر اس پتھر سے ذراسی قدر بھی چاٹا جاوے تو فوراً دردزہ والی کو وضع حمل ہو کر آسانی نصیب ہوتی ہے اور جس شخص نے اس پتھر کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے - کہ وہ انڈے کے برابر ہوتا ہے +

حجر عاعارطس حکیم کہتا ہے کہ وہ زفت کی مانند ہوتا ہے جب اس کا

بخور کیا جاوے تو مرگی والا اس بخور سے تندرست ہو جاتا ہے حجر الیہود
یہ آدمیوں میں مشہور پتھر ہے یہ معلوم نہیں کہ یہ کہاں سے آیا اور اس کا اصل مشہور
نہیں وہ پانی میں ڈالنے سے نہیں بیٹھتا۔ اور نہ ہی اوپر رہتا ہے اور وہ سنگ
گردہ اور مثانہ کو توڑتا ہے اور اسکو نکالتا ہے اور ایک چنے کے برابر کھانے
سے بول کو بہاتا ہے اگر اسکو حقوین پر باندھا جاوے تو پھر پتھری پیدا نہیں ہوتی
اور ہوام کے ڈسنے سے بھی نفع دیتا ہے جب اس سے نصف دانق استعمال
کیا جاوے اور بدبوناک زخم پر ذرور بنا کر استعمال کرنے سے خشک ہو جاتے
ہیں۔ اور وہ گوشت کی سختی کو دور کرتا ہے حجر القمر حکیم کہتا ہے کہ قمر کی زائد
نورانیت کے وقت پایا جاتا ہے اور وہ پتھر براق اور چھوٹا سا ہوتا ہے۔
مرگی والے پر لٹکانے سے اس کی مرض دور ہو جاتی ہے اور درخت پر
لٹکانے سے اس کا پھل زیادہ ہوتا ہے اور بھی اس کی تاثیرین ہیں جنکو
صنعت میں دخل ہے حجر السوریس حکیم کہتا ہے یہ پتھر ہے جو پرانی کانوں
میں پایا جاتا ہے جب اسکا برادہ کر کے تانبے پر رکھا جاویگا تو تانبے کو جذب
کر لیتا ہے جیسا کہ مقناطیس لوہے کو جذب کرتا ہے اگر اسکو عورت کے
دودھ میں گھسکر آنکھوں میں لگایا جاوے تو ضعف بصر کو فایدہ کرتا ہے اور
ابتدا نزول الماء اور انتشار حجر الامس مہراریس کہتا ہے وہ پتھر ہے جو
صاف رنگ ہوتا ہے اور اسمین سفید خط ہوتے ہیں۔ جو شخص اسکی انگوٹھی بنا
کر پہنے اسکی حاجت بغیر سوال کے پوری ہوتی جاتی ہے۔ اگر وہ شیر پر بھی
سوار ہووے تو شیر بھی اس کے سامنے ذلیل و خوار ہو جاتا ہے ٭
حجر اللحم ارسطو کہتا ہے یہ وہ پتھر ہے جب کسی حیوان پر ڈالا جاوے اس کی تمام
بال اُدھڑ جاوینگے۔ اور جہاں یہ گوشت پر رکھا جاویگا۔ وہاں چمٹ جاوے گا
اور مرگی والا اگر لٹکاوے تو وہ اچھا ہو جاویگا۔ حجر اللبن جب اسکو پانی میں
گھسایا جاوے تو اس مسحوق کی خوشبو اور مزہ دودھ کا سا ہو جاویگا۔ اور

رنگ تازہ دودھ کیطرح ہوگا۔ اور انکھ مین ٹپکانے سے نزول الماء دور ہوجاتا ہے حجر المقناطیس۔ ارسطون نے کہا ہے۔ کہ اگر ٹوٹی ہڈی پر باندھا جاوے تو اس کو جوڑ دیتا ہے۔ اور اُسکا مکلس زیبق کو عقد کر دیتا ہے۔ اور اس کے مکلس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ہانڈی ان بجھ چونہ پر رکھہ دو۔ اور بیچ مین اُسکو رکھدو۔ اور پھر اوسکو آگ میں رکھدو۔ اسی طرح تین چار دفعہ کرو۔ اور ہانڈی اور چونہ بدلتے جاؤ۔ وہ مکلس ہو جاویگا۔ پھر سولاں درہم زیبق اس کو آگ پر رکھکر ایک دانق مکلس مقناطیس کی ڈالو اسی سے وہ بیٹھ جاویگا اور خالص چاندی ہوجاویگا۔ اگر مقناطیس کی تاثیر باطل کرنے چاہو۔ تو اس پر لہسن کا سایہ کردو۔ اگر اس کی تاثیر پھر لوٹانی چاہو۔ تو اسکو بکرے کی خون مین آلودہ کردو۔ اُس کی وہی تاثیر ہوجاوے گی۔ حجر الماس۔ یہ سکندر رومی نے مشرق کے جنگلوں اور خراسان کے گرد نواح سے پیدا کیا تھا۔ جہان کوئی آبادی نہیں تھی اسجگہ ایسے سخت زہریلے سانپ کہ جب کوئی حیوان اُسکو دیکھتا تھا اسیوقت مرجاتا تھا۔ اس کے بعد اگر کوئی پھر سانپ کو دیکھتا تو وہ نہین مرتا تھا۔ جب سکندر کو یہ خبر پونہچی اور اُسکو وہان سے گذرنے کا خیال ہوا۔ تو اس نے حکم دیا۔ ایک رشتہ پر شیشہ لگایا جاوے جب وہ سانپ اپنی شکل دیکھے گا وہ خود بخود مرجاویگا اسی طرح سکندر نے ان مین گذرنے کا طریق نکالا اور ان مین الماس کو سکندر نے خود اپنی انکھوں سے دیکھا۔ اور الماس کو وہاں سے نکالا لیکن بعد ایسے موقعہ پیش آئی کہ سکندر خود اسکو پھر نہ نکال سکا۔ آخر کار بڑی بارش ہوئی۔ اس پانی سے وہ الماس بھکر باہر آیا۔ اور سکندر نے اُسکو فروخت کیا۔ خاصیت یہ ہے کہ وہ تمام پتھرون کو توڑ دیتا ہے۔ اور خود وہ نہین ٹوٹتا جب تک اسکو قلعی کے ساتھہ نہ لپیٹا جاوے اور پھر اسپر سخت چوٹ لگائی جاوے اور سونے کا مقناطیس ہے وہ اُسکو جہان ہو وہان سے

کھینچ لاتا ہے۔ اگر مصروع پر لٹکایا جاوے تو اُسکو فایدہ دیتا ہے +
حجر المارب حکیم کہتا ہے کہ یہ اقلیم زحل کے پہاڑوں میں پایا جاتا
ہے اور جسنے اُسکو دیکھا اور مشاہدہ کیا ہے وہ بیان کرتا ہے کہ سد مارب
کے قریب جوار میں پایا جاتا ہے اور وہ آگ کی طرح جلتا ہے اور اسی
کی شکل ہے۔ اور اس مین تین سوراخیں ہیں اور اس کے اندر ایک چیز
ہے جو متحرک ہوتی ہے اور جب توڑا جاوے اوسیوقت وہ روشن ہو
جاتا ہے اور اسمیں کبھی مثل خون کے بھی ٹپکتا ہے۔ اور وہ مومیائی کی
تاثیر رکھتا ہے اور وہ اوپر پہاڑ سے ملتا ہے کبھی میانہ سے کبھی نیچے سے
بھی حاصل کرتے ہین۔ حجر المسن وہ لوہے کو تیز کرتا ہے اگر اسپر دفلی کے
پتے ملکر چھری یا تلوار کو تیز کیا جاوے۔ وہ کبھی کند نہ ہوگی اگر اس کو براح
اسکاف کے ساتھ طلا کیا جاوے تو پھر اسکی تاثیر بالکل باطل ہو جاتی ہے
حجر ممسوس ہرمس کہتا ہے کہ یہ ہند کے شہروں مین ہوتا ہے اور اسکا
رنگ ریت کا سا ہوتا ہے جسپر وہ لٹکایا جاوے وہ سل اور ذوبانسے
محفوظ رہتا ہے۔ اور شاہی غضب سے امن مین رہیگا۔ اور رئیسون کے
غضب کو بھی قطع کر دیتا ہے حجر مایوس ہرمس کہتا ہے۔ کہ یہ پتھر
ہر ایک مکان میں پایا جاتا ہے اور سفید رنگ غبارناک ہوتا ہے۔ اور بسا
اوقات اس میں نقطے سیاہ ہوتے ہین جو شخص اسکو پہن لے گا وہ کبھی
مغموم نہیں ہوگا جب تک کہ وہ پہنے رہیگا اور اس کے سیر من بھی کبھی درد
نہ ہوگا۔ حجر مرقبوس۔ ہرمس کہتا ہے یہ پتھر ہند کی ولایت مین پایا جاتا ہے
سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کے کھرچنے سے ایک ایسی چیز نکلتی
ہے جو دودھ کے مشابہ ہوتی ہے۔ جو شخص اسکا سرمہ لگائے اسکی قوت
باصرہ تیز ہو جاتی ہے۔ اور جو شخص پیوے اوس سے سموم قتالہ ہوامیہ
اور بڑے بڑے امراض مثلاً جذام وغیرہ دور ہو جاتے ہیں اور یہ فارس کے

گرد نواح میں بھی پایا جاتا ہے۔ اور کرمان کی زمین بھی پایا جاتا ہے یہ اون
کے نزدیک فادزہر ہوتا ہے **حجر ملوس** نواسی اہلی کہتا ہے یہ چھوٹا
سا پتھر ہوتا ہے اور فائدوں میں بڑا ہے یہ سخت پیاس کو بجھا دیتا ہے جو
شخص مسافر ہو اور پیاس کے وقت اگر اسکو مونہہ میں رکھے کبھی پیاسا نہ
ہوگا۔ **حجر مسنف** حرمس کہتا ہے یہ پتھر ہے جو سنگریزہ کے برابر ہوتا ہی
یا بڑا اس سے اور اسمین سے مختلف رنگ پائے جاتے ہین اس پتھر کو
جب پانی مین گھسا جاوے اور جس عضو کا قطع کرنا منظور ہو اسپر طلا کرو وہ
سست ہو جاویگا۔ اور اسکی حس بالکل معدوم ہو جاویگی۔ کہ مقطوع محسوس نہیں
کریگا۔ کہ مجھ سے کوئی چیز منقطع کی گئی ہے اور اگر داغ دیا جاویگا۔ تو بھی
معلوم نہیں ہوگا **حجر ملون** ہرمس کہتا ہے کہ یہ پتھر تیل کے کنارے جش کے
شہرون مین پایا جاتا ہے۔ اسکا رنگ شہد کی طرح ہوتا ہے اور باریک اور
طویل ہوتا ہے اسکا اوپر کا حصہ نیچے سے رقیق ہوتا ہے جو شخص اُس کو
پہنے اس سے تمام ہم وغم دور کیئے جاتے ہیں اور وہ کبھی غمناک نہیں ہوتا ٭
حجر بہار ارسطو کہتا ہے وہ ہندی پتھر ہے وہ زرد پانی کو کھینچتا ہے اور وہ پتھر
خفیف پانی کے اوپر ہی رہتا ہے اگر مستسقے کے پیٹ پر زرد پانی سے
پر ہی رکھا جاوے وہ تمام پانی جذب کر لیتا ہے جب اسکو پیٹ پر رکھا
جاوے اسوقت بھی اوسے تولا جاوے اور جب اٹھایا جاوے تو بھی وزن
کیا جاوے اس سے ظاہر ہوگا۔ کہ اوسی نے پانی کو اپنے اندر چوس لیا ہے
پھر اُسکو سور جمین ڈالا جاوے۔ تاکہ منشقہ پانی اس سے بہہ جاوے پھر اُسکو
کو پیٹ پر رکھا جاوے اسی طرح تاکہ تمام پانی جذب کر لے اور پیٹ میں
کوئی پانی باقی نہ رہے ٭

باب بست و یکم

در ذکر اشجار و مداوات از نہا امراض و منافع اشیا کہ در کتاب این واقع اند

آتشک والا جب انجیر کی جڑھ مین بکرے کے گوشت کو چھپا دیوے وہ جلدی اچھا ہو جاتا ہی اور پھر کہا ہے جب نمک کے پانی انجیر کی شاخ ایک گھنٹہ بھگو کر کھجور کو اسکا پانی دیا جاوے۔ تو وہ کھجور بہت میٹھے ہو جاتے ہین اور پھر کہا۔ اگر انجیر کی جڑھ مین صحیح مرغی کا انڈا رکھا جاوے تو اوسکا پھل بہت ہی زیادہ ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ جب انجیر کا درخت پھل نکلنے پر آوے تو اس کی جڑھ مین سرطان نہری دفن کرنے سے بہت میٹھا ہو جاتا ہے اندروس کہتا ہے سیب کے پاس عنصل رکھنے سے اُس مین کیڑا نہین پڑتا۔ جالینوس کہتا ہے جو جیر کو کوٹ کر کھٹے انار کی جڑھ میں اگر دفن کیا جاوے تو وہ اُسکو میٹھا بنا دیگا۔ مہاریس کا قول ہے کہ اگر کھٹے انار کی جڑھ سور کے گوبر کیساتھ ملطوخ کی جاوے تو وہ اسکو میٹھا بنا دیگا۔ اور جالینوس کہتا ہے اگر انار کے درختونمیں کوی دریائی پتھر کیا جاوے تو وہ انار کبھی نہین ٹوٹتے ہرمس کہتا ہی اگر تو انار بغیر انار دانہ کے چاہے تو اسکی شاخ لیکر تیز چھری سے جو اس کے اندر مغز وغیرہ ہے تمام نکالکر اسکے چمڑے کو تین جگہ سے باندھکر زمین مین دفن کر دو اُس سے جو انار پیدا ہون گے وہ بیدانہ ہون گے اسیطرح انگور بھی بغیر گٹھلی کے پیدا ہوتے ہین ✣ ذومقراطیس کہتا ہے کہ اگر درخت کو سردی مار گئی ہو۔ کہ قبل از وقت بغیر خزان کے ہوا اور پتے زرد رنگ ہو گئے ہون تو اسکے نیچے چپلائی کوٹ دفن کر دو اس سے اُس کی سردی جاتی رہتی رہے گی۔ ارسطو کہتا ہے اگر سرطان کے پاون کاٹ کر پھلی دار درخت پر لٹکا ئے جاوین اس کا تمام پھل گر جائیگا۔ اگر ہاتھی کیساتھ کھیتی اور انگور اور درختونکو اگر بخور کیا جاوے۔ تو اس کے پاس کیڑے نہیں آتے اور باقی آفات سے محفوظ رہیگا۔ اگر گلاب کے بوٹے کو جاڑے میں گرم پانی ڈالا جاوے وہ اپنی گلاب اور پھول کو ظاہر کر دیگا۔ اور جو درخت پھل و پھول پھلے پھل لانیکے وقت گر جاوین تو اس کی جڑھ کو رصاص کے طوق سے طوقناک بنایا جاوے اور وہ طوق

زمین کے اوپر ہنوز دفن کیا گیا۔ اس درخت کا پھول و پھل و پتے نہین گرینگے اور اسکا پھل سلامت رہیگا۔ اور یہ مجرب ہے

باب بستم و دوم

در زہرہا و ادویہ قتالہ و تدارک افراط کنندگان در آنھا

لکیماس کہتا ہے آدمی کا بول اور دماغ اور پسینہ اور چیچڑ ملاکر کسی آدمی کو کھلایا جاوے تو اسکی نیند بالکل جاتی رہیگی اور وہ مسحور سا معلوم ہوگا۔ اگر اس ملاوٹ مین پارہ کو بھی زیادہ کیا جاوے پس جو اُسے کھاوے وہی مرجاوے اقلیم مشتری آدمی کا خون اور سیاہ بلی کا خون اور یبروج مساوی الوزن لیکر نصف دانق کہانے سے آدمی معقود ہو جاتا ہے اور اسکا کہولنا منظور ہو تو افتیموں کو بھیڈ کے دودھ مین جوش دیکر پلانے سے وہ کہلجائیگا دوسرا آدمی کا بول اور خنزیر کا دماغ اور چارپایہ کا پسینہ اور عرق گلاب مساوی الوزن تمام کو ملایا جاوے اس سے نصف دانق استعمال کرنیسے معقود ہو جاویگا اس کا کھولنا منقے کا پانی جوش دیکر گھوڑیکے بول اور آدمی کے خون مین ملاکر پیوے اس سے وہ کہل جاویگا اقلیم القمر بول انسانکا اور بندر کا دماغ مساوی الوزن خوراک دانق کھولنا اسکا بھینس کا دودھ اور طوطیا مدقوق اور قرنفل اور زعفران اور تھوڑا سا کافور جوشدیکر پلایا جاوے اس سے کھلجاویگا اقلیم المشتری شیر کا دماغ اور سانپ کا دماغ اور ترکہہ کا خون مساوی الوزن خوراک نصف دانق حل اسکی گندک اولہ سار ہڑتال سُرخ شنگرف ملاکر مساوی الوزن اس سے نصف مثقال پلانے سے کہل جاتا ہے۔ گرگی کا دماغ اور سیاہ خشخاش جنگلی اور سانپ کا پتہ مساوی الوزن خوراک ایک دانق حل اسکی بھیڈ کا دودہ اور خرگوش کا چستہ اور خون مساوی الوزن ملایا جاوے اور پھر اس کے پینے سے تمام زہر دور ہوجاتا ہے اور تمام زہروں سے نجات دہندہ ایل کا چستہ سرکہ مین حلکر کے پلانیسے کھلجاتا ہے۔

یحییے بن ماسویہ۔ نیولا کا پتہ پینے سے آدمی اسیوقت مرجاتا ہے اور یہ کہا گیا ہے۔ کہ
اترج کا نچوڑ تمام قتلکر نیوالے زہرونسے آرام کردیتا ہے۔ اندراولس کہتاہے آدمی کا
پائخانہ تمام زہرون سے آرام دیتا ہے اور اسکا بول اگر پیا جاوے وہ بھی قاتل زہرون
سے نجات دہندہ ہی۔ یحییے بن ماسویہ کہتاہے جو شخص رصاص کے برتن مین کھائے پیئے
اسکا بدن کھلجاتا ہے ترکیب جو ریچھ اور خنزیروں اور کتوں کو مار دیتے ہے بحور مریم
کے ہمراہ گوشت کوٹ کر کھلانے سے یہ تمام درندے مرجاتے ہین یہ ان کیلیے سمّ
قاتل ہے ہرمس کہتاہے حبۃ الخضراء کا استعمال کرنا یہ کھانیوالے زہرون سے نجات
دیتاہے پھٹکری پورانے شراب کیساتھ پینے سے تمام زہرون کو نفع دیتاہے جو شخص
خنفسا کو نگلجاوے اور اوسکو معلوم نہین ہوا اور پیٹ تک وہ اتر گیا۔ اسیوقت مر
جاویگا۔ دیسقوریدس کہتاہے چمگادڑ کا پر پیسکر کھانے مین یا پانے میں کھاوے اسیوقت
مرجاویگا۔ علاج تخم ترب یا تخم سے قے کرادیں راوند اور جنگلی گاجر کے بیجونسے اسکے
پیٹ پر طلا کیا جاوے سایوس اور حبہ الخضراء برابر لیکر باریک پیسکر گائے کے گھی
اور تازہ دودھ مین ملاکر استعمال کیجاوے توبھی آرام آجاتا ہے **اقلیم الزہرہ**۔
بلی کا دماغ اور بندر کا دماغ اور شترمرغ کا پسینہ مساوی الوزن ملاکر جو آگ ایک
دانق حل اوسکا کھائے کا گھی اور شہد ہے اور خرگوش کا دماغ برابر استعمال کرنے
سے آرام ہوجاتاہے۔ حب اللفاح باریک پیسکر انسان کو اگر پلایا جاوے تو اس
کی حس باطل ہوجاتی ہے اگر سرکہ سے ترکر کے کپڑا منہہ پر ڈالا جاوے تو آرام آجاتا
ہے جو شخص لوہے کی قسم کا زہر کھاوے اور اوپر اسکے تھوڑا سا مقناطیس کھاوے
اسکو آرام دیگا ہرمس کہتاہے چیتے کی چربی ایک دانق کڑچھی میں پگلا کر اور
اسکے اوپر حبہ کافور اور اسکا پتہ نصف دانق یہ تمام زہر تریاق اس کا ہرن کا
چستہ سرکہ مین حلکر کے پلادو اگر کوی شخص بندر کا خون پیئے اسیوقت اسکو برص ہوجائیگا
اگر اس کے ساتھ ایک حبہ کے برابر اسکا پتہ بھی پیوے تو پھر اوسے ایسا برص ہوگا
جس کا پھر علاج نہ ہوگا۔ ارسطو کہتاہے جو شخص ۵ درم زعفران کھالے وہ ہمیشہ

ہنس ہنس کر مر جاویگا حکیم کہتا ہے کا خون اور پتہ اور ہاتھی کا خون برابر یہ
تمام قاتلہ سمیات سے فائدہ دیتے ہیں اقلیم الشمس بلی کا خون اور مار خور کا پسینہ
اور شحم حنظل برابر خوراک ڈانق سم قاتل ہے تریاق اسکا شیر خر اور موڑیوں سبز
مدقوق اور تھوڑا سا نمک خوراک دو مثقالان اور سداب بری کا پانی اور سوسن
کا پانی اور آدمی کا خون اور خنزیر کا خون برابر خوراک درہم کا چوتھا حصہ زہر قاتل
ہے تریاق تین اظفار نمک اوقیہ خون آدمی خوراک دو مثقالان مہراریس کہتا ہی
خون حیض میں بزربلے بھگوئی ہوئے دو مثقال خدام پیدا کرتے ہیں اور کہا ہی
سمندر کا مارہ ایک ڈانق تازہ دودھ اور بھونے ہوئے چنوں کے پانی کے ساتھ
اکثر حیوانی سمومات قاتلہ سے فائدہ دیتا ہے لمغاریوس سداب کو کوٹ کر زیت
مین ملاکر کتے کے کاٹے ہوے جگہ پر ضماد کرنے اس کے زخمونکا سر بھول جاویگا
اور تمام زہر اس سے نکلجاویگا۔ اور درد ٹھہر جاویگا۔ ارسطاطالیس کہتا ہے ایک
مینڈک اسکا پیٹ چاک کرکے تمام اُسکے پیٹ صاف کرکے خشک کرکے باریک
پیسکر پلایا جاوے زہر کو دور کرتا ہے یحییٰ بن ماسویہ۔ جھاؤ کے پتونکا پانی بھی
زہر کو دور کرتا ہے جو شخص حیوانی زہر مرکب یا غیر مرکب استعمال کرے اسکی تاثیر ان
کے تین دن متواتر پتہ کہانیسے جاتی رہتی مہراریس کا قول ہے اگر عطابہ کو گاے کے
گھی مین بھونا جاوے اور اسکو ڈسی ہوے جگہ پر لگایا جاوے آرام کر دیتا ہی
اگر بچھو کا کانٹا کسیکے کپڑے مین چھپایا جاوے جب تک وہ کانٹا اس کی کپڑے
مین رہیگا وہ بیمار ہی رہیگا۔ غاریقون کی جڑہ اگر سرکہ کیساتھ پلائی جاوے
تو قاتلہ سموم اور ہوام کے ڈسنے کو آرام کر دیتا ہے خوراک نصف قیراط اگر تو چاہے
کسی انسان کو مجذوم بنادے تو اسے ہاتھی کی چربی کی دہونی ایک ساعت
مین وہ مجذوم ہوجائیگا۔ اگر کوی آدمی ہاتھی کی چربی کہالے یا اس کے کانوں کی
میل تو وہ کبھی نہیں سوئیگا۔ اور جو شخص ڈسا جائیگا۔ اور اسیوقت تخم ترب کا شیرہ
پی لیوے اُسکو زہر سے آرام آجاویگا۔ جو شخص بھنگ سے بیہوش ہو اس کو بھیٹ

کے دودھ پینے سے آجام آجائیگا۔ اگر کوئی اسے جرب ہووہ مس کے دماغ سے جو روغن ترب اور روغن گل میں ملایا گیا ہو تدھین کرے وہ اُسیوقت مبروض ہو جاویگا۔ اگر اسکا دور کرنا منظور ہو تو مس کی بیٹھ لیکر روغن زنبق مین ملاکر تدھین کرنے سے یہ مرض دور ہوجاوے گی۔

باب بست و سوم

در معنی شراب و آنچہ بسوی او مضاف گردد و آنچہ سکر آرد و آنچہ سکر نیارد و آنچہ سکر را منع کند

جالینوس کہتا ہی اگر کوئی چاہیئے کہ اُسکو سکر نہو تو وہ افسنتین کا پانی صبح کیوقت پیوی۔ وہ اُسدن سکران نہ ہوگا وہ چیز جو جلدی سکر پیدا کرتا ہی خچر کے کانون کی میل نبیذ مین ڈالکر پیوے جلدی سکر پیدا کرتی ہے اور گدہے کے کانون کی میل بھی یہی کرتی ہے اور کہا ہے لکڑی کے برتن مین پینے سے سکر دیر سے ہوتا ہے وہ چیز جس سے شراب کی بُو جاتی رہتی ہے اصل السوس کا چبانا اور پہاڑی پودینہ کا چبانا اور کاغذ کا چبانا اور زعوبانی کا کہانا پیالے مین ذرا سا عنبر ڈالنے سے جلدی سکر ہوجاتا ہے کوّے کا پتہ اور تھوڑا سا کافور دونوں ملاکر رائی کے دانہ کے برابر کہانے سے سکر نہیں ہوتا خواہ کتنا شراب پیوے غار کے پتے پہلے اس سے کہ وہ زمین پر گرے اسکو درخت سے لے کر چباوے کبھی مسکر نہ ہوگا اور نہ وہ گریگا سونے کے برتن مین پینا جلدی سکر لاتا ہی تین جھینگر سیاہ رنگ کتے کے لے کر ایک چیڑے مین باندہکر کسی برتن مین کردو اس سے سکر جلدی ہوتا ہے اگر برگ گاوزبان کو شراب کے مٹکوں میں کیا جاوے۔ تو جو شخص اسکو پیوے وہ بہت ہی مسرور ہوگا جب شراب کٹھا ہوجاوے تو مردار سنگ سے اچھا ہوجاویگا۔

باب بست و چہارم

در صنعت کہ درین کتاب واقع است

عاسرہ لیکر جو ہند کے زہروں میں سے ایک زہر ہے اور بصل الفار ترش آنار کی
چھال مساوی الوزن تمام کو باریک پیسکر اس پر شدید الحموضت سرکہ ڈالدو
پھر اسکو قرع انبیق مین ڈالکر عرق نکالو اور اسمین تھوڑا سا برادہ لوہا ڈالدو یہ لوہا چاندی
کی طرح ہو جاویگا **بیان چاندی اور دوسری دھاتو نکی حلکرنے کا**
یحیے بن ماسویہ کہتا ہے زنگار لے کر اسکو قرع انبیق مین اڑالو۔ اور نوشادر کا پانی
نکالو قرع انبیق مین پھر دونوں پانیوں کو ملالو مساوی الوزن پھر ان مین چاندی
اور سونا اور تانبا اور لوہا اور قلعی اور جو کچھ دہاتھو نسے منظور ہو ڈالدو پھر ان کو آگ
دے دو یہ تمام پانی ہو جاوینگے **چاندی حلکرنے کی ترکیب** برادہ چاندی
یکدرہم اسپر یکدرہم پارہ ڈالو۔ اور چونہ قلعی بوجھا ہوا بھی ایکدرم اور نوشادر بھی
ایک درہم پھر تمام کو کہرل مین ڈالکر ایکدن کامل پیسو اسیطرح پھر دوسری روز
اسی قدر پارہ ڈالکر پھر پیسو۔ تاکہ پارہ مر جاوے اور اسی طرح کرتے رہو تا کہ ایک
درم چاندی دس درم پارہ پی لیوے پھر اسکو ایک شیشی مین ڈالکر اسکا موہنہ پختہ باندھو
کر تر جگہ مین رکھو و پھر باران دن کے بعد نکالو وہ تمام پانی ہو گا۔ ہرمس کہتا ہے
کہ شنگرف رومی تکلیس کرنے سے جبکہ زرد رنگ کا ہو جائے اور پگلی ہوئی
سُرخ تانبے پر ڈالا جاوے جو کہ سہاگہ سے پگلایا گیا ہو وہ اُسکو سفید کر دے گا
اور ان کی تمام بدبوئی لے جاویگا۔ وہی کہتا ہے کہ سقمونیا کو نہایت باریک پیسکر
ہمراہ حب النیل کے پھر اس ذرور کو پگلے ہوئے تانبے پر جو بورا سے پگلایا گیا ہو۔
ڈالا جاوے تو اسکو وہ سفید کر دیتا ہے ارسطاطالیس کہتا ہے قلعی کو پگلا کر اگر تیلہ
مین کئی دفعہ بجھایا جاوے تو مارقشیشا ذہبی ہو جاتی ہے۔ ہرمس کہتا ہے ایک
درخت ہے جسکو لبن کہتے ہین وہ جنگلوں اور پہاڑون کی چوٹیوں پر پایا جاتا ہی
اسکے پتے باقلا کی طرح ہوتے ہین اور اسکی لکڑی سیاہ ہوتی ہے اور اسکے پھول

سیاہ مثل سیاہی کے ہوتے ہین۔ جب کسی کے جسم ساتھ لگ جاوے۔
تو پھر علیحدہ نہین ہوتی کتاب الاسرار مین لکھتا ہے اس کے پتے اور پھل اور تمام
درخت باریک پیسکر رکھین جو دھات نہ پگلے اس کے ڈالنے سے پگل جاتی ہے
اور یہ بھی کہا ہے جب اس مسحوق سے ایک جزو لیجاوے اور سو جز زیبق مصعد
پر ڈالا جاوے اسکو یہ بیٹھا دیتا ہے اگر ہزار جز تانبے پر ڈالا جاوے یا قلعی پر تو
اسکو چاندی بنا دے گی اگر ابرک کو اس کے پانی سے حل کر کے چاندی پر
ڈالا جاوے تو اس کو سونا بنا دیگا۔ اور کہا ہے کہ مقل مین ایک قسم کا پانی
پایا جاتا ہے۔ جو وہ پارے پر ڈالا جاوے وہ آگ پر ہوا اس کو بٹھا دیگا۔ حکیم
نے کہا ہے مارقیشا کو اگر جلایا جاوے۔ یہان تک کہ وہ زیبق کی طرح ہو
جاوے۔ یہ صنعت مین اگر بہت کام آتی ہے ہرمس کہتا ہے۔ ایک درخت
ہے جسکو سامسہ کہتے ہین اس کے پتے عشق بیچہ کے پتون کے موافق ہوتے
ہین۔ رنگ اسکا بھی وہی رنگ ہوتا ہے وہ بلاورق کی زمین سے پیدا ہوتا
ہے جب پہلے دن چاند نکلتا ہے تو اوس کے پتے نکلتے ہیں۔ اور ۱۵ یوم تک
رہتے ہین۔ تا کہ آخر ماہ تک اس پر کوئی چیز باقی پتوں سے نہیں رہنے یہ درخت
خشک کر کے پگلی ہوئی چاندی پر ڈالا جاوے تو اس کو سونا بنا دیتی ہے۔ اس
درخت کو پیسکر جس دھات کو طلا کیا جاوے۔ اس کو سنہری بنا دیتا ہے۔ اگر زرد
رنگ یاقوت پر ملایا جاوے گا۔ تو اسکو سرخ رنگ بنا دیتا ہے اس درخت کی
جڑ ھمر ہندی کے پانی یا حماض اترج سے طلا کر کے پھر پتھر پر طلا کیا جاوے
اور آگ کے قریب کیا جاوے وہ ایسا سرخ ہو جاتا ہے یہانتک کہ وہ پھر
متغیر نہیں ہوتا واللہ اعلم

باب بست و پنجم

درخواص نارنجیات و نوامیس ہا و در طلسمات

ہرمس کہتا ہے روغن بلسان سے گندنے کو تر کر کے آگ کے قریب کرنے سے وہ اشتعال پذیر ہو جاتا ہے۔ طلسم جو سانپوں کو جمع کر دیتی ہے۔
ارسطون نے کہا ہے تانبے سے ایک مجوف صورت سانپ کی بناؤ اور اوس کے باران سنگہا باریک پیسکر پر کر دو پھر اسکو ایک مکان مین رکھدو۔ تمام سانپ بھاگ کر وہان جمع ہو جاوین گے اس کے رلیے لکھا اس نے کہا ہے سُرخ تانبے مجوف تمثال سانپ کے بناؤ۔ اور باران سنگہا کے دائین طرف کے سینگ کو باریک پیسکر اسمین ڈالو اور اسی سینگ سے اوسے بخور بھی کرو اس مکان مین اسکو دفن کر دو۔ جہان سے سانپ کا دور کرنا منظور ہو۔ اور باران سنگے سے بخور کرنا یہ بھی وہی فایدہ دیتا ہے کہ جس مکان کو اس سے بخور کیا جاوے پھر سانپ اس کے قریب سے نہیں گذرتا۔

طلسم جو بھیڑیون کو جمع کرتی ہے سُرخ تانبے سے ایک بھیڑیے کی شکل مجوف بنا کر اس کے اندر بھیڑیے کا قضیب رکھدو اور بلند جگہ پر رکھو۔ اور اس تمثال کا رنگ زرد کر دو تمام بھیڑیے جمع ہو جاوینگے ❖
اور دوسری طلسم جو بھیڑیون کو بھگا دیتی ہے۔ سرخ تانبے کی ایک بھیڑیے کی اس کو بھیڑے کے پایخانہ سے پر کر دو اور اُسکو دفن کر دو۔ جہان دفن ہو گی اس کے قریب کوئی بھیڑیا نہ آوے گا ❖ وہ طلسم مکھیون کو جو کہانے پر گرتی ہوں دور کرتی ہے۔ گندش ہینگ ہڑتال زرد کاہی سُرخ مساوی الوزن لیکر جنگلی پیاز کے پانی مین گوندھکر اس سے ایک مکھی کی صورت بناؤ اور اُسکو خشک کر لو جب کہانا لاکر آگے رکہا جاوے وہ پاس رکھہ لو اسکی وجہ سے کوئی مکھی آگے نہ آوے گی سکندریہ حمص طلسما الیطلیموس میں پایا ہے جو چوہون کو ایک جگہ جمع کرنیکی ترکیب کرینہ البیضاء ایک گماشر

ہے اور وہ تین رنگ کا ہوتا ہے سفید سیاہ آسمانی رنگ ہیں جونسی قسم ان کی ملجاوے۔ اسکو باریک کوٹ کر اسکا پانی نکالو پھر جنگلی پیاز کی ایک جزر اور تخم السی اور حمراء ہندیہ جو باقلا کی مانند ہوتی ہے مساوی الوزن لیکر باریک پیسکر ایک جگہ مین رکھدو اوس سے ایک نبیذ خوشبوناک نکلیگا۔ جو تمام چوہون کو اس کی خوشبو اپنے پاس جمع کرلے گی *

بیان آن اشیا کہ عداوت و تقاطع مابین المحبین بکار آیند

حکیم نے کہا ہے اگر انسان کا دماغ اور اسکا بول اور اسکا پسینہ تمام کو ملاکر ایک دانق کے قریب کسی کو کہلایا جاوے تو یہ عداوت مین اور قطع میں عظیم الشان شان رکھتا ہے دیگر خنزیر کا خون اور سیاہ کوّے کا خون۔ اور بھینس کا دماغ اور بندر کی چربی برابر اجزاء دو دوستون مین سے ایک کو کہلایا جاوے دوسرے کے نام پر تو نہایت ہی عداوت ہوگی۔ اور اگر اس اثر کو دور کرنا منظور ہو۔ تو آدمی کا خون اور بھینس کی چربی برابر لے کر پلایا جاوے۔ اثر جاتا رہیگا * ہرارس کہتا ہے کہ نہایت سخت سیاہ بلی کی انیاب لے کر انکو باریک پیس لو۔ اور تھوڑا سا خشک پاے خانہ ملاکر کسی آدمی کو ایک کے نام پر کہلادو اسے نہایت بھاری عداوت ہوگی۔ اور سخت نفاق اور فراق ہوگا ہرمس کہتا ہے سا سابوس دانق کے برابر اور بھلاوہ ایک عدد تج نصف دو دوستون مین بخور کرنے سے دونون مین جدائی ہوجاوے گی۔ اور عداوت سخت ہوجاوے گی۔ بلوطس کہتا ہے کلونجی ایک دانق حرمل برابر اس کے اور مصطگی نصف دانق جملہ کے بخور کرنیسے سخت دوستوں میں نفاق ہوجاتا ہے۔ اور جدائی ہوجاتی ہے اور کہا ہے۔ بزکوہی کا دماغ اور ضبع کا خون چڑیون کا دماغ خنزیر کا چستہ برابر لیکر تمام کو ملالو۔ اور اسمین تھوڑے سے لونگ باریک پیسکر انسان کو دوسرے کے نام پر کہلادو

اس سے سخت افتراق ہوجاویگا اس کی اثر زایل کرنیکی ترکیب اس مرکب ادویہ مین نیز کی
چکنی پگلا کر اور کافور پیسکر اور نمک طعام ملا کر کھلا دو یہ اثر دور ہو جاویگا۔ حکیم کہتا ہے۔ کہ
کالے کوے کا خون اور خنزیر کا خون اور خرگوش کی چربی برابر لیکر دوسرے کے
نام پر کہلانیسے ان کے درمیان سخت عداوت ہوجاویگی اور فراق ہوجاویگا اور
کہا حکیم نے مرزنجوش کے پتے اور سداب ہر ایک سے ایک دانق گہر کو بخور کرنے سے
آپسمین سخت دشمنی ہوجاتی ہے اگر اون دونو نکے نام سے کھا نمین کیا جاوے تو بہت
بلیغ ہوتا ہے۔ مرزنجوش کے پتے اور حرمل کے پتے نصف دانق دونون جدائی
مین سخت تکلیف دیتے ہین۔ ہدہد کا دماغ اور گدھے کا خون اور عود بلسان اور بندر کا
خون مساوی الوزن دشمنی اور عداوت مین عجیب عمل دکہاتا ہے اسکا عمل دور کرنی
کیلئے گھوڑی کا خون اور بھیڈ کا خون اور سیاہ کوے کا خون حیض کا خون تمام کو برابر
لیکر طعام مین کہانے سے عداوت اور دشمنی سخت ظاہر ہوجاویگی اس کا اثر دور کرنی
کی ترکیب خرگوش اور ضبع کی چربی اور خنزیر کی چربی اور کافور تمام کو برابر پیسکر
کہلایا جاوے اثر دور ہوجاویگا۔ اس نے کہا شحم حنظل اور کبوتر کی چربی اور اسکا
دماغ مساوی الوزن خوراک ایک دانق اس کے اثر دور کرنے کی ترکیب بزکوہی
کی زبان باریک پیسکر پانیمین بھگو کر جوشدیکر اسمین ہرن کا چستہ اور بکری کا
دودہ اور ہرن کا خون نصف مثقال اثر دور کردیگا واللہ اعلم بالصواب

آج بتاریخ ۱۵ جولائی ۱۹۳۰ء ترجمہ معالجات بقراطی ختم ہوا الله الحمد و الثنا خداوند
کریم سہو و خطا کو جو اسکی تحریر مین مجھ سے صادر ہوئی ہو اپنے عمیم فضل سے معاف
فرماوے اور کارکنان کو ہمراہ مالک مطبع کے بطفیل رسول کریم صلی اللہ کی آفات سے دور رکھے
الداعی مسکین محمد شفیع طبیب سیالکوٹی ریلاوڈو گرانوالوی مولدا بازار راجہ مالک شفاخانہ حمیدی سیالکوٹ

کتبہ سید احمد خوشنویس ابن محمد مظفر علی مدظلہ العالی

نام کتاب

زبدۃ الواعظین اللہ اکبر کیا
مبارک کتاب ہے جو سنگدل کو موم کردے
گویا دل کے زنگار کو صیقل اور وعظ و نصیحت
کا بحر پیر دریا پھر خوبی یہ ہے کہ اسمیں جتنے
وعظ ہیں تمام سچے واقعات اور سچے روایات
سے لکھے گئے ہیں رطب یابس اور جھوٹھ
کو اسمیں دخل نہیں ہر باب ورفصل ایسا
ضرورت کے موافق ہے جو زمانہ کی روش
اور وطیرہ کو احسن طریق پر چلانے کیلئے
کامل رہبر ہے میں دعوے سے کہتا ہوں
کہ قرآن کریم اور حدیث رسول صلعم کے
مختصر نوٹ ہیں جو ہر وقت پاس رکھنے او
حرزجان بنانیکے قابل ہیں ضرور ہمارے
بھائی اسکو خرید کرکے ہمارے قول کی
داد دیں اور اسپر عمل کرکے دارینی افتخار
حاصل کرینگے +

بشارات احمدیہ اسمیں قرآن کریم
کے کلام الٰہی ہونیکا ثبوت حضرت محمد
رسول اللہ کا مثیل موسیٰ ہونا قرآن عظیم الشان
اور نبی آخرالزماں کی ضرورت نصاریٰ کے
واہیات سوالوں کا جواب جو کہ اسلام و
بانئے اسلام پر کیے گئے ہیں حسن وعن یا

نام کتاب

گیا ہے اور آنحضرت کی نبوت کی سچائی
پر بہت سی بشارات لکھی گئی ہیں یہہ ایک
قابل دید کتاب ہے +

اسم اعظم کون مسلمان ہے جو
حضرت شیخ المشائخ قطب ربانی محبوب
سبحانی - طاؤس باغ لامکانی حضرت
شیخ عبدالقادر جیلانی کے نام مبارک
پر جان نہ دیتا ہو اس کتاب میں حضرت
علیہ الرحمۃ کی مفصل سوانح عمری مندرج
ہے کوئی کتاب اسکے برابر کی آنحضرت
کے حالات میں دیکھی نہیں گئی ہر ایک
مسلمان کو یہہ کتاب حرزجان بنانا چاہئیے عہ

ہدایت الانسان یہ کتاب آئینہ
شریعت لب لباب معرفت ہے اسکو
مطالعہ سے نفس کے خبائث و مکائد
کی پوری واقفیت ہوتی ہے یہی ایک
کتاب ہے جسکے مطالعہ سے دنیا کی حرص و ہوا
کافور ہو جاتی ہے ایمان کی قوت اور رنگ
بڑھتی ہے اسمیں غافلین کو عبرت صالحین
کو فرحت گمراہوں کو ہدایت حاصل ہوتی
ہے یہ کتاب خصوصاً صوفیہ کرام کیلئے از
حد مفید ہے ہر ایک مسلمان کے پاس ہونا

نام کتاب	قیمت
ضروری ہے شائقین جلد خرید کریں ورنہ کف افسوس ملنا پڑیگا۔ اور طبع ثانی کا انتظار کرنا پڑیگا ؛	۱۱
الاسلام جسمیں قرآن شریف کے کلام الہی ہونیکے ودلائل آسمانی کتابونکی تحقیق حقیقی نجات سچے کفارے اور بشارات نبوی وغیرہ کا مفصل بیان ؛	عہر
حمیلی پنجسورہ مترجم یہ پنجسورہ نہائیت خوش خط اور واضح لکھوایا ہے جسمیں سورہ یٰسین۔ الرحمٰن۔ مزمل۔ تبارک کہف۔ انا فتحنا۔ واقعہ۔ نوح۔ عم مترجم درج ہیں اور علاوہ اسکے ختش قفل ہفت ہیکل تلقین بیعت وغیرہ جو ہر ایک شخص کیلئے درکار ہیں ان کا مفصل حال بیان کیا گیا ہے کوئی پنجسورہ اسکی خوبی کو نہین پہنچ سکتا ؛	۸ر
پارہ عم مترجم جلی قلم حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن خط کی موٹائی میں ایک قطعہ کے برابر قابل دید ہے سیالکوٹی کاغذ پر طبع ہوا ہے بڑی تقطیع حجم چالیس صفحہ ؛	۸ر
شمش الحق اس رسالہ میں مسئلہ رفعیدین آمین بالجہر وضع الیدین علی الصدر فاتحہ خلف الامام پر پورے طور پر بحث کی گئی ہے ؛	۸ر

تصوف کی نایاب کتابیں

نام کتاب	قیمت
محک الفقر۔ شمس العارفین۔ اسرار قادری مجلس النبی۔ واہ سبحان اللہ کیا بے بہا در نایاب بلکہ معرفت کا ایک بحر ذخار حضرت قدوۃ السالکین سلطان العارفین حضرت سلطان باہو قدس اللہ سرہ کی یادگار جسکے لیئے ہم ضرور کہہ سکتے ہیں کہ جہان کی آنکھ اسکے نور سے منور ہوئی تھی بلکہ یوں کہا جاوے کہ تشنہ لبان دریا عرفان اس سے ہنوز سیراب نہیں ہوئے تھے کہ اس ذوالجلال نے بطور نعمت غیر مترقبہ ہم پر انعام کیا کہ اسکی مثال میں ہمیں کامیاب کیا اب امید کیجاتی ہے کہ تصوف کے شیدا اور عرفان کے متلاشی اُن کتابونکو جو بجائے خود ایک کامل مرشد ہیں خرید کرنے مین پیشدستی کریں گے اور اپنے مہجور دل کو اُن کی معشوقانہ معرفت کے مضامین سے محفوظ	۸ر
ہمنے یہہ چارون کتابیں سلیس اردو مین ترجمہ کرا کر طبع کی ہیں ؛	۸ر